وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝

مُوضِحُ القِرَاءَاتِ
فِي
السَّبْعِ المُتَوَاتِرَاتِ

جُزءُ — ۱

www.KitaboSunnat.com

تالیف

اُستاذ القراءات مولانا قاری المقری **محمد حبیب اللہ** دامت فیوضہم

باھتمام: (قاری حافظ) **محمد عنایت اللہ** (ایم اے، بی کام و فاضل قراءاتِ سبعہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

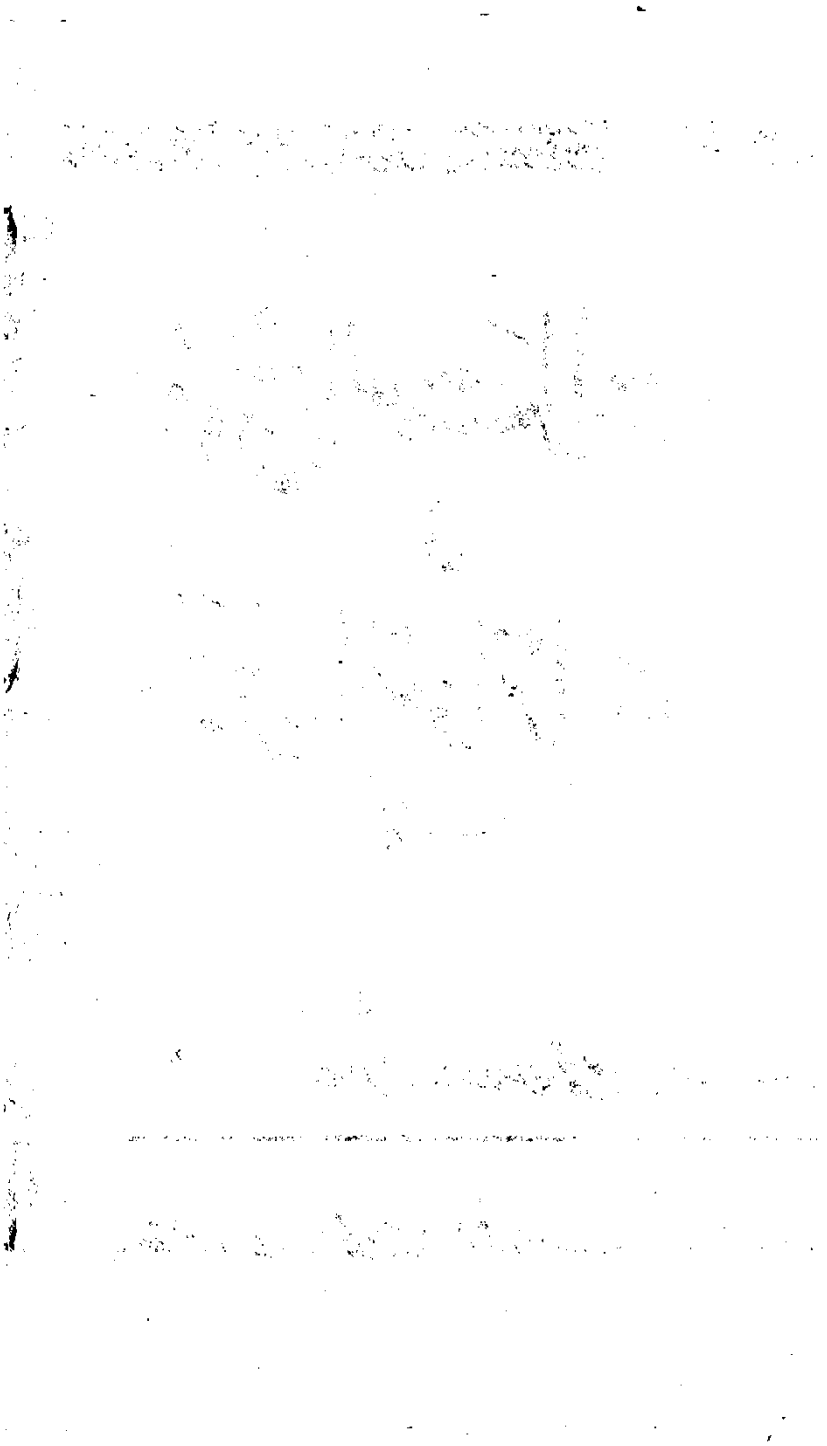

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

امّا بعد: جناب مولانا الحافظ القاری الحاج محمد حبیب اللہ صاحب مہتمم مدرسہ تجوید القرآن کراچی سے موضح القرأت فی السبع المتواترات کو سورۂ فاتحہ سے بیسویں پارہ کے ختم تک حرفاً حرفاً موصوف سے سُنا۔ حضرت موصوف نے اس کو معتبر کتب سے نہایت محنت وجانفشانی سے مرتب فرمایا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ کتاب کا یہ حصہ میری واقفیت کی حد تک صحیح اور معتبر ہے۔ حق تعالیٰ شانہ قبولیت سے مشرف ومزیّن فرمائے اور اس کے منافع کو عام وتام فرمائے۔ آمین رب العالمین

۲۶ ذیقعدہ ۱۳۹۴ھ — (مولانا قاری المقری) فتح محمد پانی پتی (مدظلہم)

م ۱۱ دسمبر ۱۹۷۴ء — صدر شعبۂ تجوید وقرأت دارالعلوم نانک واڑہ۔ کراچی

چہارشنبہ۔ پارہ بجکر ۴۵ منٹ — حال مقیم مدینہ منورہ۔ سعودی عربیہ

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ۔

امّا بعد احقر نے موضح القرأت فی السبع المتواترات جناب شیخ القرّاء مولانا حکیم حافظ قاری محمد حبیب اللہ صاحب کی تصنیف ہے۔ اس کا ایک پارہ حرفاً حرفاً خود جناب موصوف کی زبان فیض ترجمان سے سُنا۔ قرأتِ سبعہ کے تمام اختلافات اس طرح جمع کئے ہیں کہ کوئی وجہ چھوٹنے نہیں پائی۔ حق سبحانہ تعالیٰ شیخ موصوف کو دارین میں جزائے خیر اور اجرِ عظیم اور اپنی رضا کی دولت سے مالا مال فرمائے اور شائقین کو اس بیش بہا نعمت سے زیادہ سے زیادہ نفع حاصل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

علوم دینیہ کی اور خصوصاً علم قرأت کی اس بے قدری کے زمانہ میں شیخ موصوف کا وجود غنیمتِ بارده اور نعمت غیر مترقبہ ہے ایسے شیخ کی اور ان کی تصنیف کی قدر جتنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی کی جائے کم ہے۔ چونکہ حق سبحانہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ" حجر ع ۱ "قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے۔ اس بنا پر وہ اپنے کلام کی حفاظت کے لئے قرارت کی حفاظت کا یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔ پس یہ تصنیف بھی قرآن کی خدمت اور اس کی حفاظت کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس بنا پر اُمّت مسلمہ کو عموماً اور قرآن مجید کے قرّاء و حفّاظ کو خصوصاً اس کی زیادہ سے زیادہ قدر کرنی چاہیئے۔

جو حضرات اس تصنیف کے ذریعہ قرارت کے پڑھنے و پڑھانے میں مشغول رہیں گے انشاء اللہ تعالیٰ ان کو بھی باری تعالےٰ عزاسمہٗ اپنے کلام کی حفاظت کرنے والوں میں شمار فرمائیں گے اور یہ بڑی نعمت ہے۔ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ۔

(شیخ القرّاء مولانا قاری المقری) فتح محمد (صاحب) پانی پتی
حافظ قرارات عشرہ، شارح شاطبی
نانک واڑہ۔ کراچی
۲۶ ذیقعدہ ۱۳۸۴ھ مطابق ۳۰ مارچ ۱۹۶۵ء بروز شنبہ
(وقت گیارہ بجکر ۳ منٹ دن)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی انزل علی عبدہ الکتٰب ولم یجعل لہ عوجا، واشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، یحیی ولا نظیر لہ یرتجی، واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ مصباح الدجی۔ صلی اللہ علیہ وعلی الہ وصحبہ وسلم فی النہار اذا ضحی واللیل اذا سجی، امابعد:

صدیق محترم حضرت مولانا حکیم حافظ قاری حبیب اللہ خاں صاحب اطال اللہ بقاءہ و مدّ فیوضہ مستحق صد تحسین و ہزار تبریک ہیں کہ انہوں نے "موضح القرأت فی السبع المتواترات" تالیف فرما کر ایک طرف تو علوم قرآن کے طلبا پر غیر منقطع اور ناقابل فراموش احسان فرمایا اور دوسری طرف قرآن کریم کے ظل ممدود میں اپنے لئے حیات جاوید کا اور دوام ذکر جمیل کا سامان فراہم کر لیا ؎

این سعادت بزور بازو نیست ۔ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم کے شئون اعجاز کا احاطہ قوت بشری سے بالاتر ہے۔ طریقۂ ادا اور تعدد قرأت کا مسئلہ بھی اعجاز قرآنی کا ایک پرتو ہے اس کے ہر جہتی تواتر کی ایک تجلی ہے اور اس کی لاریبیت کا ایک کرشمہ ہے جل جلالہ نے اس کی حفاظت تامہ اور صیانت کاملہ کے لئے ہر طبقے سے ایک جماعت کا انتخاب فرمایا جس نے قرآن حکیم کے ایک ایک لفظ ایک ایک حرف ایک ایک حرکت اور ایک ایک طریقۂ ادا کی حفاظت کے لئے ایسی غیر معمولی خدمتیں انجام دیں جن کی نظیریں دوسری امتوں میں ڈھونڈنا جوئے شیر لانے سے بھی زیادہ دشوار ہے۔

طبقۂ صحابۂ کرامؓ میں جن جلیل القدر ہستیوں نے قرآن حکیم کی حفاظت، قرأت اور تعلیم و تدریس میں خصوصی شہرت حاصل کی ان میں حضرت عمرؓ حضرت عثمان غنیؓ حضرت علی مرتضیٰؓ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت اُبی بن کعبؓ، حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت ابو الدرداءؓ، حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ، حضرت عبد اللہ بن عباسؓ اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین وعنا بہم کے اسمائے گرامی ہمیشہ آبِ زر سے لکھے جائیں گے۔

تابعین عظام کے طبقے میں قرآن حکیم کے خُدّام کرام کا دائرہ بہت وسیع ہوگیا۔ چنانچہ مدینہ منورہ میں جن حضرات تابعین کو شہرت حاصل ہوئی ان میں حضرت سعید بن المسیبؒ، حضرت عروۃ الزبیرؒ، حضرت عمر بن عبد العزیزؒ، حضرت سلیمان ابن یسارؒ، حضرت عطاء ابن یسارؒ، حضرت زید بن اسلمؒ، حضرت ابن شہاب زہریؒ خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں اور مکّہ معظمہ میں حضرت عطاؒ، حضرت مجاہدؒ، حضرت طاؤسؒ، حضرت عکرمہؒ، حضرت ابن ابی ملیکہؒ نے خصوصیت کے ساتھ خدمت قرآن کا علم بلند کیا اور بصرے میں یہ سعادت خصوصیت کے ساتھ جن حضرات تابعین کے حصے میں آئی ان میں مشہور ہستیاں یہ ہیں: حضرت حسن بصریؒ، حضرت محمد بن سیرینؒ، حضرت عامر بن عبد القیسؒ، حضرت ابو العالیہؒ، حضرت ابو رجاءؒ، حضرت نصر بن عاصمؒ، حضرت یحییٰ بن یعمرؒ، حضرت قتادہؒ اور حضرت جابر بن زیدؒ اور کوفے میں جن حضرات تابعین کو قرآن حکیم کی عظیم الشان خدمات کا شرف حاصل ہوا ان میں بعض حضرات کے اسمائے گرامی یہ ہیں: حضرت علقمہؒ، حضرت اسودؒ، حضرت مسروقؒ، حضرت عُبیدہؒ، حضرت حارث بن قیسؒ، حضرت زِر بن حُبیشؒ، حضرت سعید بن جبیرؒ، حضرت ابراہیم نخعیؒ اور حضرت شعبیؒ اور شام میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد حضرت مغیرہ بن ابی شہابؒ نے اور حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد حضرت خُلید بن سعیدؒ نے خدمتِ قرآنی کا شرف حاصل کیا پھر کچھ ائمۂ فن اور اکابر علمائے قرأت کے اصول و قواعد کے منضبط کرنے کی طرف توجہ مبذول فرمائی چنانچہ مدینہ منورہ میں ابو جعفر یزید بن القعقاعؒ، شیبہ بن نصاحؒ اور نافع بن ابی نعیمؒ نے اور مکّہ معظمہ میں عبد اللہ بن کثیرؒ، حمید بن قیس لاعرجؒ اور محمد بن محیصنؒ نے اور کوفے میں یحییٰ بن وثابؒ، عاصم بن ابی النجودؒ، سلیمان الاعمشؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ نے بصرے میں عبد اللہ بن ابی اسحٰقؒ، عیسیٰ بن عمرؒ، ابو عمرو بن العلاءؒ، عاصم الجحدریؒ اور یعقوب حضرمیؒ نے اور شام میں عبد اللہ بن عامرؒ، عطیہ بن قیس الکلابیؒ، اسمٰعیل بن عبد اللہ ابن المہاجرؒ، یحییٰ بن الحارث الذماریؒ اور شُریح بن یزید حضرمیؒ نے وجوہ قرأت کے انضباط کے لیے اُصول و قواعد مقرر فرمائے اور عملی طور سے اپنے تلامذہ کو سکھائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان جلیل القدر ہستیوں میں سے بعض حضرات آسمانِ قرأت پر شمس و قمر بن کر چمکے ان ہی میں وہ سات ائمہ کرام بھی ہیں جن کی طرف القراءات السبع منسوب ہیں یعنی حضرت نافعؒ حضرت ابن کثیرؒ حضرت ابن عامرؒ حضرت ابوعمروؒ حضرت عاصمؒ حضرت حمزہؒ اور حضرت کسائیؒ رحمہم اللہ تعالیٰ یہ ائمہ سبعہ گویا نظامِ عالمِ قرأت کے لئے سبع سیارہ کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان ہی کے نفوسِ قدسیہ سے دنیائے قرأت کی زینت و تابانی ہے ان کی جانب جو قرأت منسوب ہیں ان کا متواتر ہونا جمہور کے نزدیک مسلّم اور ثابت ہیں اور ان سات قرأتوں کی طرح محققین کے نزدیک وہ تین قرأت بھی متواتر ہیں جو امام یعقوبؒ امام ابوجعفرؒ اور امام خلفؒ کی طرف منسوب ہیں۔ امام محی السنہ بغویؒ نے معالم التنزیل میں یہ تصریح فرمائی ہے کہ تواتر کے اعتبار سے ان تینوں قرأتوں کا وہی حکم ہے جو قرأت سبع کا ہے بعض حضرات اُن تین کے متواتر ہونے کے قائل نہیں تھے امام بغویؒ نے ان پر سخت نکیر فرمائی ان کے صاحبزادے کا ارشاد ہے کہ میرے والد یعنی امام بغویؒ نے ان تینوں قرأتوں کے متواتر ہونے پر نص فرمایا۔ اور یہ فرمایا کہ ان تمام قرأت کا نزول مہبط وحی سید الکونین خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ کی جانب سے ہوا۔ جب ان قرأتوں کا بالخصوص القرأت السبع کا متواتر ہونا ائمہ کی تصریحات سے ثابت ہوگیا تو ان کی حفاظت ضروری ہوگئی اور ان تمام قرأت سے قرآن حکیم کا پڑھنا کسی نہ کسی درجے میں لازمی ہوگیا صدیق محترم جناب قاری حبیب اللہ فضل صاحب مدظلہ العالی نے اُردو زبان میں موضح القرأت تالیف فرما کر اردو داں طبقے کے لئے قرأت سبع کو آسان کر دیا اور ان کے لئے بھی اس کا موقع فراہم کر دیا کہ قرآن حکیم کو اس کی سات متواتر قرأتوں میں تلاوت کر کے قرآن کریم کی ہر جہتی حفاظت کی سعادت حاصل کر سکیں۔

حق تعالیٰ اس کتاب کو شرف قبولیت بخشے اور امت مسلمہ کو اس سے استفادہ کی توفیق مرحمت فرمائے۔

حضرت قاری صاحب قبلہ کو اجر جزیل مرحمت فرمائے اللّٰھُمَّ آمین!

(حضرت علامہ) سید منتخب الحق قادری (مدظلہم)

سابق رئیس کلیہ معارف اسلامیہ کراچی یونیورسٹی

و شیخ الحدیث دارالعلوم قمر الاسلام کراچی ۱۶

بروز سہ شنبہ ۹ جمادی الثانی ۱۳۹۷ھ مطابق ۹ جولائی ۱۹۷۷ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہمارے محترم جناب قاری حبیب اللہ صاحب جو فن تجوید و قرارت کے ماہر اور کراچی کے بہت سے قرّاء کے استاذ ہیں۔ آپ نے سبعہ قرارت پر اُردو زبان میں **موضح القرآت فی السّبع المتواترات** کے نام سے زیر نظر کتاب تالیف فرما کر بڑا ہی احسان فرمایا جس سے اس فن کے سیکھنے والوں کے لئے بڑی آسانی ہوگئی۔ اس کے ساتھ ائمہ قرارت کے حالات و سوانح جمع فرما کر اس کی افادیت کو دوبالا کر دیا۔ افسوس ہے کہ یہ فن جتنا اہم اور ضروری ہے اتنی ہی اس کی طرف توجہ کم ہے۔ عموماً اہل علم بھی اس کی طرف متوجہ نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرماویں کہ انھوں نے تسہیل کے ذریعہ ترغیب کی صورت پیدا کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس خدمت کو قبول فرمائیں اور ہم سب کو اس سے استفادہ کی توفیق بخشیں، واللہ الموفق والمعین۔

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

(مفتی اعظم پاکستان) صدر دار العلوم کراچی، ۲۶ شعبان ۱۳۸۴ھ
مطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۶۴ء بروز پنجشنبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ وسلامٌ علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ، امّا بعد۔ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا وہ معجزۂ ربّانیہ ہے جس کی قیامت تک حفاظت کی ذمّہ داری خود ہی لے لی ہے۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ تاکہ قیامت تک آنے والی نسلوں پر اللہ تعالیٰ کی حُجّت قائم رہے، اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں علماء اُمّت کے ذریعہ اس کی ہر ہر چیز کی حفاظت کرائی ہے اس کے الفاظ اس کے معانی اس کے حروف، مدّات، حرکات، سکنات، اعراب، وقوف تجوید کلمات رسم الخط سب ہی کو محفوظ فرمادیا ہے۔ سفینوں میں نہیں سینوں میں اس کی حفاظت کا سامان کیا ہے اور یہاں تک حد ہوگئی کہ قُرّاء کرام کے ذریعہ اس کی قرارت کے لہجات واصوات تک کی حفاظت فرمادی۔ سُبحان اللہ حفاظت ہو تو ایسی ہو، واقعی وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ کی مشاہداتی تفسیر دنیا کے سامنے ہر وقت موجود ہے جس کا جی چاہے دیکھ لے۔ ابتداءً اللہ تعالیٰ نے مختلف قوموں اور لہجوں کے پیشِ نظر تسہیل و آسانی کی خاطر سات طریقوں تک پڑھنے کی گنجائش رکھی تھی ان میں سے ایک خاص طریقہ باقی رکھا اور اس کے پڑھنے اور تلفّظ کی حفاظت سات قُرّاء کرام سے کرائی اور وہی آجکل قرات سبعہ کے نام سے مشہور ہیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے قرآن کریم کی سات نقلیں سات ممالک اسلامیہ لکھوا کر بھیجیں تھیں وہی آج دُنیا میں سات قرأتیں ہوگئیں، سات قراتوں کی تفصیلات اور اختلافات ایک خالص علمی تحقیقی کارنامہ ہے عربی زبان میں اس کی مشہور کتاب "الشّاطبیہ" کے نام سے ہے جو بہت دقیق اور مشکل کتاب ہے اس کی شرحیں عربی اور اُردو میں لکھی گئیں ہمارے مخلص محترم جناب حافظ قاری مولانا محمد حبیب اللہ خاں صاحب جو کراچی کے آجکل مشہور و معروف استاذ القُرّاء ہیں انھوں نے چاہا کہ یہ نعمت یعنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرارت سبعہ کا علم علماء تک مخصوص نہ رہے بلکہ عام مسلمان بھی اس نعمت سے بہرہ ور ہوں ایک جامع آسان فہم سلیس اُردو میں ایک کتاب "موضح القرأات فی السبع المتواترات" تالیف فرمائی اور اس کی تعلیم و تفہیم کے لئے علم تجوید کے ضروری قواعد و اصطلاحات اور ان کی تشریحات قرّاء سبعہ کے حالات اور ان کے اسماء کے رُموز اور ان کے رواۃ پر ان کے رُموز خاص خاص آیات میں جائز و ناجائز وجوہ کی تفصیلات اور جدولیں، نقشے سب ہی تحریر فرمادی ہیں تاکہ کسی کو کوئی دِقّت پیش نہ آئے۔ پہلا پارہ جستہ جستہ نظر سے گذرا شاید اس انداز سے اُردو زبان میں یہ پہلی خدمت ہو، اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے اور اُمّت کو نفع پہنچائے اور حضرت قاری صاحب کو بیش از بیش اس قرآنی معجزہ کی خدمت نصیب فرمائے واللہ ولی التوفیق۔

(شیخ الحدیث علامہ) محمد یوسف بنوری عفا اللہ عنہ

خادم العلوم

حدیث مدرسہ عربیہ اسلامیہ

کراچی۔ ۵

۱۷ــ۵ــــ۱۳۸۴ھ

مطابق ۲۵ر دسمبر ۶۴ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی انزل علی عبدہ الکتاب الصلوٰۃ
والسلام علی من ارسل الی الناس کافۃً وادنی فصل الخطاب

اما بعد۔ قرآن کریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بے شمار معجزوں میں سے ایک دائمی اور غیر فانی معجزہ ہے جس کی اعجازی حیثیت صرف معانی اور مفہومات تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ معنوی اعجاز اور نہایت بلاغت کے ساتھ ساتھ لفظی اور تعبیری بلاغت بھی حدِّ اعجاز نقطہ کمال تک پہنچی ہوئی ہے۔ مفسّرین نے اس کی معنوی بلاغت سے افرادِ اُمّت کو روشناس کرایا ہے۔ اور عُلماء تجوید اور قُرّاء حضرات نے اس کے الفاظ و حروف کی ادائیگی اور اختلافِ قِرااٰت کے تحفّظ کی خدمت انجام دی ہے۔ تاریخ عالم میں یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ نزول قرآن کے وقت سے لے کر آج تک پوری اعتمادی کیفیت کے ساتھ تحفّظ قرآن کے ہر گوشہ میں حفاظتِ قرآن کا وعدۂ الٰہی مسلسل طور پر پُورا ہوتا چلا آرہا ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ رہتی دُنیا تک پورا ہوتا رہے گا۔

قابل مبارک باد ہیں وہ لوگ جو تعلیم و تعلّم یا تصنیف و تالیف کے ذریعہ حفاظت قرآن کا سبب بنتے رہے ہیں اور بنتے رہیں گے۔

قرااٰت سبعہ یا عشرہ وغیرہ کے موضوع پر اسلاف قُرّاء کی مستند اور معتمد کتابیں نظم و نثر میں موجود ہیں لیکن وہ اپنے اعجاز و اختصار اور اشارات کی وجہ سے فی الجملہ مشکل ہیں۔ اور باوجودیکہ اس فن کی اشاعت و تحصیل بھی انتہائی ضروری اور فرض کفایہ ہے۔ لیکن یہ ایک امر واقعہ ہے کہ جس قدر یہ فن اہم اور ضروری ہے اس کے مناسب اس کی اشاعت نہیں ہے جس کی بڑی وجہ کتب فن کی عبارتوں کا مشکل ہونا بھی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں بھی فنِ تجوید و قرات سے کماحقہٗ واقف نہیں ہوں تاہم بعض اساتذہ کے ذریعہ اجمالی تعارف حاصل ہوا ہے اور بعض اکابر مجوّدین سے مشق بھی کی ہے۔

مجھے یہ دیکھ کر بڑی مسرت ہوئی کہ مولانا القاری المقری الحافظ محمد حبیب اللہ خاں صاحب تلمیذ ارشد حضرت استاذ الاساتذہ الشیخ القاری المقرئی محمد عبدالمالک العلیگڈھی قدس سرہ العزیز نے قرأت سبعہ میں ایک کتاب مسمّٰی بہ "موضح القرات فی السبع المتواترات" تالیف فرمائی ہے۔ جس میں فن قرأت سبعہ کی اصطلاحات کو بھی واضح طریق پر بیان فرمایا ہے اور مزید افادیت کے لئے ائمہ قرات (قرّاء سبعہ) اور ان کے رُواۃ کے حالات زندگی اور کوائف علمیہ بھی بیان فرمائے ہیں۔ نیز اُصولی اور فروشی اختلافات قرأت کو سہل انداز میں ذکر کیا ہے۔ اور چونکہ اختلاف قرأت کو جان لینے کے بعد بھی اجراء میں دشواری پیش آیا کرتی ہے۔ اس لئے قاری صاحب موصوف نے تحریری اجراء اور مشق کے لئے بھی بہت آسان طرز اختیار فرمایا ہے کہ قرآن کریم کے ایک ایک صفحہ کی عبارت لکھ کر اس کے ساتھ دُوسرے صفحہ پر اختلاف قرأت و روایات کو تحریر فرمایا ہے۔ پھر جو کلمات مکرّر آتے ہیں ان میں صرف پہلی مرتبہ اختلاف مذکور بیان کر دینے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ہر دفعہ مُفصّل طور پر اختلاف کو بیان فرما دیا ہے تاکہ موقعہ اوّل کی طرف بار بار مراجعت کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔

میری دلی دُعا ہے کہ حق تعالیٰ قاری صاحب موصوف کی اس مخلصانہ خدمت قرآن کریم کو اعلیٰ درجہ کا شرفِ قبولیت بخشیں اور اس تصنیف کی افادیت عام سے عام تر ہو۔ آمین۔

(خطیب پاکستان مولانا) احتشام الحق تھانوی مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ

ٹنڈو الہ یار حیدر آباد سندھ

۵۹ جیکب لائن۔ کراچی

۲۱ مارچ ۶۵ء مطابق ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۸۴ھ یک شنبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضروری قواعد

حروفِ مَدّہ :۔ حروفِ مَدّہ تین ہیں وَاوْ ، یَا ، الف جیسے اُوْتِیْنَا، اُوْذِیْنَا۔

واوِ مَدّہ :۔ واوِ ساکن سے پہلے پیش ہو جیسے قُوْلُوْا۔

یائے مَدّہ :۔ یائے ساکنہ سے پہلے زیر ہو مثلاً فِیْ ، بِیْ۔

الف :۔ الف ہمیشہ مَدّہ ہوتا ہے یعنی الف ہمیشہ ساکن اور اس کے ماقبل زَبَر ہوتا ہے۔ جیسے قَالَا ، مَالَا۔

حروفِ لین :۔ حروفِ لین دو ہیں۔ واوِ ساکن اور یائے ساکن۔ جبکہ ان سے پہلے زَبَر ہو جیسے خَلَوْا ، عَلَیْہِ۔

مَدّ :۔ لُغت میں دراز کرنے اور کھینچنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح تجوید میں اس سے مراد ہے حروفِ مدّہ کو ایک الف سے زیادہ دراز کرنا اور کھینچنا۔ مَدّ کی دو قسمیں ہیں۔ مَدِّ اصلی و مَدِّ فرعی۔

مَدِّ اصلی :۔ حروفِ مَدّہ کے بعد سکون اور ہمزہ نہ ہو تو اسے مَدِّ اصلی ، مَدِّ ذاتی اور مَدِّ طبعی کہتے ہیں جیسے سَبِیْلِی، اَمْرِیْ۔ تَعُوْلُوْا ۔ اس کی مقدار صرف ایک الف ہے، نہ اس سے کم نہ زیادہ۔

مَدِّ فرعی :۔ حروفِ مَدّہ یا حروفِ لین کے بعد ہمزہ یا سکون ہو تو اسے مَدِّ فرعی کہتے ہیں۔ تفصیل یہ ہے:۔

مَدِّ متصل :۔ حروفِ مَدّہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو اسے مَدِّ متصل اور مَدِّ واجب کہتے ہیں۔ مثلاً سَآءَ ، سُوْٓءَ ، سِیْٓئَتْ۔

مَدِّ منفصل :۔ حروفِ مَدّہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو اسے مَدِّ منفصل و مَدِّ جائز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں۔ مثلاً فِیْ اَنْفُسِکُمْ ، مَا اُنْزِلَ ، قَالُوْٓا اٰمَنَّا ،

مَدِّ لین: حروف لین کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو اسے بروایت ورش مَدِّ لین کہتے ہیں۔ جیسے شَیْءٌ ، سَوْءَۃٌ۔

مَدِّ بدل:۔ ہمزہ ثابت یا مُغیّر کے بعد حرف مَدّہ ہو یا حرف مَدّہ سے پہلے ہمزہ ثابت یا مُغیّر ہو تو اس کو مَدِّ بدل کہتے ہیں،

ہمزہ ثابت کی مثال: اٰمَنَ۔ اِیْمَانًا۔ اُوْتُوْا۔

ہمزہ کا تغیّر تین طرح ہوتا ہے (۱) تسہیل (۲) ابدال (۳) نقل۔

تسہیل کی مثال:۔ ءَاَنْتُمْ ، ءَاَنْذَرْتَھُمْ ، ءَاَلْقِیَ۔

(بین الہمزۃ والالف) (بین الہمزۃ والیاء) (بین الہمزہ والواو)

ابدال کی مثال:۔ ھٰٓؤُلَآءِ یَا بِھَۃً ، اٰمَنْتُمْ۔

(ھٰٓؤُلَآءِ اِیَّاکُمْ) (ءَاٰمَنْتُمْ)

نقل کی مثال:۔ مَنِ اسْمُہٗ ، مَنُ ادْعُنِیْ ، لِلْاِیْمَانِ۔

مذکورہ چاروں مدّات یعنی مدّ متصل و منفصل اور مدّ لین و مدّ بدل کی مقدار میں قُرّاء کا اختلاف ہے

مَدِّ لازم: حروف مَدّہ کے بعد سکون اصلی یا لازمی ہو تو اسے مَدِّ لازم کہتے ہیں۔ اس کی چار قسمیں ہیں:۔

(۱) مَدِّ لازم حرفی مُثقّل (۲) مَدِّ لازم حرفی مُخفّف۔

(۳) مَدِّ لازم کلمی مُثقّل (۴) مَدِّ لازم کلمی مُخفّف۔

مَدِّ لازم حرفی مُثقّل:۔ حروف مقطعات میں حرف مَدّہ کے بعد تشدید ہو تو اُسے مَدِّ لازم حرفی مُثقّل کہتے ہیں۔ جیسے الٓمّٓ میں لَامْ کا مَدّ۔

مَدّ لازم حرفی مُخفّف:۔ حروف مقطعات میں حرف مَدّہ کے بعد محض سکون ہو تو اسے مَدّ لازم حرفی مُخفّف کہتے ہیں۔ مثلاً قٓ ، صٓ۔

مَدِّ لازم کلمی مُثقّل:۔ حروف مقطعات کے علاوہ کسی کلمہ میں حرف مَدّہ کے بعد تشدید ہو تو اُسے مَدِّ لازم کلمی مُثقّل کہتے ہیں۔ جیسے دَآبَّۃٍ ، کَآفَّۃً۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَدِّ لازم کلمی مُخَفَّف:۔ حروف مُقطّعات کے علاوہ کسی کلمہ میں حرف مَدّہ کے بعد محض سکون ہو مثلاً آلْئٰنَ جمہور کے قول کے مطابق مَدِّ لازم کی چاروں قسموں میں یکساں طول (تین یا پانچ الف) ہوگا۔

مَدِّ لین لازم:۔ حرف لین کے بعد سکون اصلی ولازمی ہو تو اُسے مَدِّ لین لازم کہتے ہیں جیسے کٓهٰيٰعٓصٓ ، طٰسٓمٓ میں عَیْن کا مَدّ۔

اس میں طول افضل، توسّط جائز اور قصر نہایت ضعیف ہے۔

مَدِّ لین عارض: حروف لین کے بعد سکون عارضی ہو، خواہ وہ وقف کی وجہ سے ہو یا ادغام کی وجہ سے۔ اسے مَدِّ لین عارض کہتے ہیں۔ اس میں پہلے قصر پھر توسّط اور پھر طول اَوْلیٰ ہے۔

سکون وقفی کی مثال:۔ خَوْفٍ ۝

ادغام کے سکون کی مثال:۔ كَيْفَ فَعَلَ (بروایت حضرت سُوسیؒ)

مَدِّ عارض:۔ حروف مَدّہ کے سکون عارضی ہو، خواہ وہ وقف کی وجہ سے ہو یا ادغام کی وجہ سے تو اسے مَدِّ عارض کہتے ہیں۔ اس میں جملہ قُرّاء کے نزدیک پہلے طول پھر توسّط اور پھر قصر اَوْلیٰ ہے۔

سکون وقفی کی مثال:۔ نَسْتَعِيْنُ ۝

ادغام کے سکون کی مثال:۔ اَلرَّحِيْمُ مٰلِكِ (بروایۃ حضرت سُوسیؒ)

ادغام:۔ کسی ساکن حرف کو کسی متحرّک حرف میں اس طرح ملا دینا کہ وہ دونوں حرف ایک حرف مشدّد بن کر ایک ہی تلفّظ سے ادا ہوں جیسے قَدْ دَّخَلُوْا۔ بَلْ لَّا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریح اصطلاحات

صلہ:۔ حرکت (زیر، پیش) کو اتنا دراز کر کے پڑھنا کہ یائے مَدّہ اور واو مَدّہ پیدا ہو جائے اس کو اشباع بھی کہتے ہیں۔

میم جمع:۔ هُمْ۔ كُمْ، تُمْ، کے میم کو میم جمع کہتے ہیں۔

صلۂ میم جمع:۔ میم کو پیش دینے کے بعد اتنا دراز کر کے پڑھنا کہ واو مَدّہ پیدا ہو جائے۔ جیسے عَلَيْهِمْ (عَلَيْهِمُوْ)، لَكُمْ (لَكُمُوْ)، اَنْتُمْ (اَنْتُمُوْ)

میم جمع کا ترکِ صلہ:۔ میم کو ساکن پڑھنا۔ جیسے هُمْ۔ كُمْ۔ تُمْ۔

ہائے ضمیر کا صلہ: ہائے ضمیر کی حرکت (زیر یا پیش) کو اتنا بڑھا کر پڑھنا کہ یائے مَدّہ یا واو مدّہ پیدا ہو جائے۔ جیسے۔ بِهٖ (بِهِيْ)۔ لَهٗ (لَهُوْ)

ہائے ضمیر کا ترک صلہ:۔ ہائے ضمیر کی حرکت کو دراز کئے بغیر اس طرح پڑھنا کہ تلفّظ میں صرف ایک حرکت (زیر یا پیش) ظاہر ہو۔ جیسے اَرْجِهْ، يَرْضَهُ۔

تحقیق:۔ ہمزہ کو اس کے مخرج وصفات کے ساتھ ادا کرتے ہوئے سختی اور تحقیق سے پڑھنا۔

تسہیل:۔ ہمزہ کو نرم کر کے خود ہمزہ اور اس حرفِ علّت کے درمیان پڑھنا جو ہمزہ کی حرکت کے موافق ہو۔

تسہیل ہمزہ، واو، یا، اور الف کے درمیان ہوا کرتی ہے۔ کبھی اس سے مطلق تغیّر (تخفیف) بھی مراد ہوتا ہے۔

نقل:۔ ہمزہ کی حرکت ماقبل ساکن کو دے کر اسے حذف کر دینا جیسے مَنْ اٰمَنَ، قَدْ اَفْلَحَ۔

ادخال:۔ ہمزتَیْن کے درمیان الف زیادہ کرنا۔ اس کو کبھی مَدّ سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ جیسے۔ ءَاَنْتُمْ۔ ءَاُلْقِيَ۔

ابدال:۔ ہمزۂ ساکنہ کو ماقبل حرکت کے موافق حرف سے بدل دینا۔ جیسے اٰمَنُوْا۔ مُؤْمِنِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِیْرِ۔ تثلیث۔ قصر، توسّط، طول، تینوں وجوہ) پڑھنا جو ورش رحمہ اللہ کے لئے مخصوص ہیں۔

اِسکان: حرف کو ساکن پڑھنا۔

رَوم:۔ حرکت (زیر، پیش) کا ایک تہائی حصّہ ادا کرنا۔ جیسے بِالدِّیْنِ ۝ نَسْتَعِیْنُ ۝ (ناقص زیر و پیش ادا کرنا)

اِخْتِلاس:۔ حرکت کا دو تہائی حصہ ادا کرنا۔

اشمام:۔ اس کی تین قسمیں ہیں:۔

(۱) حرف مضموم کو ساکن کرنے کے بعد ہونٹوں سے ضمہ کی طرف اشارہ کرنا دونوں ہونٹوں کو گول کر دینا) یہ تمام قُرّاءؒ کے لئے جائز ہے مثلاً یَفْعَلُ ۝

(۲) اشمام الحرف بالحرف، ایک حرف کو دوسرے میں مخلوط کر کے پڑھنا یعنی اس میں دوسرے حرف کی بُو پیدا کر دینا۔ جیسے اَلصِّرَاطَ۔ حضرت امام حمزہؒ کوفی کی قراءت میں صاد کو زا میں مخلوط کر کے یعنی صفت جہر، استعلا، اور اطباق کے ساتھ ادا کرتے ہوئے زا مُفَخَّم کی طرح (اَلزِّرَاطَ) پڑھتے ہیں، اسی کو اشمام الحرف بالحرف کہتے ہیں

(۳) اشمام الحرکت بالحرکت:۔ کسی حرکت کو دوسری حرکت میں مخلوط کر کے پڑھنا۔ جیسے قِیْلَ۔ حضرت ہشامؒ کی روایت اور حضرت امام کسائی کوفی کی قرارت میں قاف کے زیر میں پیش کی بُو دے کر قُیْلَ پڑھتے ہیں۔

فتحہ:۔ اس سے زبر کی حرکت مُراد نہیں بلکہ امالہ کے مقابلہ میں اصطلاحاً مستعمل ہوتا ہے۔ مطلب یہ کہ اس کلمہ کی حرکتِ فتحہ اور الف کو کامل انفتاحِ فم اور صوت کے ساتھ (بغیر جھکاتے) ادا کیا جائے۔ جیسے طَغٰی، وَتَوَلّٰی۔

امالہ:۔ اس کی دو قسمیں ہیں، (۱) امالہ کبریٰ (۲) امالہ صُغریٰ۔

امالہ کبریٰ:۔ زبر کو زیر کی طرف اور اَلِف کو یا کی جانب اس طرح مائل کرنا کہ پڑھنے میں زیر مجہول اور یائے مجہول ظاہر ہو۔ جس طرح اُردو میں آئے اور سویرے کا تلفظ ہے اسی طرح یَغْشٰی اور مَجْرٖیھَا میں امالہ کا تلفظ بھی آئے کی یا اور سویرے کے را کی طرح ہونا چاہیئے جیسے یَغْشٰے۔ مَجْرٖے ھَا۔ اس کو امالہ محضہ اور اضجاع بھی کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امالہ صغریٰ:۔ زَبَرْ کو زیر کی طرف اور اَلِفْ کو یاء کی جانب اس طرح مائل کرکے (جُھکاکر) پڑھنا کہ زَبَرْ اور اَلِفْ کا رُجحان پایا جائے۔ جیسے اَلْمُوْتٰی، وَالسَّلْوٰی۔ اس کو تقلیل اور بَیْن بَیْن یعنی بَیْنَ اللَّفْظَیْن بھی کہتے ہیں۔ اس کی مثال نہیں دی جاسکتی، کیونکہ یہ صرف ماہر اُستاذ سے سُننے پر موقوف ہے۔

وقف:۔ آخر کلمۂ غیر موصولہ پر آگے پڑھنے کی نیّت سے اتنی دیر آواز توڑ دینا کہ عادت کے مطابق سانس بھی لیا جا سکے یا آخر کلمۂ غیر موصولہ پر (آگے قراءت کی نیّت سے) آواز اور سانس دونوں توڑ دینا۔

سکتہ:۔ پڑھتے ہوئے کسی ساکن حرف پر کچھ دیر آواز روک کر سانس لئے بغیر فوراً آگے پڑھنا شروع کر دینا۔ جیسے مَنْ سَکْتَہ اٰمَنَ، شَیْءٌ سَکْتَہ، وَالْکِتٰبَ سَکْتَہ۔ اس کو سکتہ لطیفہ، سکتہ قلیلہ اور سکتہ قصیرہ بھی کہتے ہیں۔

یائے اضافت:۔ یہ یائے متکلم سے عبارت ہے جو اسم، فعل اور حرف کے اخیر میں لاحق ہوتی ہے۔ جیسے نَفْسِیْ، لِیَبْلُوَنِیْ، اِنِّیْ۔

اس کی جگہ پر ھائے ضمیر اور کاف کا استعمال اس کے پہچان کی علامت ہے۔ جیسے نَفْسُہٗ۔ نَفْسُکَ۔ لِیَبْلُوَہٗ۔ لِیَبْلُوَکَ۔ اِنَّہٗ۔ اِنَّکَ۔

اس کو نَفْسِ (کلمہ لام کلمہ) میں نہ آنے کی وجہ سے زائدہ بھی کہتے ہیں۔ بعض قُرّاء وصلاً اس کو ساکن اور بعض زَبَرْ کی حرکت دے کر پڑھتے ہیں اور وقفاً سب قُرّاء ساکن پڑھتے ہیں۔

یائے زائدہ:۔ وہ یاء جو مصاحف (رسم خط) میں غیر مرسوم اور معنیً مُراد ہو اس کو بعض قاری حذف کرکے پڑھتے ہیں اور بعض ثابت رکھتے ہیں۔ یہ اسم و فعل کے آخر میں لاحق ہوتی ہے۔ اسم کی مثال وَالْبَادِ۔ بِالْوَادِ۔

فعل کی مثال: یَاْتِ۔ نَبْغِ ——— ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رُموز واسمائے قُرّائے سبعہؒ ورُوات

نمبر شمار	رُموز	ائمہ	رُواۃ		
۱	اَبجَدْ	ا	ب	ج	
		نافع مدنیؒ	قالونؒ (عیسیٰؒ)	ورشؒ (عثمانؒ)	
۲	دَھَزْ	د	ھ	ز	
		عبداللہ ابن کثیر مکیؒ	احمد بزیؒ	محمد قنبلؒ	
۳	حُطِّیْ	ح	ط	ی	
		ابوعمرو بصریؒ (زبان بن علاءؒ)	دُوریؒ (ابوعمر حفصؒ)	سوسیؒ (ابوشعیب صالح بن زیادؒ)	
۴	کَلِمُنْ	ک	ل	م	
		عبداللہ ابن عامر شامیؒ	ہشامؒ (ابوالولید ابن عمارؒ)	ابن ذکوانؒ (عبداللہ بن احمد بن ذکوانؒ)	
۵	نَصَعْ	ن	ص	ع	
		عاصم کوفیؒ (ابوبکر بن عبداللہ ابی النجودؒ)	شعبہؒ (ابوبکر ابن عیاشؒ)	حفصؒ (ابوعمرو بن سلیمانؒ)	
۶	فَضَقْ	ف	ض	ق	
		حمزہؒ کوفیؒ (ابوعمارہ بن حبیبؒ)	خلفؒ بزارؒ (ابومحمد بن ہشامؒ)	خلادؒ (ابوعیسیٰؒ)	
۷	رَسَتْ	ر	س	ت	
		کسائی کوفیؒ (ابوالحسن علی بن حمزہؒ)	ابوالحارثؒ (لیث بن خالدؒ)	دُوریؒ	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکورہ نقشہ میں قرّائے سبعہ، ان کے رُوات کے نام اور رُموز کا بیان ہوچکا۔ چونکہ مختلف فیہ کلمہ کے انواع الفاظ وحی کے ذکر کا التزام کیا گیا ہے اس لئے قواعد اصولی و فرشی کے بیان کرنے کی ضرورت باقی نہ رہی۔ پھر بھی اگر ضروری ہوا تو ہر قاری کے اصول علٰحدہ علٰحدہ بیان کر دیئے جائیں گے۔

البتہ حضرت ورشؒ کے لئے مَدِّ بدل و مَدِّلین، مَدِّلین و یائی، مَدِّ بدل و یائی، مَدِّ بدل مَدِّلین و یائی کے جمع ہونے کی حالت میں جو اَشکال دو وجوہ نکلتی ہیں ان کا بیان از حد ضروری ہے تاکہ اجراء کے وقت وجہ صحیح و غیر صحیح میں فرق اور امتیاز ہوجائے اور پڑھنے میں غلطی کرنے سے محفوظ رہ سکیں۔

یہ اَشکال اجتماعی حالات یعنی دو، دو، تین تین جمع ہونے کی صورت میں بارہ ہیں۔ جن کو ذیل کی بارہ جدولوں کے ذریعہ واضح کیا گیا ہے۔

جدول ۱

جائز وجوہ

مثال	تعداد وجوہ	مَدّ لین مقدم	مَدّ بدل مؤخر
آمَنُوا ۔ آمَنُوا ۔ آمَنُوا	۱	توسّط	قصر
	۲	〃	توسّط
	۳	〃	طول
	۴	طول	〃
ناجائز وجوہ			
	۱	طول	قصر
	۲	〃	توسّط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدول ۲

جائز وجوہ

مثال	تعداد وجوہ	مدّ بدل مُقدّم	مدّین مؤخّر
وَاتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا	۱	قصر	توسّط
	۲	توسّط	″
	۳	طول	″
	۴	″	طول
ناجائز وجوہ			
	۱	قصر	طول
	۲	توسّط	″

جدول ۳

جائز وجوہ

مثال	تعداد وجوہ	مدّین مُقدّم	یائی مؤخّر
وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ وَاِنْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ	۱	توسّط	فتحہ
	۲	″	تقلیل
	۳	طول	فتحہ
	۴	″	تقلیل
ناجائز وجوہ			
ناجائز کوئی وجہ نہیں			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدول ۴

جائز وجوہ

مثال	تعداد وجوہ	یائی مُقدّم	مدّ لین مؤخر
وَعِيسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا	۱	فتحہ	توسّط
	۲	〃	طول
	۳	تقلیل	توسّط
	۴	〃	طول
	ناجائز وجوہ		
	ناجائز کوئی وجہ نہیں		

جدول ۵

جائز وجوہ

مثال	تعداد وجوہ	مدّ بدل مُقدّم	یائی مُؤخّر
وَيَكْفُرُونَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ	۱	قصر	فتحہ
	۲	توسّط	تقلیل
	۳	طول	فتحہ
	۴	〃	تقلیل
	ناجائز وجوہ		
	۱	قصر	تقلیل
	۲	توسّط	فتحہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدول ۶

جائز وجوہ

مثال	تعداد وجوہ	یائے مُقدّم	مدِّ بدل مُؤخّر
وَعَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ	۱	فتحہ	قصر
	۲	؍؍	طول
	۳	تقلیل	توسّط
	۴	؍؍	طول
ناجائز وجوہ			
	۱	تقلیل	قصر
	۲	فتحہ	توسّط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدول ۷

جائز وجوہ

مثال	تعداد وجوہ	مدّ بدل	یائی	مدّلین
وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ قَبْلُ مِنْ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَمَا اخْتَلَفُوْا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ	۱	قصر	فتحہ	توسّط
	۲	توسّط	تقلیل	؍؍
	۳	طول	فتحہ	؍؍
	۴	؍؍	؍؍	طول
	۵	؍؍	تقلیل	توسّط
	۶	؍؍	؍؍	طول
ناجائز وجوہ				
	۱	قصر	فتحہ	طول
	۲	؍؍	تقلیل	توسّط
	۳	؍؍	؍؍	طول
	۴	توسّط	؍؍	؍؍
	۵	؍؍	فتحہ	توسّط
	۶	؍؍	؍؍	طول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدول ۸

جائز وجوہ

مثال	تعداد وجوہ	مدّ بدل	مدِّ لین	یائی
فَمَا اَوْلَمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	۱	قصر	توسّط	فتحہ
	۲	توسّط	〃	تقلیل
	۳	طول	〃	فتحہ
	۴	〃	〃	تقلیل
	۵	〃	طول	فتحہ
	۶	〃	〃	تقلیل
ناجائز وجوہ				
	۱	قصر	توسّط	تقلیل
	۲	〃	طول	فتحہ
	۳	〃	〃	تقلیل
	۴	توسّط	توسّط	فتحہ
	۵	〃	طول	〃
	۶	〃	〃	تقلیل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدول ۹

جائز وجوہ

مثال	تعداد وجوہ	مدّ لین	مدّ بدل	یائی
ایک آیت میں تینوں مدوں کے جمع ہونے کی مثال وقف اور ان میں جائز وجوہ	۱	توسّط	قصر	فتحہ
	۲	〃	توسّط	تقلیل
	۳	〃	طول	فتحہ
	۴	〃	〃	تقلیل
	۵	طول	〃	فتحہ
	۶	〃	〃	تقلیل
ناجائز وجوہ				
	۱	توسّط	قصر	تقلیل
	۲	〃	توسّط	فتحہ
	۳	طول	قصر	〃
	۴	〃	〃	تقلیل
	۵	〃	توسّط	فتحہ
	۶	〃	〃	تقلیل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدول ۱۰

جائز وجوہ

مثال	تعداد وجوہ	مدّ لین	یائی	مدّ بدل
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ	۱	توسّط	فتحہ	قصر
	۲	″	″	طول
	۳	″	تقلیل	توسّط
	۴	″	″	طول
	۵	طول	فتحہ	″
	۶	″	تقلیل	″
	۱	توسّط	تقلیل	قصر
	۲	″	فتحہ	توسّط
	۳	طول	″	قصر
	۴	″	″	توسّط
	۵	″	تقلیل	قصر
	۶	″	″	توسّط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدول ۱۱

جائز وجوہ

مثال	تعداد وجوہ	یائی	مدّلین	مدّبدل
	۱	فتحہ	توسّط	قصر
	۲	〃	〃	طول
	۳	〃	طول	〃
	۴	تقلیل	توسّط	توسّط
	۵	〃	〃	طول
	۶	〃	طول	〃

ناجائز وجوہ

۱	فتحہ	توسّط	توسّط
۲	〃	طول	قصر
۳	〃	〃	توسّط
۴	تقلیل	توسّط	قصر
۵	〃	طول	〃
۶	〃	〃	توسّط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدول ۱۲

جائز وجوہ

مثال	تعداد وجوہ	یائی	مدِ بدل	مدِ لین
إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	۱	فتحہ	قصر	توسّط
	۲	〃	طول	〃
	۳	〃	〃	طول
	۴	تقلیل	توسّط	توسّط
	۵	〃	طول	〃
	۶	〃	〃	طول

ناجائز وجوہ

	۱	فتحہ	توسّط	توسّط
	۲	〃	قصر	طول
	۳	〃	توسّط	طول
	۴	تقلیل	قصر	توسّط
	۵	〃	〃	طول
	۶	〃	توسّط	〃

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُورَۃُ الفَاتِحَۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مٰلِكِ

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ وحمزہؒ میم کو الف کے بغیر (مَلِكِ اور عاصمؒ وکسائیؒ میم کے بعد الف (مٰلِكِ) پڑھتے ہیں۔

وَاِيَّاكَ (وقفاً)

حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کی تحقیق (۲) ہمزہ کی کالیا تسہیل۔

الصِّرَاطَ

نافعؒ، بزیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ وکسائیؒ خالص صاد اور قنبلؒ ہر جگہ سین پڑھتے ہیں۔ خلفؒ مطلقاً اور خلادؒ اسی مقام پر صاد کا زا میں اشمام (صاد کو زا میں مخلوط) کر کے صفتِ جہر، استعلاء و اطباق ادا کرتے ہوئے زائے مُفخّم کی مانند (یہی اشمامُ الحرفِ بالحرف ہے) پڑھتے ہیں

صِرَاطَ۔

نافعؒ، بزیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصم، خلادؒ اور کسائیؒ خالص صاد اور قنبلؒ سین پڑھتے ہیں اور خلفؒ اشمام کرتے ہیں۔

عَلَيۡهِمۡ (دو جگہ)

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور عبداللہ بن کثیر مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ حالتین میں صلہ کے بغیر پڑھتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ (دو جگہ)

حمزہ حالتین میں (وصلاً و وقفاً) ھا کا پیش اور باقی چھ قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

الضَّآلِّيْنَ ○

سب قرّاء مدِّ لازم میں طول (پانچ یا تین الفی مَدّ) علی التّساوی کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ (وصلاً)

سُوسی ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

بَيْنَ السُّوْرَتَيْن

یعنی سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد سُورۂ بقرہ شروع کی جائے تو قالونؒ، مکیؒ، عاصمؒ اور کسائیؒ دونوں سُورتوں کے درمیان بسم اللہ پڑھتے ہیں۔ ورشؒ کے لئے اس میں تین وجوہ ہیں:

(۱) سکتہ (تھوڑی دیر سانس لئے بغیر آواز بند کر کے فوراً آگے شروع کر دینا)

(۲) وصل (سُورۂ فاتحہ کے آخری حرف کی حرکت کو ظاہر کرتے ہوئے بسملہ کے بغیر اس کو سورۂ بقرہ سے ملا کر پڑھنا)۔

(۳) بسملہ (دونوں سورتوں کے درمیان بسم اللہ پڑھنا)

بصریؒ و شامیؒ کے لئے دونوں سُورتوں کے درمیان دو وجوہ ہیں:۔

(۱) سکتہ (۲) وصل، حمزہؒ کے لئے دو سورتوں کے درمیان وصل ہے یعنی بسملہ کے بغیر دونوں سورتوں کو ملا کر پڑھنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُورَۃُ البَقَرَۃ

الٓمٓ ○ تا هُمْ يُوقِنُونَ ○

الٓمٓ ○

سب قُرّاء مدّاتِ لازم میں طول یعنی پانچ یا تین الف مَدّ کرتے ہیں۔

فِيهِ۔

عبد اللہ بن کثیر مکّیؒ وصلاً ھائے ضمیر کے زیر کو اتنا کھینچ کر پڑھتے ہیں کہ یائے مدّہ پیدا ہو جاتی ہے۔ صِلہ و اِشباع اِسی کو کہتے ہیں۔

يُؤْمِنُونَ (دو جگہ)

ورشؒ و سُوسیؒ مطلقاً (حالین میں) اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں

الصَّلٰوةَ۔

ورشؒ صاد اور لام کے فتحہ کمیوجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

رَزَقْنٰهُمْ۔ هُمْ۔

قالونؒ میمات جمع ہیں وصلاً نزکِ صلہ وصلہ اور عبد اللہ بن کثیر مکّیؒ صلہ کرتے ہیں۔

بِمَآ اُنْزِلَ۔ وَمَآ اُنْزِلَ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مد، مکّیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسط کرتے ہیں۔

وَبِالْاٰخِرَةِ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام کو دے کر بعد حذفِ ہمزہ مدِّ بدل میں تثلیث (قصر، توسّط، طول) کرتے ہیں اور زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں، خلفؒ کے لئے (مُعرّف باللام میں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وصلاً سکتہ، خلادؒ کے لئے سکتہ وترکِ سکتہ اور وقفاً دونوں کے لئے نقل بھی ہے

امالہ: هُدًى (وقفاً)۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کے ساتھ کرتے ہیں۔

وَبِالْاٰخِرَةِ (وقفاً)۔ کسائیؒ راء کے زبر کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: فِيْهِ هُدًى۔ سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ـــــ ۱۲

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اُولٰٓئِكَ (دو جگہ)۔ **سَوَآءٌ**۔ **السُّفَهَآءُ** (ثانی)

ورشؒ وحمزہؒ متصل میں پانچ الف مدّ باقی قصر توسّط کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ (وقفاً)

حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ متوسّط کی کالیا تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ۔

۲۔ " " " " " " " " " " " " قصر۔

وَاُولٰٓئِكَ (وقفاً)۔

حمزہؒ کے لئے چار وجوہ ہیں:

۱۔ پہلے ہمزہ کی تحقیق دوسرے ہمزہ کی یا ہمزہ کے درمیان تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ۔

۲۔ " " " " " " " " " " " " " " " " قصر۔

۳۔ دونوں ہمزہ کی تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ۔

۴۔ " " " " " " " " " " " " قصر۔

سَوَآءٌ (وقفاً)۔ **السُّفَهَآءُ** (وقفاً)

حمزہؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کا الف سے ابدال کرنے کے بعد الف مدّہ میں طول۔

۲۔ " " " " " " " " " " " " توسّط۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳ ۔ ہمزہ کا الف سے اِبدال کرنے کے بعد الف مدّہ میں قصر۔

۴ ۔ ہمزہ کی کَالْوا و تسہیل مع الرّوم اور الف مدّہ میں مَدْ۔

۵ ۔ " " " " " " " " " قصر۔

رَبِّهِمْ ۔ عَلَيْهِمْ ۔ ءَاَنْذَرْتَهُمْ ۔ تُنْذِرْهُمْ ۔ قُلُوْبِهِمْ (دو جگہ)۔ سَمْعِهِمْ ۔ اَبْصَارِهِمْ ۔ لَهُمْ (چار جگہ)۔ وَمَا هُمْ ۔ اَنْفُسَهُمْ ۔ اِنَّهُمْ (دو جگہ)۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور عبداللہ بن کثیر مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ ۔ لَهُمْ اٰمِنُوْا۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے کرتے ہیں، خَلَفؒ حالین میں ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

عَلَيْهِمْ۔

حمزہؒ مطلقاً (وصل و وقف میں) ھا کا پیش اور باقی چھ قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

ءَاَنْذَرْتَهُمْ

قالونؒ و بصریؒ کیلئے پہلے ہمزہ کی تحقیق مع ادخال الف اور دوسرے ہمزہ کی کَالْاَلف تسہیل ہے ورشؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱ ۔ پہلے ہمزہ کی تحقیق ادخال الف کے بغیر اور دوسرے ہمزہ کی کَالْاَلف تسہیل۔

۲ ۔ " " " " اور دوسرے ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد مدّ لازم کبیر جسے پانچ الفی طول۔ عبداللہ بن کثیر مکیؒ کے لئے پہلے ہمزہ کی تحقیق ادخال الف کے بغیر اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے، ہشامؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱ ۔ پہلے ہمزہ کی تحقیق مع ادخال الف، دوسرے ہمزہ کی الف اور ہمزہ کے درمیان تسہیل۔

۲ ۔ ادخال الف کے ساتھ دونوں ہمزہ کی تحقیق۔ ابن ذکوانؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ کے لئے ادخال الف کے بغیر دونوں ہمزہ کی تحقیق ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ - بِمُؤْمِنِيْنَ ○ - اَنُؤْمِنُ -

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ - اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ - قَالُوْٓا اِنَّمَا - اَلَآ اِنَّهُمْ (دو جگہ) -

كَمَآ اٰمَنَ (دو جگہ) -

قالونؒ و دوری بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مد، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قراء توسط کرتے ہیں۔

غِشَاوَةٌ وَّ - عَظِيْمٌ ○ وَّ - مَنْ يَّقُوْلُ - مَرَضًا ۙ وَّ -

خلفؒ وصلاً ادغام تام (بلا غنہ) کرتے ہیں۔

اٰمَنُوْا - اٰمَنَّا - اٰمِنُوْا - اٰمَنَ (دو جگہ) - الْاٰخِرِ -

ورش مدات بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ - فِى الْاَرْضِ -

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ و نقل کرتے ہیں۔

وَمَا يَخْدَعُوْنَ -

نافعؒ مکیؒ و بصریؒ يُخَادِعُوْنَ (از باب مُفاعلہ)۔ اور شامی، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائی یا و دال کا زبر اور خا کا سکون پڑھتے ہیں۔

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ -

ورشؒ ہمزہ کا زبر تنوین کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وقفاً ترک سکتہ، سکتہ و نقل، خلادؒ ترک سکتہ و نقل اور وصلاً خلفؒ ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

يَكْذِبُوْنَ ○ -

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ و شامیؒ یا کا پیش، کاف کا زبر، ذال کا زیر اور مشدد (از باب تفعیل) اور باقی قراء (کوفیؒ) یا کا زبر، کاف کا سکون، ذال کا زیر اور مخفف پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قِيْلَ (دو جگہ)

ہشامؒ و کسائیؒ قاف کے زیر میں اشمام یعنی زیر میں پیش کی بُو دے کر پڑھتے ہیں۔

(یہی اشمام الحرکۃ بالحرکۃ ہے) باقی قرّاء اشمام کے بغیر (خالص زیر)۔

السُّفَهَآءُ اَلَا (وصلاً)

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ پہلے ہمزہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں اور دوسرے ہمزہ کو واو مفتوحہ سے بدل دیتے ہیں، باقی قرّاء دونوں ہمزہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں، ورشؒ و حمزہؒ مدِّ متصل میں پانچ الف مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

السُّفَهَآءُ ط۔

ہشامؒ و حمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول۔

۲۔ " " " " " " " " توسّط۔

۳۔ " " " " " " " " قصر۔

۴۔ ہمزہ کی کا لُوَاوِ تسہیل مع الرَّوم اور الف مدّہ میں مدّ۔

۵۔ " " " " " " " " " " قصر۔

امالہ: هُدًى (وقفاً)

ورشؒ فتحہ و تقلیل، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

النَّاسِ۔

دُوری بصریؒ امالہ محضہ۔

اَبْصَارِهِمْ۔

ورشؒ تقلیل اور ابو عمرو بصریؒ و دُوری علیؒ امالہ کبریٰ

فَزَادَهُمُ۔

ابن ذکوانؒ و حمزہؒ امالہ کبریٰ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غِشَاوَةٌ (وقفاً)۔

کسائیؒ واو کے زبر کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: قِيْلَ لَهُمْ (دو جگہ)

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ۱۲

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۚ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اٰمَنُوْا۔ اٰمَنَّا۔ اٰذَانِهِمْ۔ مُسْتَهْزِءُوْنَ ○ (وقفاً ووصلاً)

ورشؒ مدات بدل میں تثلیث (قصر، توسط و طول) کرتے ہیں

قَالُوْٓا اٰمَنَّا۔ قَالُوْٓا اِنَّا۔ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ (پہلا مدّ)۔ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ۔ كُلَّمَآ اَضَآءَ (پہلا مدّ)۔ وَاِذَآ اَظْلَمَ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسط کرتے ہیں

خَلَوْا اِلٰى۔

ورشؒ ہمزہ کا زیر واو ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں اور وقفاً دونوں مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی کرتے ہیں۔

شَيٰطِيْنِهِمْ۔ مَعَكُمْ۔ بِهِمْ۔ وَيَمُدُّهُمْ۔ طُغْيَانِهِمْ۔ تِجَارَتُهُمْ۔ مَثَلُهُمْ۔ بِنُوْرِهِمْ۔ وَتَرَكَهُمْ۔ فَهُمْ۔ اَصَابِعَهُمْ۔ اٰذَانِهِمْ۔ اَبْصَارَهُمْ۔ لَهُمْ۔ عَلَيْهِمْ۔ بِسَمْعِهِمْ۔

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

مَعَكُمْ اِنَّمَا۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں، خَلَفٌ ترک سکتہ وسکتہ اور خَلَّادٌ ترک سکتہ۔

مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝-

حمزۃؒ کے لئے وقفاً صرف تین وجوہ ہیں :

۱ - ہمزہ کی تسہیل (ہمزہ کو خود ہمزہ اور واو کے درمیان پڑھنا)۔

۲ - ہمزہ کا یا مضمومہ سے ابدال (مُسْتَهْزِيُوْنَ)

۳ - ہمزہ کو حذف کرکے زا کے زیر کے بجائے پیش پڑھنا (مُسْتَهْزُوْنَ)

اُولٰٓئِكَ - اَضَاۗءَتْ -

حمزۃؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں :

۱ - ہمزہ کی تسہیل اور الف مدّہ میں مَدّ۔

۲ - " " " " " " قصر۔

اُولٰٓئِكَ - اَضَاۗءَتْ - مِنَ السَّمَاۗءِ - اَضَاۗءَ - شَاۗءَ -

ورش وحمزۃؒ مدات متصل میں پانچ الف مَدّ اور باقی سارے پانچ قُرّاء توسّط کرتے ہیں

مِنَ السَّمَاۗءِ (وقفاً)۔

ھشامؒ وحمزۃؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں :

۱ ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول۔

۲ " " " " " " توسّط۔

۳ " " " " " " قصر۔

۴ ہمزہ کی کالیا تسہیل مع الرَّوْم اور الف مدّہ میں مَدّ۔

۵ " " " " " " قصر۔

اَضَاۗءَ (وقفاً) - شَاۗءَ (وقفاً)۔

ھشامؒ وحمزۃؒ کے لئے تین وجوہ ہیں :

۱ - ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲ - ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد توسّط۔

۳ " " " " " " " " قصر۔

لَا يُبْصِرُوْنَ ○ -

ورشؒ زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

فِيْهِ (دو جگہ)

عبد اللہ ابن کثیر مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا ات میں صلہ کرتے ہیں

ظُلُمٰتٌ وَّ - رَعْدٌ وَّ - بَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ -

خلفؒ وصلاً ادغام تام (بلا غنہ) کرتے ہیں

اَظْلَمَ

ورشؒ ظا کے سکون اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ -

حمزہؒ مطلقاً (وصل اور وقف میں) ھا کا پیش اور باقی چھ قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

امالہ : طُغْيَانِهِمْ - اٰذَانِهِمْ

دُوری علیؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

بِالْكٰفِرِيْنَ ○ -

ورشؒ تقلیل، ابو عمرو بصریؒ اور دُوری علیؒ امالہ کبریٰ

بِالْهُدٰى

ورشؒ فتحہ و تقلیل، حمزہؒ اور کسائیؒ امالہ کبریٰ۔

الضَّلٰلَةَ (وقفاً)۔

کسائیؒ لام کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

شَآءَ - وَالسَّمَآءَ - بِنَآءً - مِنَ السَّمَآءِ - مَآءً - شُهَدَآءَكُمْ -

ورشؒ وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

بِسَمْعِهِمْ - وَاَبْصَارِهِمْ - خَلَقَكُمْ - قَبْلِكُمْ - لَعَلَّكُمْ - لَكُمْ -

اَنْتُمْ - كُنْتُمْ (دوجگہ) - شُهَدَآءَكُمْ - لَهُمْ (دوجگہ) - وَهُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَاَبْصَارِهِمْ - فَاَخْرَجَ (وقفاً) - وَاُتُوْا (وقفاً) -

حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

(۱) ہمزہ کی تحقیق (۲) ہمزہ کی تسہیل -

اَبْصَارِهِمْ اِنَّ -

قالونؒ بحالت صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خَلَفٌ ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ

شَيْءٍ -

ورشؒ مدّلین میں توسّط وطول کرتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ وترکِ سکتہ۔ ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً چار وجوہ ہیں:

۱ - ہمزہ کی نقل تنوین اور ہمزہ کو حذف کرنے کے بعد اسکان کے ساتھ وقف کرنا۔

۲ - " " " " " " " " " " " " " " " رَوْم " " " " -

۳ - ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد اسکان کے ساتھ وقف کرنا۔

۴ - " " " " " " " " " " " " " " " رَوْم " " " " -

يٰٓاَيُّهَا - فِيْهَآ اَزْوَاجٌ -

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ وحمزہؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں

یٰٓاَیُّهَا (وقفاً)۔ حمزہؒ کے لئے تین وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کی تحقیق کے ساتھ طول

۲۔ ہمزہ کی کالِف تسہیل کے ساتھ مدّ۔

۳۔ " " " " " قصر۔

الْاَرْضَ ۔ الْاَنْهٰرُ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ، خلّادؒ سکتہ وترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

فِرَاشًا۔

ورشؒ زیر کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

وَالسَّمَآءَ (وقفاً)

ھشامؒ وحمزہؒ کے لئے تین وجوہ ہیں یعنی ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط اور قصر۔

بِنَآءً (وقفاً)۔ مَآءً (وقفاً)۔ شُهَدَآءَكُمْ (وقفاً)

حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کی کالِف تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ۔

۲۔ " " " " " " قصر۔

مِنَ السَّمَآءِ (وقفاً)۔

ھشامؒ وحمزہؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول۔

۲۔ " " " " " توسّط۔

۳۔ " " " " " قصر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴ - ہمزہ کی کا لیاء تسہیل مع الرَّوم اور الف مدّہ میں مدّ۔

۵ - " " " " " " " " " قصر۔

قَدِيرٌ ○ يَا أَيُّهَا - فِرَاشًا وَّ - بِنَاءً وَّ - اَنْدَادًا وَّ - مُتَشَابِهًا وَّ - مُطَهَّرَةٌ وَّ -

خَلَفٌ وصلاً ادغام تام (بلا غُنّہ) کرتے ہیں۔

فَأْتُوا۔

ورشؒ وسُوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

اٰمَنُوا۔

ورشؒ کے لئے مدّ بدل میں تثلیث (قصر، توسط، طول) ہے

امالہ: شَاءَ۔

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

اَبْصَارِهِمْ ۔

ورشؒ تقلیل اور ابوعمرو بصریؒ و دُوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

بِسُوْرَةٍ - وَالْحِجَارَةُ ۚ - مِنْ ثَمَرَةٍ

کسائیؒ وقفاً را کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے پڑھتے ہیں۔

لِلْكٰفِرِيْنَ ○۔

ورشؒ تقلیل، ابوعمرو بصریؒ و دُوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ - خَلَقَكُمْ - جَعَلَ لَكُمُ -

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖ تا فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ط

لَا يَسْتَحْيٖ اَنْ - مَاذَآ اَرَادَ - بِهٖ اَنْ - بِهٖ اِلَّا - ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى -

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّات منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورش وحمزہؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچ الفی مدّ مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی متوسط کرتے ہیں۔

اَنْ یَّضْرِبَ۔ مَثَلًا مَّا یُّضِلُّ۔ کَثِیْرًا وَّ (دو جگہ) ۔ اَنْ یُّوْصَلَ۔ سَمٰوٰتٍ وَّ عَلِیْمٌ وَّ

خلفؒ وصلاً ادغام تام (بلاغنہ) کرتے ہیں۔

رَبِّهِمْ۔ کُنْتُمْ۔ فَاَحْیَاکُمْ۔ یُمِیْتُکُمْ۔ یُحْیِیْکُمْ۔ لَکُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

کُنْتُمْ اَمْوَاتًا۔

قالونؒ بحالت صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترکِ سکتہ وسکتہ، خلادؒ ترک سکتہ۔

فَاَحْیَاکُمْ ج۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کی تحقیق ۲۔ ہمزہ کی کالألف تسہیل

اُمَنُوْا۔

ورشؒ مدِّ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

کَثِیْرًا (دو جگہ) ۔ الْخٰسِرُوْنَ ۝ ۔

ورشؒ یا ساکنہ اور زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں

یُوْصَلَ (وصلاً)۔

ورشؒ صاد اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔ اور وقفاً ان کے لئے دو وجہ ہیں:

۱۔ لام کی تفخیم

۲۔ " " ترقیق۔ مگر پُر پڑھنا اَولیٰ ہے۔

اِلَیْهِ۔

عبداللہ بن کثیر مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ کرتے ہیں۔

فِی الْاَرْضِ (تین جگہ)

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سکتہ وترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ ۔ السَّمَاءِ ۔ لِلْمَلَائِكَةِ

ورش وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ (وقفاً) ۔ لِلْمَلَائِكَةِ (وقفاً)

حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کی کالیا تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ۔

۲۔ " " " " " " قصر۔

إِلَى السَّمَاءِ (وقفاً)

ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں:

۱ ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول۔

۲ " " " " " " توسط۔

۳ " " " " " " قصر۔

۴ ہمزہ کی کالیا تسہیل اور رَوم کے ساتھ الف مدّہ میں مدّ۔

۵ " " " " " " " " قصر۔

وَهُوَ۔

قالونؒ، بصریؒ وکسائیؒ ھا کا سکون اور باقی قرّاء پیش پڑھتے ہیں

شَيْءٍ۔

ورشؒ مدّلین میں توسط وطول کرتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ

شَيْءٍ ۔

ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً چار وجوہ ہیں:۔

۱۔ ہمزہ کی تنوین یا کو دے کر اور ہمزہ کے حذف کرنے کے بعد اسکان کے ساتھ وقف کرنا۔

۲۔ " " " " " " " " " " رَوم " " " "

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ہمزہ کا یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد مُشَدَّد پر اسکان سے وقف کرنا۔

۴۔ " " " " " " " " " " " " رَوْم " " "

امالہ: مُطَهَّرَةٌ ۔ بَعُوضَةً ۔ خَلِيفَةً ط ۔ لِلْمَلٰٓئِكَةِ ۔

کسائیؒ وقفاً را و ضاد کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے اور قاف و کاف کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

فَاَحْيَاكُمْ ج ۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

اسْتَوٰى ۔ فَسَوّٰهُنَّ ۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ

ادغام کبیر: قَالَ رَبُّكَ ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ تا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ص

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ ۔ هٰٓؤُلَآءِ (پہلا مَدّ) ۔ لَنَآ اِلَّا ۔ عَلَّمْتَنَا ط اِنَّكَ ۔ يٰٓاٰدَمُ (دو جگہ) فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ ۔ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مَدّ مکیؒ و سوسیؒ قصر، باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

مَنْ يُّفْسِدُ ۔ خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

الدِّمَآءَ ۔ ورشؒ مطلقاً اور حمزہؒ وصلاً مدِّ منفصل میں پانچ الفی مَدّ، ھشامؒ وصلاً اور باقی قُرّاء مطلقاً توسّط کرتے ہیں۔ ھشامؒ و حمزہؒ کے لئے وقف تین وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول۔

۲۔ " " " " " " " " " " توسّط۔

۳۔ " " " " " " " " " " قصر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنِّیْٓ اَعْلَمُ (دو جگہ)۔

نافع، مکی، بصری وصلاً یا کا زبر اور شامی، عاصم، حمزہ وکسائی سکون پڑھتے ہیں۔

شامی، عاصم وکسائی مدِ منفصل میں وصلاً .... توسط اور حمزہ پانچ الفی مد کرتے ہیں۔

اٰدَمَ یٰٓاٰدَمُ (دو جگہ)۔ لِاٰدَمَ۔

ورش مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

اَنْۢبِـُٔوْنِیْ (وقفاً)

حمزہ کے لئے تین وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کی تسہیل (اس کو ہمزہ اور واو کے درمیان پڑھنا)

۲۔ ہمزہ کا یائے مضمومہ سے ابدال۔

۳۔ با کا زیر گرا دینے کے بعد ہمزہ کا پیش باکو دے کر ہمزہ کو حذف کر دینا۔(اَنْبُوْنِیْ)

اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ۔ وَالْاَرْضِ۔

ورش ہمزہ کا زبر لام ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلف وصلاً سکتہ اور خلاد سکتہ وترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ (وقفاً)

حمزہ کے لئے چھ وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ متوسطہ کی نقلِ حرکت و حذف ہمزہ اور اخیر ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول۔

۲۔ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 توسط۔

۳۔ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 قصر۔

۴۔ بحالتِ سکتہ اخیر ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول۔

۵۔ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 توسط۔

۶۔ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 قصر۔

ھشام کے لئے وقفاً تین وجوہ ہیں:

اخیر ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد (۱) طول، (۲) توسط، (۳) قصر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ اَقُلْ - اُسْكُنْ اَنْتَ -

ورش رحمہ ہمزہ کا زبر پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں اور وقفاً دونوں کے لئے مذکورہ وجوہ کیساتھ نقل بھی ہے۔

الْاَسْمَآءَ - الْمَلٰٓئِكَةِ - بِاَسْمَآءِ - لِلْمَلٰٓئِكَةِ -

ورش وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الف مدّ، باقی قصرًا و توسّطًا کرتے ہیں

عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ - لِلْمَلٰٓئِكَةِ -

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں :

۱ - ہمزہ کی کالیا تسہیل اور الف مدہ میں مدّ -

۲ - " " " " " " " قصر -

بِاَسْمَآءِ (وقفاً) -

حمزہؒ کے لئے دس وجوہ ہیں :

(الف) پہلے ہمزہ کی تحقیق اور اخیر ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول -

(ب) " " " " " " " " " " " " توسّط -

(ج) " " " " " " " " " " " " قصر -

(د) " " " " " " اخیر ہمزہ کی کالیا تسہیل مع الرّوم اور الف مدہ میں مدّ -

(ھ) " " " " " " " " " " " " " " قصر -

(و) پہلے ہمزہ کے یائے مفتوحہ سے ابدال کے بعد اخیر ہمزہ کے مذکورہ پانچ وجوہ -

لِاٰدَمَ (وقفاً)

حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں :

(۱) ہمزہ کی تحقیق (۲) ہمزہ کا یائے مفتوحہ سے ابدال -

اَنْۢبِـُٔوْهُمْ (وقفاً)

حمزہؒ ہمزہ متوسّطہ کی کالف تسہیل کرتے ہیں -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هٰٓؤُلَآءِ اِنْ (وصلاً)

قالونؒ وبزّیؒ پہلے ہمزہ کی ہمزہ ویاکے درمیان تسہیل، دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور الف مدّہ میں مدّ وقصر کرتے ہیں۔ پس قالونؒ کے لئے اس میں چار وجوہ نکلتی ہیں :

۱ - ھا میں قصر، لآءِ اِنْ میں پہلے ہمزہ کی کالیا تسہیل، دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور الف مدّہ میں مدّ۔

۲ - " قصر۔

۳ - ھا میں مدّہ لآءِ اِنْ میں پہلے ہمزہ کی کالیا تسہیل، دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور الف مدّہ میں مدّ۔

۴ " قصر۔

بزّیؒ کے لئے مذکورہ وجوہ میں سے وجہ نمبر ۱ اور نمبر ۲ ہیں کیونکہ ان کے مذہب میں مدّ منفصل میں قصر ہے۔ چوتھی وجہ صاحب غیث النفعؒ اور علامہ محققؒ نے ضعیف وناجائز بیان کی ہے لیکن اگر بنظر غائر دیکھا جائے تو اس کا صحیح ہونا ظاہر اور واضح ہے واللّٰہ اعلم فافہم وتدبّر۔

ورشؒ کے لئے اس میں تین وجوہ ہیں :

۱ - پہلے ہمزہ کی تحقیق، دوسرے ہمزہ کا یائے ساکنہ سے ابدال اور مدّ لازم کی وجہ سے پانچ الفی طول۔

۲ - " " " " " دوسرے ہمزہ کی ہمزہ ویا کے درمیان تسہیل۔

۳ - " " " " " دوسرے کا یائے مکسورہ سے ابدال اور مدّ منفصل ومتّصل میں پانچ الفی مدّ۔ قنبلؒ کے لئے مذکورہ تین وجوہ میں سے نمبر ۱ و ۲ وجوہ ہیں اور مدّ منفصل میں قصر اور متّصل میں توسط ہے۔ ابوعمرو بصریؒ پہلے ہمزہ کو حذف، دوسرے ہمزہ کو تحقیق سے اور الف مدّہ میں مدّ وقصر کرتے ہیں۔ چنانچہ دُوری بصریؒ کے لئے چار وجوہ ہیں :

۱ - ھا میں قصر، لآءِ اِن میں مدّ۔

۲ - " " " " " " قصر۔

۳ - " " " " مدّ " " " مدّ۔

۴ - " " " " " " " " قصر۔

چوتھی وجہ ناجائز ہے کیونکہ اس میں مساوات قائم نہیں رہتی اور ضعیف کی قوی پر ترجیح ہوجاتی ہے۔ سُوسیؒ کے لئے مذکورہ وجوہ میں سے وجہ نمبر ۱ ونمبر ۲ ہیں کیونکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کے مذہب میں مدِّ منفصل میں قصر ہے، شامیؒ عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ دونوں ہمزہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں اور مدات میں شامیؒ عاصمؒ و کسائیؒ توسّط اور حمزہؒ پانچ الفی مدّ کرتے ہیں۔

هٰٓؤُلَآءِ (وقفاً)

حمزہؒ کے لئے پچیس[۲۵] وجوہ نکلتی ہیں جن میں تیرہ[۱۳] صحیح ہیں اور بارہ[۱۲] غیر صحیح۔

صحیح وجوہ:

۱۔ ھا میں مدّ ہمزہ متوسّط کی تحقیق اخیر ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول۔
۲۔ " توسّط۔
۳۔ " قصر۔
۴۔ " " " " " " " " " " اخیر ہمزہ کی تسہیل مع الرَّوم اور الف مدّہ میں مدّ۔
۵۔ " قصر۔
۶۔ " " " ہمزہ متوسّط کی تسہیل بکالواو، اخیر ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول۔
۷۔ " توسّط۔
۸۔ " قصر۔
۹۔ " " " " " " " " " " اخیر ہمزہ کی تسہیل مع الرَّوم اور الف مدّہ میں مدّ۔
۱۰۔ ھا میں قصر " " " " اخیر ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول۔
۱۱۔ " توسّط۔
۱۲۔ " قصر۔
۱۳۔ " " " " " " " " " " اخیر ہمزہ کی تسہیل مع الرَّوم اور الف مدّہ میں قصر۔

ھشامؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) اخیر ہمزہ کو الف سے بدلنے کے بعد طول، توسّط و قصر۔

(ب) اخیر ہمزہ کی کالیا تسہیل مع الرَّوم اور الف مدّہ میں مدّ و قصر۔

عَرَضَهُمْ۔ كُنْتُمْ۔ اَنْبِئُهُمْ۔ بِاَسْمَآئِهِمْ (دو جگہ) اَنْبَاَهُمْ۔ لَكُمْ۔ وَمَا كُنْتُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ إِنِّي ۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ

أَنْبِئْهُمْ ۔

حمزہؒ کیلئے وقفاً ہمزہ ساکنہ کا یا سے ابدال کرنے کے بعد ھا کا زیر اور پیش ہے لیکن پیش پڑھنا زیادہ قرینِ قیاس ہے ۔

بِأَسْمَآئِهِمْ (دو جگہ) ۔ حمزہؒ کے لئے وقفاً چار وجوہ ہیں :

۱ - پہلے ہمزہ کی تحقیق، دوسرے کی کالیا تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ

۲ - " " " " " " " " " " قصر ۔

۳ - پہلے ہمزہ کا یا مفتوحہ سے ابدال، دوسرے کی کالیا تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ ۔

۴ - " " " " " " " " " " " قصر ۔

شِئْتُمَآ ۔ سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو یا سے بدل دیتے ہیں ۔

فَأَزَلَّهُمَا ۔

حمزہؒ زا و لام کے درمیان الف بڑھا کر لام کو مخفف (فَأَزَالَهُمَا)، نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ عاصمؒ و کسائیؒ الف کے بغیر لام کو مشدد پڑھتے ہیں

فِيهِ ۔ مکیؒ وصلاً ھائے ضمیر میں صلہ کرتے ہیں

امالہ آبٰی ۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں ۔

الْكٰفِرِينَ ۝ ۔

ورشؒ امالہ صغریٰ، ابوعمرو بصریؒ و دوری علیؒ امالہ کبریٰ ۔

الشَّجَرَةَ ۔ الْمَلٰٓئِكَةِ ۔ لِلْمَلٰٓئِكَةِ ۔

کسائیؒ وقفاً را کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے اور کاف کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں ۔

ادغام کبیر: وَنَحْنُ نُسَبِّحُ ۔ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۔ قَالَ أَعْلَمُ مَا (دو جگہ) ۔ حَيْثُ شِئْتُمَا ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقُلْنَا اهْبِطُوْا ... مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

بَعْضُكُمْ۔ وَلَكُمْ۔ يَأْتِيَنَّكُمْ۔ عَلَيْهِمْ۔ وَلَاهُمْ۔ هُمْ۔ عَلَيْكُمْ۔ بِعَهْدِكُمْ۔ وَاَنْتُمْ۔

قالون میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکی صلہ کرتے ہیں۔

عَدُوٌّ جَ ۔ مُسْتَقَرٌّ وَّ ۔ قَلِيْلًا وَّ ۔ خَلَفٌ ح وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

فِي الْاَرْضِ۔

ورش ح ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خَلَفٌ ح وصلاً سکتہ خلادٌ سکتہ وسکتہ کرتے ہیں اور وقفاً خَلَفٌ ح وخلادٌ سکتہ ونقل۔

وَمَتَاعٌ اِلٰى۔

ورش ح ہمزہ کا زیر تنوین کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔ خَلَفٌ ح وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادٌ ح ترک سکتہ کرتے ہیں اور وقفاً دونوں کیلئے مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی ہے

فَتَلَقّٰى اٰدَمُ ۔ بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ ۔ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (پہلا مَدّ)

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ ۔ بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ ۔ بِمَآ اَنْزَلْتُ ۔ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ ۔

قالونؒ ودوریؒ بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر توسط اور ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ ودوسیؒ قصر باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

اٰدَمُ ۔ بِاٰيٰتِنَا ۔ اُوْفِ ۔ اِرْهَبُوْنِ ۔ بِاٰيٰتِيْ ۔ وَاٰتُوْا ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

اٰدَمُ ۔ عبداللہ بن کثیر مکیؒ میم کا زبر، باقی قرّاء پیش پڑھتے ہیں۔

كَلِمٰتٍ ۔ عبداللہ بن کثیر مکیؒ تا کو پیش کی تنوین سے اور باقی قرّاء زیر کی تنوین سے پڑھتے ہیں۔ یہ محلاً منصوب ہے اور لفظاً مجرور کیونکہ اس کا نصب جرّ کے تابع ہے

عَلَيْهِ ۔ ابن کثیر مکیؒ وصلاً ہائے ضمیر میں صلہ کرتے ہیں۔

يَأْتِيَنَّكُمْ

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ ، اِسْرَآءِيْلَ ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ، باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُولٰٓئِکَ ۔

حمزہؒ وقفاً ہمزہ کی کالیا تسہیل اور الف مدّہ میں مَدّ وقصر کرتے ہیں۔

اِسۡرَآءِیۡلَ ۔

ورشؒ اسم عجمی کی وجہ سے راکو پُر پڑھتے ہیں اور مدّ بدل میں استثناء کی وجہ سے توسّط وطول نہیں ہے، صرف قصر ہے۔

فَارۡهَبُوۡنِ ○ ۔ فَاتَّقُوۡنِ ○ ۔

قُرّائے سبعہ کے لئے یا کا حذف ہے۔

نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡ ۔

قُرّائے سبعہ وصلاً یا کا زبر پڑھتے ہیں۔

بِعَهۡدِیۡۤ اُوۡفِ ۔

ساتوں قاری مطلقاً یا کو ساکن پڑھتے ہیں۔

وَاِیَّایَ (دو جگہ) ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

(۱) ہمزہ کی تحقیق (۲) ہمزہ کی کالیا تسہیل۔

الصَّلٰوۃَ ۔

ورشؒ صاد اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

امالہ: هُدًی (وقفاً)۔ فَتَلَقّٰی ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

هُدَایَ ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، دُوری علیؒ امالہ کبریٰ

النَّارِ ۔

ورشؒ امالہ صغریٰ، ابوعمرو بصریؒ و دُوری علیؒ امالہ کبریٰ۔

ادغام کبیر: اُدۡخُلُ مِنۡ ۔ اِنَّهٗ هُوَ ۔

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ تا وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ○

اَتَاْمُرُوْنَ۔ وَلَا یُؤْخَذُ۔

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

اَنْفُسَكُمْ۔ وَاَنْتُمْ (۳ جگہ) اَنَّهُمْ (دو جگہ) بِرَبِّهِمْ۔ عَلَيْكُمْ۔ فَضَّلْتُكُمْ۔ وَلَاهُمْ۔ نَجَّيْنٰكُمْ۔ يَسُوْمُوْنَكُمْ۔ اَبْنَآءَكُمْ۔ نِسَآءَكُمْ۔ ذٰلِكُمْ۔ بَارِئِكُمْ۔ فَاَنْجٰيْنٰكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ۔

الصَّلٰوةَ

ورشؒ صاد اور لام کے فتحہ کیوجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

لَكَبِيْرَةٌ۔

ورشؒ یا ساکنہ کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا۔ مِنْ اٰلِ۔

ورشؒ ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ اور وقفاً دونوں مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی کرتے ہیں۔

اٰلَ۔ اٰلِ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

اِسْرَآءِيْلَ۔

ورشؒ اسم عجمی کی وجہ سے را کو پُر پڑھتے ہیں اور مدِّ بدل میں استثنار کی وجہ سے توسّط و طول نہیں کرتے صرف قصر ہے۔

اِلَيْهِ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

يٰبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ (پہلا مَدْ) ۔ الَّتِيٓ اَنْعَمْتُ ۔ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مَدْ، مکیؒ و سُوسیؒ قصر، باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اِسْرَآءِيْلَ ۔ سُوْٓءَ ۔ اَبْنَآءَكُمْ ۔ نِسَآءَكُمْ ۔ بَلَآءٌ ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متّصل میں پانچ الفی مَدْ، باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اِسْرَآءِيْلَ ۔ اَبْنَآءَكُمْ ۔ نِسَآءَكُمْ ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

۱۔۔۔ ہمزہ متوسّط کی تسہیل اور الف مدّہ میں مَدْ۔

۲۔۔۔ " " " " " " " " " " " " قصر۔

بَلَآءٌ (وقفاً)

ہشامؒ و حمزہؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں۔

(الف) ہمزہ کا الف سے بدل کرنے کے بعد طول، توسّط و قصر۔

(ب) ہمزہ کی کا وَاوْ و تسہیل مع الرَّوْم اور الف مدّہ میں مَدْ و قصر۔

سُوْٓءَ (وقفاً)

ہشامؒ و حمزہؒ کے دو وجوہ ہیں:۔

۱۔۔۔ ہمزہ کا زبر واو کو دے کر بعد حذف ہمزہ اسکان کے ساتھ وقف کرنا۔

۲۔۔۔ ہمزہ کا واو سے ابدال و ادغام کرنے کے بعد اِسکان سے وقف کرنا۔

شَيْـًٔا۔

ورشؒ کے لئے مدّلین میں توسّط و طول ہے۔ خَلَفؒ کے لئے وصلاً سکتہ اور خلّادؒ کے لئے سکتہ و ترک سکتہ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:۔

۱۔ ہمزہ کی تنوین یا کو دے کر بعد حذفِ ہمزہ تنوین کا الف سے ابدال (شَيَا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲ــــ ہمزہ کا یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد تنوین کا الف سے ابدال (شَيْئًا) وَلَا يُقْبَلُ۔

عبداللہ بن کثیر مکیؒ و بصریؒ یا کی جگہ تا (مؤنث کا صیغہ) "باقی قرّاء تا کی جگہ یا (مذکر کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

شَيْئًا وَّ۔ شَفَاعَةٌ وَّ۔ عَدْلٌ وَّ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

وَعَدْنَا۔

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ واو کے بعد الف (از باب مُفاعلہ)، اور بصریؒ واو کو الف کے بغیر پڑھتے ہیں۔

امالہ:

مُوْسٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، ابوعمرو بصریؒ امالہ صُغریٰ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

لَكَبِيْرَةٌ، لَيْلَةً، شَفَاعَةٌ۔

کسائیؒ وقفاً را و لام کی حرکت کو امالہ سے اور عَيْن کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے پڑھتے ہیں

ادغام صغیر:

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ

ابن کثیر مکیؒ وحفصؒ ذال کا تا میں اظہار، باقی قرّاء ادغام کرتے ہیں۔

ادغام کبیر:

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ــــــــــ ۱۲

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ تا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○

عَنْكُمْ۔ لَعَلَّكُمْ (۳ جگہ) اِنَّكُمْ۔ ظَلَمْتُمْ۔ اَنْفُسَكُمْ (دو جگہ)۔ بَارِئِكُمْ (دو جگہ)۔ ذٰلِكُمْ۔ لَكُمْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكُمْ - قُلْتُمْ - وَاَنْتُمْ - بَعَثْنٰكُمْ - مَوْتِكُمْ - رَزَقْنٰكُمْ - اَنْفُسَهُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَلَيْكُمُ ط اِنَّهٗ ، ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ -

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

وَاِذْ اٰتَيْنَا -

ورشؒ ہمزہ کا زبر ذال کو دے کر بعد حذفِ ہمزہ مدّ بدل کی تثلیث کرتے ہیں ۔ خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ خلادؒ ترک سکتہ اور وقفاً خلفؒ وخلادؒ مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی کرتے ہیں۔

ظَلَمْتُمْ - ظَلَّلْنَا - ظَلَمُوْنَا -

ورشؒ ظا اور لام کے فتحہ کیوجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى - فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ - كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ -

قالونؒ ودُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر توسّط ، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ ، مکیؒ وسوسیؒ قصر، باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

خَيْرٌ -

ورشؒ یا ساکنہ کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

بَارِئِكُمْ (دو جگہ)

دُوری بصریؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱۔۔۔ ہمزہ کو ساکن پڑھنا۔

۲۔۔۔ ہمزہ کے زیر کو اختلاس سے (دو ثلث ادا کرتے ہوئے) یعنی ناقص زیر پڑھنا۔

سوسیؒ کے لئے صرف ہمزہ کا سکون ہے ، باقی قرّاء کے لئے کامل زیر ہے۔

بَارِئِكُمُ ط -

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی کالیا تسہیل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امالہ:

مُوْسٰی (وقفًا) ۔ مُوْسٰی ۔ یٰمُوْسٰی ۔ السَّلْوٰی ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، ابوعمرو بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ وکسائیؒ، امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

جَهْرَةً ۔ الصّٰعِقَةُ ۔ الْقُرٰى ۔

کسائیؒ وقفًا اوقاف کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے اور باقی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

بَارِئِكُمْ ۔

دُوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

نَرَى اللّٰهَ ۔

ورشؒ نَرٰی پر وقفًا تقلیل اور ابوعمرو بصری، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

نَرَى اللّٰهَ ۔

سُوسیؒ کے لئے وصلًا تین وجوہ ہیں۔

۱ــــ را کا فتحہ، لام کی تغلیظ ۔

۲ــــ را کا امالہ، " " "

۳ــــ " " " " " ترقیق۔

ادغام کبیر:

بَعْدِ ذٰلِكَ ۔ اِنَّهٗ هُوَ ۔ لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ ۔

سُوسیؒ وصلًا ادغام کرتے ہیں ــــــــــ ۱۲

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا تا بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ط شِئْتُمْ

سُوسیؒ مطلقًا اور حمزہؒ وقفًا ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

رَغَدًا وَّ ۔ سُجَّدًا وَّ ۔ طَعَامٍ وَّاحِدٍ ۔

خَلَفؒ وصلًا ادغام تام کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَغْفِرْ لَكُمْ۔

نافع مدنیؒ نون کی جگہ یا مضموم اور فا کو مفتوح (یُغْفَرْ لَكُمْ) پڑھتے ہیں
مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ نون کو مفتوح اور فا کو مکسور (نَغْفِرْ لَكُمْ) پڑھتے ہیں۔

شامیؒ نون کی جگہ تا مضموم اور فا کو مفتوح (تُغْفَرْ لَكُمْ) پڑھتے ہیں۔

شِئْتُمْ۔ لَكُمْ (دو جگہ)۔ خَطِيٓئَاتِكُمْ۔ لَهُمْ۔ مَشْرَبَهُمْ۔ قُلْتُمْ۔ سَأَلْتُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

ظَلَمُوا (دو جگہ)

ورشؒ ظا اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

غَيْرَ۔ خَيْرٌ۔ نَصْبِرَ۔

ورشؒ یا ساکنہ اور زیر کیوجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

قِيلَ۔

ہشامؒ وکسائی قاف کے زیر کو اشمام سے (زیر میں پیش کی بُو دے کر) باقی قُرّاء اشمام کے بغیر (خالص زیر) پڑھتے ہیں۔

السَّمَآءِ۔ وَقِنَّآئِهَا۔ وَبَآءُو۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مَدْ، باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

مِنَ السَّمَآءِ (وقفاً)

ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں:۔

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط وقصر۔

(ب) ہمزہ کی کالیا تسہیل اور الف مدّہ میں مَدْ وقصر۔

وَقِنَّآئِهَا۔ وَبَآءُو۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:۔

ہمزہ کی کالیا تسہیل والف مدّہ میں مَدْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴ــــ ہمزہ کی کالیا تسہیل والف مدہ میں قصر۔

فِی الْاَرْضِ ، تُنْبِتُ الْاَرْضُ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

مِصْرًا

ورشؒ صاد ساکنہ کی وجہ سے را کو پُر پڑھتے ہیں۔

عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ۔

ابو عمرو بصریؒ وصلاً ھا و میم کا زیر، حمزہؒ وکسائیؒ دونوں حرفوں کا پیش اور نافعؒ مکیؒ، شامیؒ وعاصمؒ ھا کا زیر اور میم کا پیش پڑھتے ہیں وقفاً حمزہؒ ھا کا پیش، باقی قرّاءؒ زیر اور میم کو سب قرّاء ساکن پڑھتے ہیں۔

سَأَلْتُمُوْهُ

حمزہؒ وقفاً ہمزہ متوسطہ کی تسہیل (الف وہمزہ کے درمیان) کرتے ہیں۔

امالہ:

خَطِيْئَاتِكُمْ۔

ورشؒ دوسرے الف میں فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

مُوْسٰى ۔ يٰمُوْسٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

وَاِذِ اسْتَسْقٰى ، اَدْنٰى

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

حِطَّةٌ ۔ عَشْرَةَ ۔ الذِّلَّةُ ۔ الْمَسْكَنَةُ۔

کسائیؒ وقفاً طا و را کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے اور لام ونون کی حرکت کو امالہ سے

اَدْنٰى۔

فُعْلٰی کا وزن نہ ہونے کی بنا پر بصریؒ کے لئے تقلیل نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادغام صغیر: نَغْفِرْ لَكُمْ۔
دُوری بصریؒ کے لئے اظہار و ادغام دونوں ہیں اور سوسیؒ کے لئے صرف ادغام ہے۔

ادغام کبیر: حَيْثُ شِئْتُمْ، قِيلَ لَهُمْ۔
سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا ۔۔۔ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ط

بِاَنَّهُمْ ۔ لَهُمْ ۔ اَجْرُهُمْ ۔ رَبِّهِمْ ۔ عَلَيْهِمْ ۔ وَلَاهُمْ ۔ مِيْثَاقَكُمْ ۔ اٰتَيْنٰكُمْ ۔ لَعَلَّكُمْ ۔ تَوَلَّيْتُمْ ۔ عَلَيْكُمْ ۔ لَكُنْتُمْ ۔ مِنْكُمْ ۔ لَهُمْ ۔ يَاْمُرُكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

بِاٰيٰتِ ۔ النَّبِيّٖنَ ۔ اٰتَيْنٰكُمْ ۔ خٰسِئِيْنَ (وصلاً ووقفاً) ۔ اٰمَنَ ۔ الْاٰخِرِ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

النَّبِيّٖنَ۔
نافع باکے بعد یائے ساکنہ، اس کے بعد ہمزہ مکسورہ بعدہ یائے ساکنہ (النَّبِيْٓـِٕيْنَ) پڑھتے ہیں اور اس کے مدِّ متصل میں قالونؒ توسّط اور ورشؒ پانچ الفی مد کرتے ہیں۔ مکیؒ، بصریؒ شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد یا مشدّد

وَالصّٰبِـِٕيْنَ۔
نافع مدنیؒ ہمزہ کے بغیر (وَالصّٰبِيْنَ) مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ با

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور یا کے درمیان ہمزہ مکسورہ پڑھتے ہیں۔

وَالطَّيِّئِيْنَ - خَسِئِيْنَ -

ہمزہ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں۔

۱ــــ ہمزہ کی کاملیا تسہیل۔

مَنْ اٰمَنَ - وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ - وَاِذْ اَخَذْنَا

ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔

مَنْ اٰمَنَ - وَاِذْ اَخَذْنَا -

خَلَفٌ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں اور وقفاً دونوں کو دو وجوہ کیساتھ نقل بھی کرتے ہیں۔

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ -

خلفؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ و نقل کرتے ہیں۔

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ - يَاْمُرُكُمْ اَنْ -

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ - لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر، باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ -

حمزہؒ مطلقاً ھا کا پیش اور باقی قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

فِيْهِ -

مکیؒ کے لئے وصلاً ھائے ضمیر میں صلہ ہے۔

قِرَدَةً -

ورشؒ کے لئے زیر کیوجہ سے را باریک ہے۔

يَاْمُرُكُمْ -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دُوری بصریؒ کے لئے دو وجوہ ہیں۔

۱ را کا سکون۔

۲ را کے پیش کو اختلاس سے (دو تہائی پیش ادا کرتے ہوئے) پڑھنا۔

سُوسیؒ کے لئے صرف را کا سکون ہے، باقی قُرّاء کے لئے کامل پیش ہے۔

بِقُوَّةٍ وَّ۔

خَلَفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

یَأْمُرُكُمْ۔

ورشؒ و سُوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

امالہ:

وَالنَّصٰرٰی۔

ورشؒ تقلیل، ابوعمرو بصریؒ، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

مُوسٰی:

ورشؒ فتحہ و تقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ۔

مَوْعِظَةٌ - بَقَرَةً - بِقُوَّةٍ - قِرَدَةً۔

کسائیؒ وقفاً ظا د را کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے اور واو اور دال کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر:

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا تا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ

قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا، وَاِنَّآ اِنْ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الفی مَدْ، مکیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قُرّا توسّط کرتے ہیں۔

هُزُوًا ط

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، شعبہؒ و کسائیؒ زا کا پیش اور واو کی جگہ ہمزہ (هُزُؤًا)، حفصؒ زا کا پیش اور ہمزہ کی جگہ واو (هُزُوًا) اور حمزہؒ وصلًا زا کا سکون اور واو کی جگہ ہمزہ (هُزْؤًا) پڑھتے ہیں۔ اور وقفًا حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں۔

۱۔ ہمزہ کی تنوین زا ساکنہ کو دے کر بعد حذفِ ہمزہ، تنوین کا الف سے ابدال (هُزْوا)

۲۔ زا کا سکون اور ہمزہ کو واو سے بدلنے کے بعد تنوین کا الف سے ابدال (هُزْوَا)

اَنْ اَكُوْنَ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر نون کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلًا ترک سکتہ و سکتہ خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں اور وقفًا دونوں کے لئے مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی ہے۔

تُثِيْرُ۔ بِكْرٌ

ورشؒ یا ساکنہ اور زیر کیوجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

الْاَرْضَ۔ الْاُنْثٰى۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلًا سکتہ، خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفًا دونوں سکتہ و نقل کرتے ہیں۔

فَارِضٌ قٌ۔

خلفؒ وصلًا ادغام تام کرتے ہیں۔

صَفْرَآءُ۔ شَآءَ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مَدْ و باقی قُرّا توسّط کرتے ہیں۔

الْاُنْثٰى۔

ورشؒ مَدِّ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

صَفْرَآءُ (وقفًا)۔

ہشامؒ و حمزہؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں:۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(الف) ہمزۂ الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط وقصر۔

(ب) ہمزہ کی کَاَنواو تسہیل مع الرَّوم اور الف مدّہ میں مَدّ وقصر۔

شَآءَ (وقفًا)

ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے تین وجوہ ہیں:

ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط وقصر۔

تُؤْمَرُوْنَ ۝

درشؒ وسوسیؒ مطلقًا اور حمزہؒ وقفًا ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

جِئْتَ۔ فَادّٰرَءْتُمْ۔

سوسیؒ مطلقًا اور حمزہؒ وقفًا ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

قَتَلْتُمْ۔ فَادّٰرَءْتُمْ۔ مَا كُنْتُمْ۔

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلًا ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

امالہ: شَآءَ۔

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

بَقَرَةٌ (۳ جگہ)۔ مُسَلَّمَةٌ۔ لَا شِيَةَ۔

کسائیؒ وقفًا را کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے اور یسیم اور یا کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

۱۲

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ ... تا ... وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝

اضْرِبُوْهُ۔ مَا عَقَلُوْهُ۔

مکیؒ وصلًا ضمیر کی ھا ات میں صلہ کرتے ہیں۔

وَيُرِيْكُمْ۔ لَعَلَّكُمْ۔ قُلُوْبُكُمْ۔ لَكُمْ۔ مِنْهُمْ (دو جگہ) وَهُمْ۔ بَعْضُهُمْ۔ اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ۔ عَلَيْكُمْ۔ لِيُحَآجُّوْكُمْ۔ رَبِّكُمْ۔ وَاِنْ هُمْ۔

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلًا ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ - بَعْضَهُمْ اِلٰى - رَبِّكُمْ اَفَلَا - وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ - وَاِنْ هُمْ اِلَّا -

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خَلَفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ۔

اٰيٰتِهٖ - اٰمَنُوْا - اٰمَنَّا -

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

فَهِيَ -

قالونؒ، بصریؒ وکسائیؒ فا کیوجہ سے ھا کو ساکن اور باقی قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

اَوْ اَشَدُّ - مِنْهُ الْاَنْهٰرُ -

ورشؒ ہمزہ کا زبر پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔

اَوْ اَشَدُّ -

خَلَفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ، خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں اور وقفاً دونوں مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی کرتے ہیں۔

مِنْهُ الْاَنْهٰرُ -

خَلَفؒ وصلاً سکتہ، خلّادؒ سکتہ وترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

قَسْوَةً ط وَّ، اَنْ يُّؤْمِنُوْا -

خَلَفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

الْمَآءُ ط -

ورشؒ وحمزہؒ مدِّ متصل میں پانچ الفی مَدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔ ہشامؒ اور حمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں۔

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط و قصر۔

(ب) ہمزہ کی کاف واو تسہیل مع الرَّوم اور الف مدّہ میں مَدّ و قصر۔

تَعْمَلُوْنَ ○

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن کثیر مکی رح تا کی جگہ یا (غائب کا صیغہ) اور باقی قرّاء ، یا کی جگہ تا (خطاب کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

اَنْ يُّؤْمِنُوْا۔

ورش رح و سوسی رح مطلقاً اور حمزہ رح وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا۔ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ۔ اِلَّآ اَمَانِيَّ۔

قالون رح و دُوری بصری رح مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورش رح و حمزہ رح پانچ الف مَدّ، مکی رح و سوسی رح قصر و باقی قرّا توسّط کرتے ہیں۔

لِيُحَآجُّوْكُمْ۔

سب قرّاء مدّ لازم میں طول (پانچ یا تین الف مَدّ) کرتے ہیں۔

يُسِرُّوْنَ۔

ورش رح زیر کیوجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

امالہ: اَلْمَوْتٰى۔

ورش رح فتحہ و تقلیل ابو عمرو بصری امالہ صغریٰ، حمزہ رح اور کسائی امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

قَسْوَةً ط۔ خَشْيَةِ كَالْحِجَارَةِ۔ الْحِجَارَةِ۔

کسائی وقفاً واو، اور یا کی حرکت کو امالہ سے اور را کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ يَعْلَمُ مَا۔

سوسی رح وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ تا وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

اَيْدِيْهِمْ ق (دو جگہ) لَهُمْ (دو جگہ) اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ۔ هُمْ (دو جگہ) تَوَلَّيْتُمْ۔ مِّنْكُمْ۔ وَاَنْتُمْ۔

قالون رح میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلاً اور مکی رح صلہ کرتے ہیں۔

تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا۔

قالون رح بہ حالت صلہ مدّ منفصل میں قصر و توسّط، ورش رح پانچ الف مَدّ اور مکی رح قصر کرتے ہیں، خلف رح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترک سکتہ وسکتہ، خلادؒ ترک سکتہ۔

بِاَیْدِیْهِمْ۔ حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کی تحقیق (۲) ہمزہ کا یا مفتوحہ سے ابدال۔

كَتَبَتْ اَیْدِیْهِمْ ۔ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ ۔ وَاِذْ اَخَذْنَا۔

ورشؒ ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ، خلادؒ ترک سکتہ اور وقفاً دونوں مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی کرتے ہیں۔

اِلَّآ اَیَّامًا۔ عَهِدْتَّمْ ۔ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (پہلا مدّ)

قالونؒ و دوریؒ بصری مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ، وسوسیؒ قصر، باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

فَلَنْ یُّخْلِفَ۔ سَیِّئَةً وَّ۔ اِحْسَانًا وَّ۔ حُسْنًا وَّ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

سَیِّئَةً (وقفاً)

حمزہؒ ہمزہ کو یا سے بدل دیتے ہیں۔

خَطِیْٓـَٔتُهٗ ، اُولٰٓئِكَ (دو جگہ) اِسْرَآءِیْلَ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ (دو جگہ) اِسْرَآءِیْلَ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں۔ ہمزہ متوسّط کی کالیا تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ وقصر

خَطِیْٓـَٔتُهٗ (وقفاً)

حمزہؒ ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد یا مشدّد پڑھتے ہیں۔ نافعؒ ہمزہ کے بعد الف (جمع کا صیغہ) اور باقی قرّاء ہمزہ کو الف کے بغیر (واحد کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

خَطِیْٓـَٔتُهٗ ۔ اٰمَنُوْا۔ وَاْتُوْا۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

اِسْرَآءِیْلَ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ اسم کی کیوجہ سے را کو پُر پڑھتے ہیں اور استثنار کیوجہ سے مَدّ بدل میں توسّط وطول نہیں کرتے۔

لَا تَعْبُدُوْنَ -

ابن کثیرؒ مکیؒ حمزہؒ وکسائیؒ تا کی جگہ یا (غائب کا صیغہ اور باقی قُرّاء یا کی جگہ تا (خطاب کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

حُسْنًا -

حمزہؒ وکسائیؒ حا وسین کا زبر (حَسَنًا) اور باقی قُرّاء حا کا پیش اور سین کا سکون پڑھتے ہیں۔

الصَّلٰوةَ -

ورشؒ صاد اور لام کے زبر کیوجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

امالہ: مَعْدُوْدَةً ط سَيِّئَةً - الْجَنَّةِ ط

کسائیؒ وقفًا ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

بَلٰى - الْيَتٰمٰى -

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں،

النَّارِ -

ورشؒ تقلیل، ابوعمرو بصریؒ اور دُوری عنؒ امالہ کبریٰ۔

الْقُرْبٰى -

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ

لِلنَّاسِ -

دُوری بصریؒ امالہ محضہ

ادغام صغیر: اَتُّخِذُ تُمْ -

نافعؒ، بصریؒ، شامیؒ، شعبہؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ادغام، مکیؒ اور حفصؒ اظہار کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ - اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں۔

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ۔

سُوسیؒ کے لیے وصلاً اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں۔

۱۲

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ تا بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط

وَاِذْ اَخَذْنَا۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ اور وقفاً دونوں مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی کرتے ہیں۔

بِالْاِثْمِ۔ بِالْاٰخِرَةِ۔

ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً حمزہؒ سکتہ و نقل کرتے ہیں۔

اٰتَيْنَا (دو جگہ) بِالْاٰخِرَةِ۔

ورشؒ مدات بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

مِيْثَاقَكُمْ۔ دِمَآءَكُمْ۔ اَنْفُسَكُمْ (دو جگہ) دِيَارِكُمْ۔ اَقْرَرْتُمْ (دو جگہ) اَنْتُمْ مِنْكُمْ۔ (دو جگہ) دِيَارِهِمْ۔ عَلَيْهِمْ۔ يَاْتُوْكُمْ۔ تُفٰدُوْهُمْ۔ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ۔ وَلَاهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

يَاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى۔ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ اَفَتُؤْمِنُوْنَ۔ مِنْكُمْ اِلَّا۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدات منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مد اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

دِمَآءَكُمْ۔ هٰٓؤُلَآءِ (دو سراد) فَمَا جَزَآءُ۔ اُولٰٓئِكَ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مد اور باقی قصر، توسط کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دِمَآءَكُمْ - أُولَٰئِكَ -

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں۔ ہمزہ متوسطہ کی تسہیل اور الف مدہ میں مد و قصر

فَمَا جَزَآءُ (وقفاً)

ہشامؒ و حمزہؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں۔

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔

(ب) ہمزہ کی کا ئو اد تسہیل مع الرَّوم اور الف مدہ میں مد و قصر۔

هَٰؤُلَآءِ (وقفاً)

وقفی وجوہ پہلے بیان کی جا چکی ہیں۔ وصلاً ورشؒ و حمزہؒ مد متصل میں پانچ الفی مد اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

هَٰؤُلَآءِ (ھا کا مد) - إِلَىٰٓ أَشَدِّهِۦ -

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مد، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

تَظَٰهَرُونَ -

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ و شامیؒ ظا کو مشدد (تَظَّٰهَرُونَ) اور عاصمؒ و حمزہؒ و کسائیؒ ظا کو مخفف پڑھتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ -

حمزہؒ مطلقاً ھا کا پیش اور باقی قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

يَأْتُوكُمْ - أَفْتُؤْمِنُونَ -

ورشؒ و سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

وَإِنْ يَأْتُوكُمْ - مَنْ يَفْعَلُ -

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

أُسَارَىٰ -

حمزہؒ ہمزہ کا زبر، سین کا سکون (أَسْرَىٰ) اور باقی قرّاء ہمزہ کا پیش، سین کا زبر بعدہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الف پڑھتے ہیں۔

تُفْدُوْهُمْ۔

نافعؒ، عاصمؒ وکسائیؒ تا کا پیش، فا کا زبر بعدہٗ الف اور مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ وحمزہؒ تا کا زبر اور فا کا سکون (تَفْدُوْهُمْ) پڑھتے ہیں۔

وَهُوَ۔

قالونؒ، بصریؒ وکسائیؒ پہلے دا دکیوجہ سے ھا کو ساکن اور باقی قرّاء پیش پڑھتے ہیں۔

اِخْرَاجُهُمْ۔ بِالْاٰخِرَةِ۔

درشؒ زیر کیوجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں (خا کا اعتبار نہیں)

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۔

نافعؒ، مکیؒ وشعبہؒ تا کی جگہ یا (غائب کا صیغہ) اور بصریؒ، شامیؒ، حفصؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ یا کی جگہ تا (خطاب کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

وَ اٰيَاتٍ لَّهُ۔

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ کرتے ہیں۔

الْقُدُسِ ط

عبداللہ بن کثیرؒ دال کو ساکن اور باقی چھ قرّاء پیش پڑھتے ہیں۔

امالہ: دِيَارِكُمْ۔ دِيَارِهِمْ۔

ورشؒ تقلیل، ابوعمرو بصریؒ اور دُوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

اُسْرٰى۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

الدُّنْيَا (دوجگہ)۔ مُوْسٰى (وقفاً)۔ عِيْسٰى (وقفاً)۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، ابوعمرو بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

الْقِيٰمَةِ۔ بِالْاٰخِرَةِ

کسائیؒ وقفاً میم اور یا کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ تا مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

جَآءَكُمْ۔ اسْتَكْبَرْتُمْ۔ كَذَّبْتُمْ۔ بِكُفْرِهِمْ۔ جَآءَهُمْ (دو وجگہ) مَعَهُمْ (دو وجگہ) اَنْفُسَهُمْ۔ لَهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

اَنْفُسَهُمْ اَنْ۔ لَهُمْ اٰمِنُوْا۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدات منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

جَآءَكُمْ۔ جَآءَهُمْ (دو وجگہ) فَبَآءُوْ۔ وَسَآءَتْ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔ حمزہؒ کیلئے وقفاً دو وجوہ ہیں۔ ہمزہ کی تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ و قصر۔

يَشَآءُ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔ ہشامؒ و حمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں۔

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسط و قصر۔

(ب) ہمزہ کی کاف و او تسہیل مع الرّوم اور الف مدّہ میں مدّ و قصر۔

تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمْ۔ بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ۔ بِمَآ اَنْزَلَ (دو وجگہ) بِمَآ اُنْزِلَ۔

قالونؒ و دوریؒ بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ ۝ نُؤْمِنُ۔ بِئْسَمَا۔

ورشؒ و سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

اَنْ يَّكْفُرُوْا۔ اَنْ يُّنَزِّلَ۔ مَنْ يَّشَآءُ۔ غَضَبٍ ط وَّ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَغْيًا اَنْ -

ورشؒ ہمزہ کا زبر نون تنوین کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

يُنَزِّلَ -

ابن کثیر مکیؒ وابو عمرو بصریؒ نون کو ساکن، زا کو مُخَفَّف (از باب افعال) اور باقی قُرّاء نون کا زبر اور زا کو مُشَدَّد (از باب تفعیل) پڑھتے ہیں۔

فَبَآءُوْ - اٰمِنُوْا -

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

قِيْلَ -

ہشامؒ وکسائیؒ قاف کے زیر کو اشمام سے (زیر میں پیش کی بُو دے کر) باقی قُرّاء اشمام کے بغیر (خالص زیر) پڑھتے ہیں۔

وَهُوَ -

قالونؒ، بصریؒ وکسائیؒ پہلے واو کی وجہ سے ھا کو ساکن اور باقی قُرّاء پیش پڑھتے ہیں۔

امالہ: جَآءَكُمْ - جَآءَهُمْ (دو جگہ)

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

فَلَعْنَةُ -

کسائیؒ وقفاً نون کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

تَهْوٰى -

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

الْكٰفِرِيْنَ ○ - وَلِلْكٰفِرِيْنَ -

ورشؒ تقلیل، ابو عمرو بصریؒ ودُوری علیؒ امالہ کبریٰ

ادغام کبیر: قِيْلَ لَهُمْ -

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں۔ ——— ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ تا بَصِیْرٌ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ○

فَلِمَ -

بزیؒ کے لئے وقفًا دو وجوہ ہیں (۱) میم کو ساکن پڑھنا (۲) میم کو ساکن کر کے آخر میں ہائے سکتہ زیادہ کر کے پڑھنا۔

اَنْبِیَآءَ - نافعؒ یا کی جگہ فتحہ والا ہمزہ پڑھتے ہیں اور اس کے مدّ منفصل میں قالونؒ توسط اور ورشؒ پانچ الف مدّ کرتے ہیں، باقی چھ قرّاء ہمزہ کی جگہ یائے مفتوحہ پڑھتے ہیں۔

کُنْتُمْ (۳ جگہ) جَآءَکُمْ - اَنْتُمْ - مِیْثَاقَکُمْ - اَتَیْنٰکُمْ - بِکُفْرِهِمْ - یَاْمُرُکُمْ - اِیْمَانُکُمْ - اَیْدِیْهِمْ - وَلَتَجِدَنَّهُمْ - اَحَدُهُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلًا ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

اِیْمَانُکُمْ اِنْ - وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ -

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

وَاِذْ اَخَذْنَا - قُلْ اِنْ - قَدْ مَتْ اَیْدِیْهِمْ -

ورشؒ ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلًا ترک سکتہ وسکتہ، خلادؒ ترک سکتہ اور وقفًا دونوں مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی کرتے ہیں۔

الْاٰخِرَةُ -

ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلًا سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

الْاٰخِرَةُ - بَصِیْرٌ -

ورشؒ زیر اور یائے ساکنہ کیوجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

اَنْبِیَآءَ - جَآءَکُمْ -

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الف مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْبِيَآءَ ۔

ہشامؒ و حمزہؒ کے لئے وقفاً تین وجوہ ہیں۔ ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسط و قصر۔

جَآءَكُمْ ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں :

ہمزہ کی کا اَلِفْ تسہیل اور الف مدّہ میں مَدْ و قصر۔

مُؤْمِنِيْنَ ○ ۔ (دو جگہ)۔ بِئْسَمَا ۔ يَأْمُرُكُمْ ۔

ورشؒ و سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں

أَتَيْنَاكُمْ ۔ إِيمَانُكُمْ ۔ اَلْاٰخِرَةُ ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

مَآ اٰتَيْنَاكُمْ، بِهٖٓ إِيمَانُكُمْ ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مَدْ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسط کرتے ہیں۔

بِقُوَّةٍ وَّ ۔ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ ۔ حَيٰوةٍ ج وَّ ۔ سَنَةٍ ج وَّاَنْ يُّعَمَّرَ ط ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

فِي قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ ۔

بصریؒ وصلاً ھا و میم کا زیر، حمزہؒ و کسائیؒ دونوں حرفوں کا پیش، باقی قُرّاء ہا کا زیر اور میم کا پیش پڑھتے ہیں اور وقفاً سب قُرّاء ہا کا زیر اور میم کو ساکن۔

يَأْمُرُكُمْ ۔

دُوری بصریؒ کے لئے دو وجوہ ہیں (۱) را کا سکون (۲) را کے پیش میں اختلاس۔ سوسیؒ کے لئے صرف را کا سکون ہے۔ باقی قُرّاء کے لئے کامل پیش۔

يَتَمَنَّوْهُ ۔

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ہا میں صلہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امالہ: جَآءَكُمْ۔

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

مُوسٰی۔

ورشؒ فتح وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

النَّاسِ (دو جگہ)

دُوری بصریؒ امالہ محضہ۔

بِقُوَّةٍ۔ الْاٰخِرَةُ۔ سَنَةٍ ط۔ خَالِصَةً۔

کسائیؒ وقفاً واو، را اور نون کی حرکت کو امالہ سے اور صاد کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام صغیر: وَلَقَدْ جَآءَكُمْ۔

بصریؒ، ہشامؒ، حمزہؒ وکسائیؒ دال کا جیم میں ادغام اور باقی قُرّاء اظہار کرتے ہیں۔

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ۔

نافعؒ، بصریؒ، شامیؒ، شعبہؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ادغام اور مکیؒ وحفصؒ اظہار کرتے ہیں۔

بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا تا هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ

لِجِبْرِيْلَ۔ جِبْرِيْلَ۔

نافعؒ، بصریؒ، شامیؒ وحفصؒ جیم وراء ..... کا زیر اور را کے بعد یائے ساکنہ (جِبْرِيْلَ) پڑھتے ہیں، عبداللہ ابن کثیرؒ کی صرف جیم کا زبر اور باقی مذکورہ بالا قُرّاء کی طرح (جَبْرِيْلَ)۔ شعبہؒ جیم وراء کا زبر اور یا ساکنہ کی جگہ ہمزہ مکسورہ (جَبْرَئِيْلَ) پڑھتے ہیں، حمزہؒ وکسائیؒ جیم وراء کا زبر اور را کے بعد ہمزہ مکسورہ بعدہٗ یائے ساکنہ (جَبْرَءِيْلَ) پڑھتے ہیں۔

يَدَيْهِ۔

کیؒ وصلاً ضمیر کی ہا میں صلہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُدًى وَّ - بَيِّنٰتٍ وَّ -

خَلَفٌ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ - لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ -

ورشؒ و سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

مَلٰٓئِكَتِهٖ - جَآءَهُمْ -

ورشؒ و حمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔ وقفاً حمزہؒ کیلئے دو وجوہ ہیں ہمزہ کی تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ وقصر۔

مِيْكٰلَ -

نافعؒ الف ولام کے درمیان ہمزہ مکسورہ (مِيْكَآئِيْلَ) پڑھتے ہیں اور اس کے مدّ متصل میں قالونؒ توسط اور ورشؒ پانچ الفی مدّ کرتے ہیں، بصریؒ و حفصؒ کاف کے بعد الف ہمزہ کے بغیر (مِيْكٰلَ) پڑھتے ہیں۔ مکیؒ، شامیؒ، شعبہؒ، حمزہؒ و کسائیؒ الف کے بعد ہمزہ مکسورہ بعدہٗ یاے ساکنہ (مِيْكَآئِيْلَ) پڑھتے ہیں، مکیؒ، شامیؒ، شعبہؒ اور کسائیؒ کے لئے مدّ متصل میں توسط اور حمزہؒ کے لئے پانچ الفی مدّ ہے۔

مِيْكَآئِيْلَ (وقفاً)

حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں۔ ہمزہ کی کاملیا تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ وقصر۔

اُنْزِلَنَآ اِلَيْكَ - بِهَآ اِلَّا - وَمَآ اُنْزِلَ -

قالونؒ و دوری بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا - بَلْ اَكْثَرُهُمْ -

ورشؒ ہمزہ کا زبر پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ و خلادؒ ترک سکتہ اور وقفاً دونوں مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی کرتے ہیں۔

اٰيٰتٍ - اُوْتُوْا -

ورشؒ مدات بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

مِنْهُمْ - اَكْثَرُهُمْ - جَآءَهُمْ - مَعَهُمْ - ظُهُوْرِهِمْ - كَاَنَّهُمْ -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قالون میاتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکی صلہ کرتے ہیں۔

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ -

شامیؒ ، حمزہؒ وکسائیؒ وَلٰكِنَّ کے نون کو ساکن اور وصل میں زیر، اور الشَّيٰطِيْنَ کے نون کا پیش وَلٰكِنِ الشَّيٰطِيْنُ) پڑھتے ہیں۔ نافعؒ ، مکیؒ ، بصریؒ وعاصمؒ وَلٰكِنْ کے نون کو مثقل مفتوح اور الشَّيٰطِيْنَ کے نون کا زبر پڑھتے ہیں۔

السِّحْرَ -

ورشؒ زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

امالہ: هُدًى (وقفًا) - ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

بُشْرٰى - ورشؒ تقلیل، بصریؒ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ

لِلْكٰفِرِيْنَ ○ -

ورشؒ تقلیل، بصریؒ ودوری علیؒ امالہ کبریٰ۔

جَآءَهُمْ -

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ ——— ۱۲

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ تا بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

مِنْ اَحَدٍ اِلَّا - وَلَوْ اَنَّهُمْ - عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ - مِنْ اَهْلِ -

ورشؒ ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔

مِنْ اَحَدٍ اِلَّا -

خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

خلفؒ کیلئے وقفًا پہلے مفصول میں ترک سکتہ کے ساتھ ثانی میں ترک سکتہ ونقل ہے۔ اور پہلے مفصول میں سکتہ کے ساتھ ثانی میں سکتہ ونقل ہے۔ خلادؒ کے لئے پہلے مفصول میں ترک سکتہ کے ساتھ ثانی میں ترک سکتہ ونقل ہے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ - عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ - مِنْ اَهْلِ -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَلَفٌ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ و خلاّدٌ ترک سکتہ کرتے ہیں۔ اور وقفاً دونوں کیلئے مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی ہے۔

وَ مَا هُمْ۔ يَضُرُّهُمْ۔ وَلَا يَنْفَعُهُمْ۔ اَنْفُسَهُمْ۔ اَنَّهُمْ۔ عَلَيْكُمْ۔ رَبِّكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفٌ ترک سکتہ وسکتہ اور خلاّدؒ ترک سکتہ۔

فِی الْاٰخِرَةِ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفٌ وصلاً سکتہ، خلاّدؒ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ نقل کرتے ہیں۔

اٰمَنُوْا (دو جگہ)۔ فِی الْاٰخِرَةِ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

خَيْرٌ۔ الْاٰخِرَةِ

ورش کے لئے یائے ساکنہ اور زیر کیوجہ سے را باریک ہے۔

يَقُوْلُ اٰمَنَّا۔ بِهٖ اَنْفُسَهُمْ۔ يٰۤاَيُّهَا۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

بَيْنَ الْمَرْءِ (وقفاً)

ہشامؒ و حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں۔

۱ ہمزہ کا زیر را کو دے کر بعد حذفِ ہمزہ اسکان کے ساتھ وقف کرنا۔

۲ " " " " " روم " " " "

بِضَآرِّيْنَ۔

سب قرّاء مدّ لازم میں طول (تین یا پانچ الفی) کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِشْتَرَاهُ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ہا میں صلہ ہے۔

خَلَاقٍ ط وَ-اَنْ يُّنَزَّلَ ۔ مَنْ يَّشَآءُ ۔ خَلَفٌ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

وَ لَبِئْسَ ۔ ورشؒ سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو یا سے بدل دیتے ہیں۔

يُنَزَّلَ۔

مکیؒ و بصریؒ نون کو ساکن، زا کو مُخَفَّف (يُنْزَلَ) باقی قُرّاء نون کا زبر اور زا کو مُشَدَّد پڑھتے ہیں۔

يَشَآءُ ط

ہشامؒ اور حمزہؒ کیلئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں۔

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط و قصر۔

(ب) ہمزہ کی کاً واً و تسہیل مع الرَّوم اور الف مَدّہ میں مَدّ و قصر۔ اور وصلاً ورشؒ و حمزہؒ کا پانچ الفی مَدّ۔ باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

امالہ: اشْتَرٰىهُ

ورشؒ تقلیل۔ بصریؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

لِلْكٰفِرِيْنَ۔

ورشؒ تقلیل، بصریؒ و دُوری علیؒ امالہ کبریٰ۔

فِي الْاٰخِرَةِ۔ لَمَثُوْبَةٌ۔ فِتْنَةٌ۔

کسائیؒ وقفاً ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔ ۱۲

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ تَا تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ط مَا نَنْسَخْ۔

شامیؒ پہلے نون کا پیش و سین کا زبر اور باقی قُرّاء پہلے نون اور سین کا زبر پڑھتے ہیں۔

مِنْ اٰيَةٍ اَوْ۔ قَدِيْرٌ ۝ اَلَمْ، وَلَا نَصِيْرٍ ۝ اَمْ۔ مِنْ اَهْلِ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دیکر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلادٌ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اٰيَةٍ اَوْ (وقفاً)۔

خلفؒ پہلے مفصول میں ترک سکتہ کیساتھ ثانی میں ترک سکتہ ونقل اور پہلے مفصول میں سکتہ کے ساتھ ثانی میں سکتہ ونقل کرتے ہیں۔ خلادؒ پہلے مفصول میں ترک سکتہ کے ساتھ ثانی میں ترک سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

وَالْاَرْضِ ط بِالْاِيْمَانِ۔

ورشؒ ہمزہ کی حرکت لام ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وخلادؒ وقفاً سکتہ ونقل کرتے ہیں اور وصلاً خلفؒ سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ۔

اِيْمَانِكُمْ۔ وَاٰتُوْا۔ بِالْاِيْمَانِ۔ اٰيَةٍ۔ ورشؒ مدات بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

شَيْءٍ (دو جگہ)

ورشؒ مدات لین میں توسط وطول کرتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ۔ ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً چار وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کی تنوین یا کو دے کر بعد حذفِ ہمزہ یا کو ساکن پڑھنا۔

۲۔ " " " " " " رَوم کے ساتھ وقف کرنا۔

۳۔ ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد اسکان کے ساتھ وقف کرنا۔

۴۔ " " " " " " " " " رَوم " " " " " " " " " ۔

قَدِيْرٌ ۝ (دو جگہ) كَثِيْرٌ۔

ورشؒ حالین میں یائے ساکنہ کیوجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

نُنْسِهَا۔

مکیؒ وبصریؒ پہلے نون وسین کا زبر، بعدہ ہمزہ ساکنہ، نافعؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ پہلے نون کا پیش اور سین کا زیر ہمزہ کے بغیر پڑھتے ہیں۔ سوسیؒ کیلئے استثناء کیوجہ سے ہمزہ ساکنہ کا ابدال نہیں ہے۔

نَاْتِ۔ يَاْتِيَ

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

مِنْهَآ اَوْ۔ مِثْلِهَا ط اَلَمْ۔ بِاَمْرِهٖ ط اِنَّ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قالونؒ ودُوریؒ بصری مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ وسوسیؒ اور باقی قُرّاء توسط کرتے ہیں۔

وَمَالَكُمْ۔ رَسُوْلَكُمْ۔ يَرُدُّوْنَكُمْ۔ اِيْمَانِكُمْ۔ اَنْفُسِهِمْ۔ لِاَنْفُسِكُمْ۔

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا۔ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ۔ قَدِيْرٌ ۝ وَّ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

تَسْئَلُوْا

حمزہؒ وقفاً ہمزہ کا زبر سین کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔

كَمَا سُئِلَ (وقفاً)

حمزہؒ کیلئے دو وجوہ ہیں۔

۱۔ ہمزہ کی کاملیا تسہیل (۲) ہمزہ کا واؤ سے ابدال۔

سَوَآءَ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدِّ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

الصَّلٰوةَ۔

ورشؒ صاد اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

بِاَمْرِهٖ ط

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

(۱) ہمزہ کی تحقیق (۲) ہمزہ کا یائے مفتوحہ سے ابدال۔

تَجِدُوْهُ۔

مکیؒ وصلاً ھائے ضمیر میں صلہ کرتے ہیں۔

امالہ: مُوْسٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

اٰيَةٍ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسائیؒ وقفاً یا کی حرکت کو اماله سے پڑھتے ہیں۔

ادغام صغیر: فَقَدْ ضَلَّ۔

ورشؒ، بصریؒ، شامیؒ، حمزہؒ و کسائیؒ دال کا ضاد میں ادغام اور قالونؒ مکیؒ اور عاصمؒ اظہار کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: الْعَظِيمِ ○ مَا - تَبَيَّنَ لَهُمُ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں۔ ——— ۱۲

إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ○ تا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ط

بَصِيرٌ ○ وَّ - لَنْ يَّدْخُلَ - عَلٰى شَيْءٍ وَّ (دو جگہ) - اَنْ يُّذْكَرَ - اَنْ يَّدْخُلُوهَا - خِزْيٌ وَّ - عَظِيمٌ ○ وَّ -

خَلَفٌ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

بَصِيرٌ ○ فِي الْاٰخِرَةِ -

ورشؒ حالین میں یائے ساکنہ اور زیر کیوجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

هُودًا اَوْ، مَنْ اَسْلَمَ، وَمَنْ اَظْلَمُ۔

ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خَلَفٌ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ اور وقفاً دونوں حضرات مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی ہے۔

فِي الْاٰخِرَةِ -

ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں اور مدِّ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔ خَلَفٌ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ و نقل کرتے ہیں۔

عَلٰى شَيْءٍ (دو جگہ)

ورشؒ مدّاتِ لین میں توسّط و طول کرتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ یہ شلمؒ و حمزہؒ کے لئے وقفاً چار وجوہ ہیں۔

۱ ——— ہمزہ کی تنوین یا ساکنہ کو دے کر بعد حذفِ ہمزہ یا کو ساکن پڑھنا۔

۲ ——— " " " " " " " " " رَدْم سے وقف کرنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳ — ہمزہ کا یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد اسکان سے وقف کرنا۔

۴ — " " " " " " " " " رَوْم " " "

اَمَانِيِّهِمْ۔ بُرْهَانَكُمْ۔ كُنْتُمْ۔ عَلَيْهِمْ۔ وَلَاهُمْ۔ قَوْلِهِمْ۔ بَيْنَهُمْ۔ لَهُمْ (۳ جگہ)

قالونؒ میاتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

بُرْهَانَكُمْ اِنْ۔ لَهُمْ اَنْ۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں،

خَلَفٌ ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

وَهُوَ۔

قالونؒ، بصریؒ و کسائیؒ پہلے واو کی وجہ سے ھا کو ساکن اور باقی قرّاء پیش پڑھتے ہیں۔

فَلَهٗ اَجْرُهٗ، خَرَابِهَا اُولٰٓئِكَ۔ يَدْخُلُوْهَا اِلَّا۔

قالونؒ و دوریؒ بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مَدّ مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے۔

عَلَيْهِمْ۔

حمزہؒ مطلقاً ہا کا پیش اور باقی قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

فِيْهِ۔

مکیؒ وصلاً ہائے ضمیر میں اشباع (صلہ) کرتے ہیں۔

اَظْلَمُ۔

ورشؒ ظا ساکنہ اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ۔ خَاسِئِيْنَ ۝۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متّصل میں پانچ الفی مَدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔ حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں: ہمزہ متوسّط کی کالیا تسہیل اور الف مدّہ میں مَدّ و قصر ہے۔

امالہ: نَصٰرٰى۔ النَّصٰرٰى (دو جگہ)۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَلٰی وَسَعٰی ۔ ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ

الْجَنَّةَ ۔ الْقِيٰمَةِ ۔ الْاٰخِرَةِ ۔

کسائیؒ وقفًا ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: كَذٰلِكَ ۔ قَالَ ۔ اَظْلَمُ مِمَّنْ ۔ سوسیؒ وصلًا ادغام کرتے ہیں۔

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۔

سوسیؒ وصلًا میم کو ساکن کرکے اخفا مع الغنہ کرتے ہیں۔ ——— ۱۲

اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○ تا وَلَا نَصِيْرٍ ○

اَلِيْمٌ ○ وَّ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ○ ۔ يَسِيْرًا وَّ ۔ نَذِيْرًا وَّ ۔ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا ۔

خلفؒ وصلًا ادغام تام کرتے ہیں۔

وَقَالُوْا ۔

شامیؒ پہلے واو کے بغیر اور باقی قرّاء پہلے واو کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

وَالْاَرْضِ ط دو جگہ ۔ الْاٰيٰتِ ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وخلادؒ وقفًا سکتہ ونقل اور وصلًا خلفؒ سکتہ وخلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

اٰيَةٌ ط ۔ الْاٰيٰتِ ۔ ورشؒ مدات بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

عَنْ اَصْحٰبِ ۔ قُلْ اِنَّ ۔

ورشؒ ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلًا ترک سکتہ وسکتہ خلادؒ ترک سکتہ اور وقفًا دونوں مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی کرتے ہیں۔

قَضٰٓى اَمْرًا ۔ تَاْتِيْنَا اٰيَةٌ ط ۔ اِنَّآ اُرْسِلْنٰكَ ۔

قالونؒ ودوریؒ بصریؒ مدات منفصل میں وصلًا قصر وتوسط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مد میں مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوْتَأْتِيْنَا۔

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

فَيَكُوْنُ ۝۔

ابن عامر شامیؒ نون کا زبر اور باقی قرار پیش پڑھتے ہیں۔

قَبْلِهِمْ۔ قَوْلِهِمْ۔ قُلُوْبُهُمْ۔ مِلَّتَهُمْ۔ اَهْوَآءَهُمْ۔

قالونؒ بیماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

بَشِيْرًا - وَنَذِيْرًا۔

ورشؒ یا ساکنہ کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

وَلَا تُسْئَلُ۔

نافعؒ تا کا زبر اور لام کا سکون اور باقی قرار تا اور لام دونوں کا پیش پڑھتے ہیں۔ حمزہؒ وقفاً ہمزہ کا زبر سین ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔

تنبیہ: نافعؒ کی قرارت میں لَا ناھیہ اور باقی قرار کی قرأت میں لَا نافیہ ہے۔

اَهْوَآءَهُمْ۔ جَآءَكَ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مد اور باقی قرار توسط کرتے ہیں۔ حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں۔ ہمزہ کی کا لائف تسہیل اور الف مدہ میں مد و قصر۔

وَلَئِنْ (وقفاً)

حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں: (۱) ہمزہ کی تحقیق (۲) ہمزہ کی کا لیا تسہیل۔

امالہ: قَضٰى۔ تَرْضٰى۔ هُدًى (وقفاً)۔ الْهُدٰى۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور حمزہ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

جَآءَكَ۔

ابن ذکوانؒ و حمزہؒ امالہ محضہ۔

النَّصٰرٰى۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰیَۃُ ط۔

کسائیؒ وقفاً یا کی حرکت کو الف سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: یَقُوْلُ لَّہٗ ۔ کَذٰلِکَ قَالَ ۔ اللّٰہِ ھُوَ ۔ مِنَ الْعِلْمِ مَالَکَ ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ تا وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ ۝

اٰتَیْنٰھُمُ ۔

ورشؒ مدِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

تِلَاوَتِہٖ ط اُولٰٓئِکَ ۔ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (پہلا مد) اَلَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ ۔ اِبْتَلٰٓی اِبْرٰھٖمَ ۔ وَعَھِدْنَآ اِلٰی ۔

قالونؒ و دوریؒ بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مد، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قراء توسط کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِکَ (دو جگہ) اِسْرَآءِیْلَ ۔ لِلطَّآئِفِیْنَ ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مد اور باقی قراء توسط کرتے ہیں۔ حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں: ہمزہ کی کالیا تسہیل اور الف مدہ میں مد و قصر ہے۔

یُؤْمِنُوْنَ ۔

ورشؒ و سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

وَمَنْ یَّکْفُرْ ۔ شَیْئًا وَّ ۔ عَدْلٌ وَّ ۔ وَاَمْنًا وَّ ۔ مُصَلًّی ط وَّ ۔ خَلْفُ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

الْخٰسِرُوْنَ ۝ طَھِّرَا ۔

ورشؒ زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

اِبْرٰھٖمَ ۔ اِسْرَآءِیْلَ ۔

ورشؒ اسم مجمی کی وجہ سے را کو پُر پڑھتے ہیں۔ اور مدِ بدل میں استثناء کی وجہ توسط و طول نہیں ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صرف قصہ ہے۔

عَلَيْكُمْ۔ فَضَّلْتُكُمْ۔ وَلَاهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

شَيْئًا۔

ورش مدّ لین میں توسّط وطول کرتے ہیں خَلَفٌ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ وترک سکتہ۔ حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

۱۔۔۔ ہمزہ کی تنوین یا کو دے کر بعد حذفِ ہمزہ تنوین کا الف سے ابدال (شَيَا)

۲۔۔۔ ہمزہ کا یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد تنوین کا الف سے ابدال (شَيًّا)

اِبْرٰهٖمَ (تین جگہ)۔

ہشامؒ ہا کا زبر بعدہٗ الف اور نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ حمزہؒ وکسائیؒ ہا کا زیر بعدہٗ یا ساکنہ پڑھتے ہیں ابن ذکوانؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱۔۔۔ حفصؒ کی طرح (اِبْرٰهِمَ)

۲۔۔۔ ہا کا زبر اس کے بعد الف (اِبْرَاهَمَ)

ابن ذکوانؒ کے لئے صرف بقرہ کے کلموں میں دو وجوہ ہیں بقرہ کے علاوہ سب مقامات میں حفصؒ کی طرح ہے اور یا والی وجہ طریق کے موافق ہے اسی بنا پر یہی وجہ اَوْلیٰ ہے۔

فَاَتَمَّهُنَّ ط وَ اَمَنَّا ط

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

(۱) ہمزہ کی تحقیق (۲) ہمزہ کی کالِف تسہیل۔

عَهْدِی الظّٰلِمِيْنَ ۝۔

حفصؒ وحمزہؒ یا کو ساکن پڑھتے ہیں اور دو ساکن جمع ہونے کی بنا پر وصلاً یا کو حذف کر دیتے ہیں اور باقی قرّاء یا کا زبر پڑھتے ہیں۔

وَاتَّخِذُوْا۔ نافعؒ، شامیؒ خا کا زبر اور باقی قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

بَيْتِیَ۔

نافعؒ، ہشامؒ وحفصؒ وصلاً یا کا زبر، باقی قرّاء سکون پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امالہ: وَاِذِ ابْتَلٰی۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

شَفَاعَۃٌ۔ مَثَابَۃً۔

کسائیؒ وقفاً عین کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے اور باکی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

لِلنَّاسِ (دو جگہ)

دُوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

مُصَلًّی ط

ورشؒ وصلاً صاد اور لام کے فتحہ کیوجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں اور وقفاً دو وجوہ ہیں:

۱ فتحہ کی حالت میں لام کی تغلیظ۔

۲ تقلیل کی حالت میں لام کی ترقیق۔

حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام صغیر: وَاِذْ جَعَلْنَا۔

بصریؒ وہشامؒ ذال کا جیم میں ادغام اور باقی قرار اظہار کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: قَالَ لَا یَنَالُ۔ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّی ط۔

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ تا لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

اِبْرٰهٖمُ (۳ جگہ)

ہشامؒ ہا کا زبر بعدہٗ الف (اِبْرَاهُمُ) اور نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ہا کا زیر بعدہٗ یائے ساکنہ پڑھتے ہیں۔ ابن ذکوانؒ کے لئے دو وجوہ ہیں۔

۱۔ ہا کا زبر بعدہٗ الف ہشام کی طرح (اِبْرَاهُمُ)

۲۔ ہا کا زیر بعدہٗ یائے ساکنہ دیگر قُرّاء کی طرح (اِبْرٰهِمُ)

بَلَدًا اٰمِنًا۔ مَنْ اٰمَنَ۔ وَارْزُقْ اَهْلَهٗ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ ہمزہ کا زبر پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خَلَفؒ وقفاً ترک سکتہ، سکتہ ونقل خلادؒ ترک سکتہ ونقل اور وصلاً خَلَفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

اٰمَنَّا - اٰمَنَ - اٰيَتِكَ - الْاٰخِرِ ط الْاٰخِرَةِ -

ورشؒ مدات بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

الْاٰخِرِ ط فِي الْاٰخِرَةِ -

ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ حمزہؒ وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خَلَفؒ سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

اٰمَنَّا وَّ - وَمَنْ يَّرْغَبُ -

خَلَفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

فِيهِمْ - مِنْهُمْ (دوجگہ) عَلَيْهِمْ - وَيُزَكِّيهِمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ - وَيُزَكِّيهِمْ ط اِنَّكَ -

قالون بہ حالت صلہ مدات منفصل میں قصر وتوسط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خَلَفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

فَاُمَتِّعُهٗ -

عبداللہ بن عامر شامیؒ میم کو ساکن تا کو مخفف اور باقی قرار میم کا زبر اور تا کو مشدد پڑھتے ہیں۔

اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى - مِنَّا ط اِنَّكَ - ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً - مَحَلِّنَا ط اِنَّكَ -

قالونؒ ودوریؒ بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر وتوسط۔ ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قرار توسط کرتے ہیں۔

الْمَصِيرُ ٥ الْاٰخِرَةِ -

ورشؒ یا ساکنہ اور زیر کیوجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

دَسَّىٰهَا -

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو یا سے بدل دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اَرِنَا۔

مکیؒ و سوسیؒ را کو ساکن پڑھتے ہیں۔ دوری بصریؒ را کے زیر کو اختلاس سے اور باقی قرّاء کامل زیر پڑھتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ۔

حمزہؒ مطلقاً ہا کا پیش اور باقی قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

اصْطَفَيْتُهُ۔

مکیؒ و صلاً ہائے ضمیر میں صلہ کرتے ہیں۔

امالہ: النَّارِ ط

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ و دوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

الدُّنْيَا۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ۔

اُمَّةً۔ مُسْلِمَةً۔ وَالْحِكْمَةَ۔ عَنْ مِلَّةِ۔ فِي الْاٰخِرَةِ۔

کسائیؒ وقفاً ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: اِسْمٰعِيْلُ ط رَبَّنَا۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ ۙ تا وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ۔ بِهَآ اِبْرٰهٖمُ۔ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا۔ وَمَآ اُنْزِلَ (دو جگہ) اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ۔ وَمَآ اُوْتِيَ (دو جگہ)۔

قالونؒ و دوریؒ بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

وَوَصّٰى۔

نافعؒ و شامیؒ دونوں واو کے درمیان ہمزہ مفتوحہ، دوسرے واو کو ساکن اور صاد کو مخفّف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(وَ اَدْطٰی) باقی قرّاء ہمزہ کے بغیر دوسرے داد کا زبر اور صاد کو مشدّد پڑھتے ہیں۔

اِبْرٰهِمُ (۴ جگہ)

ہشامؒ ہا کا زبر بعدہٗ الف۔ نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ حمزہؒ و کسائی ہا کا زیر بعدہٗ یائے ساکنہ پڑھتے ہیں۔ ابن ذکوانؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱ ہا کا زبر بعدہٗ الف (اِبْرَاهِمُ)

۲ ہا کا زیر بعدہ یائے ساکنہ (اِبْرِاهِمُ)

اِبْرٰهِمُ (۴ جگہ)

ورشؒ اسم عجمی کی وجہ سے را کو پُر پڑھتے ہیں۔

بَنِيْهِ - لِبَنِيْهِ -

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا ات میں صلہ کرتے ہیں۔

وَ اَنْتُمْ، كُنْتُمْ، وَلَكُمْ - كَسَبْتُمْ - رَبِّهِمْ - مِنْهُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

شُهَدَآءَ اِذْ (وصلاً)

نافعؒ، مکیؒ و بصریؒ پہلے ہمزہ کو تحقیق سے اور دوسرے کو کالیٰ تسہیل سے اور شامیؒ و کوفیؒ دونوں ہمزہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

شُهَدَآءَ - اٰبَآئِكَ

ورشؒ و حمزہؒ ۳ ماتِ متصل میں پانچ الفیں اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

شُهَدَآءَ (وقفاً)

ہشامؒ و حمزہؒ کے لئے تین وجوہ ہیں:

ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط و قصر۔

اٰبَآئِكَ (وقفاً)

حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

ہمزہ کی کالیٰ تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ و قصر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَبَآئِكَ ۔ اٰمَنَّا ۔ اُوْتِیَ (دو جگہ) ۔ النَّبِیُّوْنَ ۔

ورش مدات بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّ ۔ حَنِیْفًا وَّ ۔

خلف وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

هُوْدًا اَوْ ۔

ورش ہمزہ کا زبر تنوین کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔ خلف وصلاً ترک سکتہ وسکتہ خلاد ترک سکتہ ..... اور وقفاً دونوں مذکورہ وجوہ کیساتھ نقل بھی کرتے ہیں۔

وَالْاَسْبَاطِ ۔

ورش ہمزہ کا زبر لام ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں خلف وصلاً سکتہ خلاد سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

النَّبِیُّوْنَ ۔

نافع بکے بعد یا ساکنہ اس کے بعد ہمزہ مضموم بعدہٗ واو ساکن (النَّبِیْٓـُوْنَ) پڑھتے ہیں قالون مدّ متصل میں توسط اور ورش پانچ الفی مدّ کرتے ہیں۔ باقی قرّاء ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد یا کو مشدد اور مضموم پڑھتے ہیں۔

امالہ: وَاَوْحٰی ، اصْطَفٰی ۔

ورش فتحہ وتقلیل کرتے ہیں۔

وَوَصّٰی ۔ اصْطَفٰی ۔

حمزہ وکسائی امالہ کبریٰ

اُمَّةٌ ۔ عَنْ مِّلَّتِهٖ ۔

کسائی وقفاً ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

مُوْسٰی ۔ عِیْسٰی ۔

ورش فتحہ وتقلیل ، بصری امالہ صغریٰ ، حمزہ وکسائی امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: اِذْ قَالَ لَهٗ ، اِذْ قَالَ لِبَنِیْهِ ۔ وَنَحْنُ لَهٗ (دو جگہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ تا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اٰمَنْتُمْ ۔ هُمْ ۔ رَبُّكُمْ ۔ وَلَكُمْ (دوجگہ) اَعْمَالُكُمْ ۔ ءَاَنْتُمْ ۔ كَسَبْتُمْ ۔

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور کیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۔ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ۔

اٰمَنُوْا ۔ اٰمَنْتُمْ ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تسہیل کرتے ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا ۔ وَمَنْ اَحْسَنُ ۔ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا ۔ هُوْدًا اَوْ ۔ وَمَنْ اَظْلَمُ ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ، خلّادؒ ترک سکتہ اور وقفاً دونوں مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی کرتے ہیں۔

اَظْلَمُ ۔

ورشؒ ظا ساکنہ اور لام کے زبر کو جہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

وَالْاَسْبَاطِ ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً سکتہ، خلّادؒ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ و نقل کرتے ہیں۔

قُلْ ءَاَنْتُمْ ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

قُلْ ءَاَنْتُمْ ۔ (وقفاً)

خلفؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔۔۔ ترک سکتہ اور دونوں ہمزہ کی تحقیق۔

۲۔۔۔ " " پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی کالالف تسہیل۔

۳۔۔۔ پہلے ہمزہ کی نقلِ حرکت اور " " " " " "

۴۔۔۔ سکتہ اور دونوں ہمزہ کی تحقیق۔

۵۔۔۔ سکتہ کے ساتھ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل۔

خلادؒ کیلئے اوّل کی تین وجوہ صحیح ہیں کیونکہ ان کے ہاں مَفْصُول میں سکتہ نہیں ہے۔

تنبیہ : پہلے ہمزہ کی نقل حرکت کے ساتھ دوسرے ہمزہ کی تحقیق جائز نہیں۔

مَآ اَمَنْتُمْ۔ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسیؒ نظر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

وَهُوَ (دو جگہ)۔

قالونؒ، بصریؒ و کسائیؒ پہلے واو کو جہ سے ہا کو ساکن اور باقی قُرّاء پیش پڑھتے ہیں۔

صِبْغَةً وَّ۔

خَلَفؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں۔

اَتُحَآجُّوْٓنَنَا۔

سب قُرّاء مدّ لازم میں طول (تین یا پانچ الفی مدّ) کرتے ہیں۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ۔

شامیؒ، حفصؒ، حمزہؒ و کسائیؒ یا کی جگہ تا (خطاب کا صیغہ) اور باقی قُرّاء تا کی جگہ یا (غائب کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

ءَاَنْتُمْ۔

قالونؒ و بصریؒ پہلے ہمزہ کی تحقیق و ادخال الف اور دوسرے ہمزہ کی کالالف تسہیل کرتے ہیں ورشؒ کے لئے دو وجوہ ہیں :

۱۔۔۔ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کا الف سے ابدال کرنے کے بعد طول (بوجہ مدّ لازم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲ - پہلے ہمزہ کی تحقیق اور ادخال الف کے بغیر دوسرے ہمزہ کی کالألف تسہیل۔

مکیؒ کے لئے ذیل کی ایک وجہ ہے:

پہلے ہمزہ کی تحقیق، ادخالِ الف کے بغیر اور دوسرے ہمزہ کی کالألف تسہیل۔

ہشامؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱- پہلے ہمزہ کی تحقیق و ادخالِ الف اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل۔

۲- دونوں ہمزہ کی تحقیق مع إدخال الف۔

ابن ذکوانؒ وکوفیؒ ادخال الف کے بغیر دونوں ہمزہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ (وقفًا)

حمزہؒ ہمزہ کا زبر سین کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔

امالہ: اَوْ نَصٰرٰی۔

ورشؒ تقلیل، بصریؒ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

صِبْغَةً۔ شَهَادَةً۔ اُمَّةً۔

کسائیؒ وقفًا، غین کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے دال اور میم کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: وَنَحْنُ لَهٗ (دو جگہ) اَظْلَمُ مِمَّنْ۔

سوسیؒ وصلًا ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

الحمد للہ موضح القراءات کا پہلا پارہ ختم ہوا۔

ملنے کے پتے

۱ ——— مدرسہ تجوید القرآن بلاک ایچ۔ شمالی ناظم آباد، کراچی ۳۲ (پاکستان)

۲ ——— فاروقی مسجد۔ میری ویدر ٹاور۔ کراچی ۲ (پاکستان)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

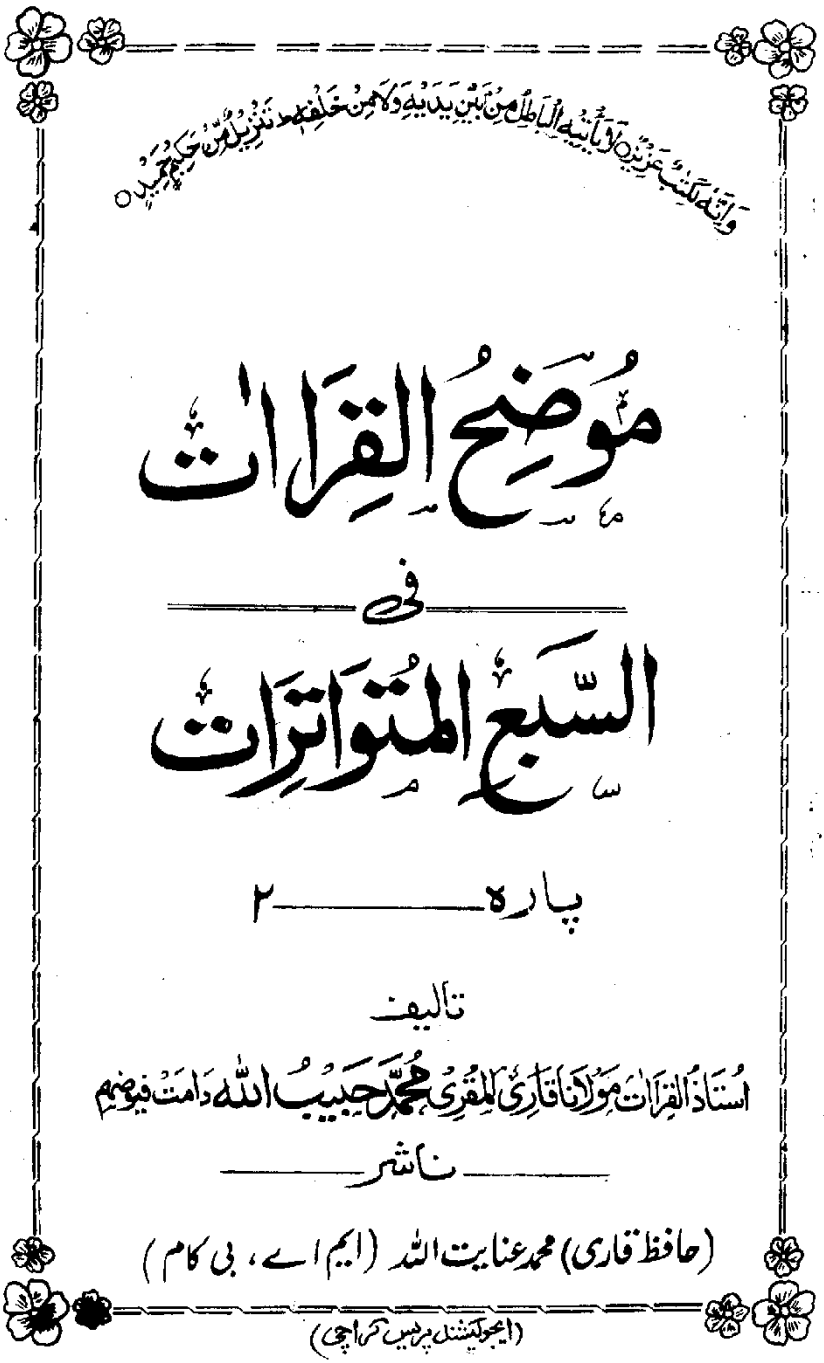

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝

مُوضِحُ القِرَاءَات

فِي

السَّبعِ المُتَوَاتِرَات

پارہ ۲

تالیف

اُستاذُ القرّاء مولانا قاری لِلقرِی محمد حبیب اللہ دامت فیوضہم

ناشر

(حافظ قاری) محمد عنایت اللہ (ایم اے، بی کام)

(ایجوکیشنل پریس کراچی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی احسان و کرم ہے کہ اس ناچیز کے ہاتھوں موضح القرآت فی الشبہ المتواترات جو قرآن مجید کے تیس پاروں پر مشتمل ہے پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی۔ قبل ازیں اس کا پارۂ اوّل شائع ہو چکا ہے اور اسے جس استحسان و پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا ہے وہ محض حق تعالیٰ کا فضل و کرم ہے۔

الحمد للہ اب پارۂ دوم کو نئے عنوان و ترتیب کیساتھ شائع کیا جا رہا ہے، یعنی اس مرتبہ آیت کا عنوان قائم کر کے ذیل میں روایات و قرآت کو حسب سابق بیان کیا ہے یعنی ہر کلمہ مختلف فیہ کی قرارت و روایت اصولی و فرشی کو مکمل بتایا ہے تاکہ کسی کلمہ کی قرارت و روایت کو دوسری جگہ تلاش کرنے کی ضرورت باقی نہ رہے۔ تمام اختلافات کو بیان کرنے کی ممکن سعی کی گئی ہے تاہم بمقتضائے بشریت اگر کہیں لغزش یا غلطی نظر آجائے تو ارباب علم سے استدعا ہے کہ تحقیق کر کے اصلاح فرمالیں اور مجھے بھی آگاہ فرماویں۔

اس کی ترتیب و تحریر کو نہایت حسن و خوبی اور محنت و کاوش سے حافظ قاری عنایت اللہ فارغ قرآت سبعہ نے میری ہدایت و ایماء کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان کی یہ مدد جو میری سخت مصروفیت کے زمانہ میں ملی ہے ان صفحات پر ہمیشہ یاد رہے گی۔

قادر مطلق سے دعا ہے کہ وہ اس خدمت کو شرف قبولیت سے نوازے اور نافع خاص و عام اور ذریعہ نجات بنائے۔ نیز باقی ۲۸ پاروں کے اشاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بحرمۃ سید المرسلین علیہ صلوات اللہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین

۵ ربیع الثانی ۱۳۹۵ھ
مطابق ۱۸ اپریل ۱۹۷۵ء
جمعہ

محمد حبیب اللہ عفی عنہ
خادم القرآن والتجوید
مدرسہ تجوید القرآن۔ بلاک ایچ
شمالی ناظم آباد ـــــــ کراچی ۳۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَيَقُوْلُ تا اَنَّهُ الْحَقُّ

السُّفَهَآءُ۔ شُهَدَآءَ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات منفصل میں پانچ الفی مد اور باقی ساڑھے پانچ قرار توسط کرتے ہیں۔

وَلَهُمْ۔ عَلَيْكُمْ۔ كُنْتُمْ۔ وُجُوْهَكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ۔

ابوعمرو بصریؒ وصلاً ھا اور میم کا زیر ، حمزہؒ وکسائیؒ دونوں کا پیش اور باقی چار قرار ھا کا زیر اور میم کا پیش پڑھتے ہیں اور وقفاً سب قرار کے لئے ھا کا زیر اور میم کا سکون ہے۔

مَنْ يَّشَآءُ۔ مُّسْتَقِيْمٍ ○ وَّاُمَّةً وَّسَطًا وَّمَنْ يَّتَّبِعُ۔ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

بِنَآءُ اِلٰى۔

نافعؒ مکیؒ وبصریؒ کے لئے وصلاً دو وجوہ ہیں:

۱۔ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے کی تسہیل (بین الہمز والیاء)

۲۔ " " " " " دوسرے کا واو مکسورہ سے ابدال۔

شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ دونوں ہمزہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

صِرَاطٍ۔

نافعؒ، بزیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، خلادؒ وکسائیؒ خالص صاد اور قنبلؒ سین پڑھتے ہیں اور خلفؒ صاد کا زا میں اشمام کرتے ہیں۔ ورشؒ کے لئے صاد کی وجہ سے راء کی تفخیم ہے۔

جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً۔ اِيْمَانَكُمْ ط اِنَّ۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدات منفصل میں قصر وتوسط، ورشؒ پانچ الفی مد اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهَآ اِلَّآ۔

قالونؒ و دوریؒ بصریؒ مدِ منفصل میں وصلاً قصر و توسط۔ ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مَدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسط کرتے ہیں۔

عَقِبَيْهِ ط۔

مکیؒ وصلاً ھائے ضمیر میں صلہ کرتے ہیں۔

لَكَبِيْرَةً اِلَّا۔

ورشؒ یائے ساکنہ کی وجہ سے را کی ترقیق کے ساتھ ہمزہ کی نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خَلَفؒ وصلاً ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں اور وقفاً دونوں کے لئے مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی ہے۔

اِيْمَانَكُمْ۔ لَرَءُوْفٌ۔ اُوْتُوا۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

لَرَءُوْفٌ۔

ابو عمرو بصریؒ، شعبہؒ، حمزہؒ و کسائیؒ ہمزہ کو واو کے بغیر اور باقی ساڑھے تین قرّاء ہمزہ کے بعد واو ساکن پڑھتے ہیں

فِي السَّمَآءِ ج۔

مدِّ متصل میں قالونؒ، مکیؒ، بصریؒ، ابن ذکوانؒ، عاصمؒ و کسائیؒ مطلقاً، ھشامؒ وصلاً توسط اور ورشؒ مطلقاً، حمزہؒ وصلاً پانچ الف مَدّ کرتے ہیں اور وقفاً ھشامؒ و حمزہؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد (۱) طول (۲) توسط (۳) قصر۔

(ب) ہمزہ کی تسہیل روم کیساتھ الف مدّہ میں (۴) مَدّ (۵) قصر۔

امالہ: مِنَ النَّاسِ۔ عَلَى النَّاسِ۔ بِالنَّاسِ۔

دُوریؒ بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

مَاوٰىهُمْ۔ هُدًى (وقفاً)۔ تَرْضٰهَا۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُمَّةً ۔ الْقِبْلَةَ ۔ لَكَبِيْرَةٌ ۔ قِبْلَةً ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

نَرٰى۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ وحمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: لِنَعْلَمَ مَنْ ۔ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں — ۱۲

مِنْ رَّبِّهِمْ تا خَرَجْتَ

رَبِّهِمْ ۔ قِبْلَتَهُمْ ۔ وَمَا بَعْضُهُمْ ۔ اَهْوَآءَهُمْ ۔ اَبْنَآءَهُمْ ۔ مِنْهُمْ ۔ وَهُمْ ۔

قالونؒ ہیمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ○ وَلَئِنْ ۔

شامیؒ ۔ حمزہؒ اور کسائیؒ یا کی جگہ تاء (مخاطب کا صیغہ) اور باقی چار قرار یاء (غائب کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

وَلَئِنْ اَتَيْتَ ۔ جَمِيْعًا اِنَّ ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں اور وقفاً خلفؒ وخلادؒ کے لئے مذکورہ وجوہ ہیں اور نقل بھی ہے۔

وَلَئِنْ ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق وتسہیل ہے۔

اُوْتُوا ۔ اٰيَةٍ ۔ اٰتَيْنٰهُمْ ۔

ورشؒ مدات بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

وَمَآ اَنْتَ ۔

قالونؒ ودوریؒ بصریؒ مدِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدہ مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی تین قرار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توسّط کرتے ہیں۔

بَعْضٍ ط وَّلَئِنْ ۔ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ ۔ قَدِيْرٌ ۝ وَّمِنْ ۔

خَلَفٌ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

اَهْوَآءَهُمْ ۔ جَآءَكَ ۔ اَبْنَآءَهُمْ ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ متّصل میں پانچ الف مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قرّار توسّط کرتے ہیں اور حمزہؒ کیلئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

ہمزہ کی کا لائف تسہیل کے ساتھ الف مدّہ میں (۱) مدّ و (۲) قصر۔

مُوَلِّيْهَا ۔

ابن عامرشامیؒ لام کا زبر بعدہٗ الف اور باقی چھ قرّار لام کا زبر اور الف کی جگہ یا ساکنہ پڑھتے ہیں۔

الْخَيْرٰتِ ۔ قَدِيْرٌ ۝ ۔ وصلاً بھی۔

ورشؒ یائے ساکنہ کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

يَأْتِ ۔

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

شَيْءٍ ۔

ورشؒ مدّ لین میں توسّط وطول کرتے ہیں اور خلفؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ وترک سکتہ اور ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً چار وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کی تنوین یا کو دے کر بعد حذفِ ہمزہ یا کو ساکن کر کے پڑھنا۔

۲۔ " " " " " " رَوم کے ساتھ وقف کرنا۔

۳۔ ہمزہ کو یا سے بدل کر ادغام کے بعد اسکان کے ساتھ وقف کرنا۔

۴۔ " " " " " رَوم کے ساتھ وقف کرنا۔

امالہ: جَآءَكَ ۔

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

اٰيَةٍ ۔ وِجْهَةٌ ۔

کسائیؒ وقفاً یا اور ھا کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادغام کبیر: اَلْكِتٰبَ بِكُلٍّ

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

فَوَلِّ تا اِذَآ اَصَابَتْهُمْ

كُنْتُمْ۔ وُجُوْهَكُمْ۔ عَلَيْكُمْ (۳ جگہ)۔ مِنْهُمْ۔ تَخْشَوْهُمْ۔ لَعَلَّكُمْ۔ فِيْكُمْ۔ مِنْكُمْ۔ وَيُزَكِّيْكُمْ۔ وَيُعَلِّمُكُمْ۔ اَذْكُرْكُمْ۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ۔ اَصَابَتْهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الف مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔

خَلَفٌ ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

لِئَلَّا۔

ورشؒ ہمزہ کو زیر والی یاء سے بدل دیتے ہیں اور حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

(۱) ہمزہ کی تحقیق (۲) ہمزہ کا یائے مفتوحہ سے ابدال۔

حُجَّةٌ اِلَّا۔

ورشؒ کے لئے نقلِ حرکت وہمزہ کا حذف ہے، خَلَفؒ کے لئے وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ کے لئے ترک سکتہ اور وقفاً دونوں کے لئے نقل بھی ہے۔

مِنَ الْاَمْوَالِ۔ وَالْاَنْفُسِ۔

ورشؒ کے لئے نقل وحذف ہے، خَلَفؒ کے لئے وصلاً سکتہ، خلّادؒ کے لئے سکتہ وترک سکتہ اور وقفاً دونوں کے لئے سکتہ ونقل ہے۔

بِشَيْءٍ۔

ورشؒ کے لئے مدّلین میں توسّط وطول ہے، خَلَفؒ کے لئے وصلاً سکتہ، خلّادؒ کے لئے سکتہ وترکِ سکتہ اور وقفاً ھشامؒ وحمزہؒ کے لئے چار وجوہ ہیں:

(۱) ہمزہ کی نقلِ تنوین اور حذفِ ہمزہ کے بعد اسکان کے ساتھ وقف کرنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲) ہمزہ کی نقلِ تنوین اور حذفِ ہمزہ کے بعد رَوْم کے ساتھ وقف کرنا۔

(۳) ہمزہ کے یاء سے ابدال اور ادغام کے بعد اسکان کے ساتھ وقف کرنا۔

(۴) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 رَوْم کے ساتھ وقف کرنا۔

ظَلَمُوْا ۔ الصَّلٰوۃَ ۔

ورشؒ ظا، صاد اور لام کے زبر کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

وَاخْشَوْنِیْ ۔

ساتوں قاری یاء کو ساکن پڑھتے ہیں کسی کا اختلاف نہیں۔

کَمَآ اَرْسَلْنَا ۔ یٰٓاَیُّهَا ۔ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ وصلاً مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مدّ مکیؒ و موسیٰؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسط کرتے ہیں۔

وَلِاُتِمَّ ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً تین وجوہ ہیں:

(۱) ہمزہ کی تحقیق (۲) ہمزہ کی کا لُوا و تسہیل (۳) ہمزہ کا یاء مضمومہ سے ابدال۔

یٰٓاَیُّهَا ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً تین وجوہ ہیں:

(۱) ہمزہ کی تحقیق مع المدّ (۲) ہمزہ کی تسہیل مع المدّ (۳) ہمزہ کی تسہیل مع القصر۔

اٰیٰتِنَا ۔ اٰمَنُوْا ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ ۔

مکیؒ وصلاً یاء کا زبر، باقی چھ قُرّاء ہر حال میں یاء کو سکون سے پڑھتے ہیں اور اس کے مدِّ منفصل میں قالونؒ و دُوری بصریؒ وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مدّ، موسیٰؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِیْ ۔ قُرّاءِ سبعہ ہر حالت (وصل اور وقف) میں یاء کو ساکن پڑھتے ہیں۔

وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○ ۔

ساتوں قاری یاء کے بغیر نون پر وقف کرتے ہیں کسی کا اختلاف نہیں۔

لِمَنْ يُّقْتَلُ ۔ اَحْيَآءٌ وَّلَا ۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

امالہ: لِلنَّاسِ.

دُوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

حُجَّةٌ ۔ وَالْحِكْمَةَ.

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں — ۱۲

مُصِيْبَةٌ تا وَلَاهُمْ يُنْظَرُوْنَ ○

عَلَيْهِمْ (۳ جگہ) - رَبِّهِمْ ۔ وَهُمْ ۔ وَلَاهُمْ

قالونؒ میات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

قَالُوْٓا اِنَّا ۔ وَاِنَّآ اِلَيْهِ ۔ مَآ اَنْزَلْنَا.

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسط کرتے ہیں۔

اِلَيْهِ ۔ عَلَيْهِ ۔ بَيِّنَةٌ.

مکیؒ وصلاً ھا ات کی ضمیر میں صلہ کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ (۵ جگہ) مِنْ شَعَآئِرِ ۔ وَالْمَلٰٓئِكَةِ.

ورشؒ و حمزہؒ مدات منفصل میں پانچ الف مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قُرّاء توسط کرتے ہیں اور وقفاً حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں: ہمزہ کی تسہیل کیساتھ الف مدہ میں (۱) مدّ (۲) قصر۔

عَلَيْهِمْ (تین جگہ)۔

حمزہؒ ہر حال میں ھا کا پیش اور باقی چھ قُرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صَلَوٰتٌ ۔ وَاَصْلَحُوْا ۔

ورشؒ صاد کے فتحہ وسکون اور لام کے زبر کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

وَرَحْمَةٌ ط وَّ ۔ اَنْ يَّطَّوَّفَ ۔ وَمَنْ يَّطَّوَّعْ ۔

خَلَفٌؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

خَيْرًا ۔ شَاكِرٌ ۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ اور زیر کی وجہ سے را باریک ہے۔

وَمَنْ تَطَوَّعَ ۔

حمزہؒ وکسائیؒ تا کی جگہ یا، طا کو مُشدّد اور عین کو مجزوم (ساکن) اور باقی پانچ قُرّاء یا کی بجائے تا، اور طا کو مخفّف اور عین کا زبر پڑھتے ہیں۔

عَلِيْمٌ ۝ اِنَّ ۔ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خَلّادٌ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

امالہ: مُصِيْبَةٌ ۔ وَرَحْمَةٌ ط ۔ وَالْمَرْوَةَ ۔ لَعْنَةُ ۔ وَالْمَلٰٓئِكَةِ ۔

کسائیؒ وقفاً ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

لِلنَّاسِ ۔ وَالنَّاسِ ۔

دُوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

وَالْهُدٰى ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں ـــــ ۱۲

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ تا بِهِمُ الْاَسْبَابُ ۝

وَاِلٰهُكُمْ ۔ يُحِبُّوْنَهُمْ ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ ووصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ ۔ قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر وتوسط۔ ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں ۔ خَلَفٌ کے لئے ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ کے لئے ترک سکتہ ہے۔

وَالْاَرْضِ (دوجگہ)۔ بِهِ الْاَرْضَ ۔ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ○

ورشؒ ہمزہ کی نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہؒ وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خَلَفٌ سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔ دَآبَّةٍ وَّ۔ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○ مَنْ يَّتَّخِذُ۔ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ۔ جَمِيْعًا وَّاَنَّ۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا۔ وَمَآ اَنْزَلَ۔ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ۔ ظَلَمُوْٓا اِذْ۔

قالونؒ ودُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مدّ، مکیؒ وموسیٰؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

السَّمَآءِ (دوجگہ)۔ مِنْ مَّآءٍ ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ متّصل میں پانچ الف مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قُرّاء توسّط کرتے ہیں اور ھشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد (۱) طول (۲) توسّط (۳) قصر۔

(ب) ہمزہ کی کالیا تسہیل اور رَوم والف مدہ میں (۴) مدّ (۵) قصر۔

دَآبَّةٍ ۔

تمام قُرّاء کے لئے مدِّ لازم میں طول یعنی پانچ الف یا تین الف مدّ ہے۔

الرِّيٰحِ ۔

حمزہؒ وکسائیؒ یاء کو ساکن، الف کے بغیر (واحد) اور باقی پانچ قرّاء یا کا زیر بعدہٗ الف (جمع) پڑھتے ہیں۔

لَاٰيٰتٍ ۔ اٰمَنُوْٓا۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ۔

نافعؒ وشامیؒ یاء کی جگہ تاء (مخاطب کا صیغہ) اور باقی تاکی یاء (غائب کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظَلَمُوْا۔

ورشؒ ظا اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں:

اِذْ یَرَوْنَ۔

شامیؒ یا کا پیش (مجہول کا صیغہ) اور باقی چھ قرّاء یا کا زبر (معروف کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

بِهِمُ الْاَسْبَابُ○۔

ابو عمرو بصریؒ وصلاً ھا و میم کا زیر، حمزہؒ و کسائیؒ دونوں کا پیش، باقی چار قرّاء ھا کا زیر اور میم کا پیش پڑھتے ہیں اور وقفاً سب قرّاء ھا کا زیر اور میم کا سکون۔

امالہ: وَالنَّهَارِ۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ و دُوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

فَاَحْیَا۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ۔

وصل کی حالت میں صرف موسیٰؒ کے لئے را کی حرکت میں فتحہ اور امالہ ہیں اور یَرَی پر وقف کی صورت میں ورشؒ کے لئے امالہ صغریٰ، بصریؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ کے لئے امالہ کبریٰ ہے۔

دَاٰبِّهٖ۔ اَنَّ الْقُوَّةَ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام صغیر: اِذْ تَبَرَّءَ۔

ابو عمرو بصریؒ، ہشامؒ، حمزہؒ و کسائیؒ ادغام اور باقی ساڑھے تین قرّاء اظہار کرتے ہیں ــــ ۱۲

وَقَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا تا مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا

لَوْ اَنَّ۔ فِی الْاَرْضِ۔ مُبِیْنٌ○ اِنَّمَا (وصلاً)۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔

لَوْ اَنَّ۔ مُبِیْنٌ○ اِنَّمَا۔ خَلَفٌ وصلاً ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِی الْاَرْضِ ۔

خَلَفٌ ؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں اور وقفاً خَلَفٌ وخلادؒ کے لئے سکتہ و نقل ہے۔

مِنْهُمْ۔ اَعْمَالَهُمْ۔ عَلَيْهِمْ۔ وَمَاهُمْ۔ لَكُمْ۔ يَاْمُرُكُمْ۔ اٰبَآؤُهُمْ۔ فَهُمْ۔ رَزَقْنٰكُمْ ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

تَبَرَّءُوْا۔ اٰبَآءَنَا۔ اٰبَآؤُهُمْ۔ اٰمَنُوْا۔

ورشؒ مدات بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

تَبَرَّءُوْا۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں (۱) ہمزہ کا واو تسہیل (۲) ہمزہ کو مع حرکت حذف کرکے را کا زبر (تَبَرَّوْا) پڑھنا۔

يُرِيْهِمُ اللّٰهُ ۔ ابو عمرو بصریؒ وصلاً ھا اور میم کا زبر، حمزہؒ و کسائیؒ دونوں کا پیش۔ باقی قُرّاء ھا کا زیر اور میم کا پیش پڑھتے ہیں اور وقفاً سب قُرّاء ھا کا زیر اور میم کو ساکن۔

عَلَيْهِمْ۔

حمزہؒ مطلقاً ھا کا پیش اور باقی چھ قُرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا (دو جگہ) مَآ اَنْزَلَ۔ مَآ اَلْفَيْنَا۔ اٰبَآءَنَآ اَوَلَوْ (دو سرا مَدّ)۔

قالونؒ و دوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مَدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا (دو جگہ)۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً تین وجوہ ہیں (۱) ہمزہ کی تحقیق مع المدّ (۲) ہمزہ کی تسہیل مع المدّ (۳) ہمزہ کی تسہیل مع القصر۔

طَيِّبًا وَّ۔ شَيْـًٔا وَّ۔ دُعَآءً وَّ۔

خَلَفٌ ؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

خُطُوٰتِ۔

نافعؒ، بزّیؒ، بصریؒ، شعبہؒ اور حمزہؒ طا کا سکون (لُغت بنو تمیم) اور قُنبلؒ، شامیؒ، حفصؒ و کسائیؒ طا کا پیش (لُغت حجازیہ) پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَأْمُرُكُمْ۔

دُوری بصریؒ کے لئے را کے پیش میں اختلاس وکون ہے، سُوسیؒ کے لئے صرف سکون اور باقی چھ کے لئے کامل پیش ہے۔ ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

بِالسُّوْٓءِ (وصلاً)۔ وَالْفَحْشَآءِ (وصلاً)۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الف مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قصر توسط کرتے ہیں۔

بِالسُّوْٓءِ (وقفاً)۔

ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے چار وجوہ ہیں:

(۱) ہمزہ کا زیر واو کو دے کر بعد حذفِ ہمزہ اسکان کے ساتھ وقف کرنا۔

(۲) " " " " " " رَوم کے ساتھ وقف کرنا۔

(۳) ہمزہ کو واو سے بدل کر ادغام کے بعد اسکان کے ساتھ وقف کرنا۔

(۴) " " " " " " رَوم کے ساتھ وقف کرنا۔

وَالْفَحْشَآءِ (وقفاً)۔

ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد (۱) طول (۲) توسط (۳) قصر۔

(ب) ہمزہ کی تسہیل مع الرَّوم اور الف مدّہ میں (۴) مدّ (۵) قصر۔

وَاِذَا قِيْلَ۔

ہشامؒ وکسائیؒ قاف کے زیر میں اشمام کرتے ہیں اور باقی ساڑھے پانچ قُرّاء خالص زیر (اشمام کے بغیر) پڑھتے ہیں۔

عَلَيْهِ۔

مکیؒ وصلاً ھائے ضمیر میں صلہ کرتے ہیں۔

اٰبَآءَنَا۔ اٰبَآءُهُمْ۔ دُعَآءً۔ وَنِدَآءً ط۔

ورشؒ مدات متصل میں مطلقاً پانچ الف مدّ قالونؒ مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ وکسائی توسط اور حمزہؒ وصلاً پانچ الف مدّ کرتے ہیں اور وقفاً حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ الف مدّہ میں (۱) مدّ (۲) قصر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَيْئًا۔

ورشؒ مدّ لین میں توسّط وطول کرتے ہیں اور وصلاً خلفؒ کیلئے سکتہ خلادؒ کے لئے سکتہ وترک سکتہ ہے۔ اور وقفاً حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

(ا) نقل حرکت اور ہمزہ کو حذف کرنے کے بعد تنوین کا الف سے ابدال۔

(ب) ہمزہ کے یا سے ابدال اور یا کے یا میں ادغام کے بعد " " " " " " "۔

امالہ: مِنَ النَّارِ۔

ورشؒ امالہ صغریٰ، ابوعمرو بصریؒ اور دُوریؒ علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

كَرَّةً۔

کسائیؒ وقفاً را کی حرکت کو فتحہ اور امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام صغیر: بَلْ نَتَّبِعُ۔

صرف کسائیؒ لام کا نون میں ادغام کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

لِلّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ تا وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

إِنْ كُنْتُمْ۔ فِي بُطُونِهِمْ۔ وَلَا يُزَكِّيهِمْ۔ وَلَهُمْ۔ فَمَا أَصْبَرَهُمْ۔ وُجُوهَكُمْ۔

قالونؒ وصلاً میمات جمع میں ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ۔ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا۔

قالونؒ بحالت صلہ مدّ منفصل میں قصر وتوسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

إِيَّاهُ۔ عَلَيْهِ۔

مکیؒ کے لئے ضمیر کی حالت میں وصلاً صلہ ہے۔

الْمَيْتَةُ۔ قرا سبعہؒ یا کو ساکن پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اُهِلَّ۔ فَلَآ اِثْمَ۔ مَآ اَنْزَلَ۔ فَمَآ اَصْبَرَ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ وصلاً مدّاتِ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی تین قرّاء توسط کرتے ہیں۔

فَمَنِ اضْطُرَّ۔

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ، کسائیؒ وصلاً نون کا پیش، بصریؒ، عاصمؒ اور حمزہؒ نون کا زیر پڑھتے ہیں۔

غَيْرَ۔ بِالْمَغْفِرَةِ۔ الْبِرَّ (دو جگہ)۔

ورشؒ کے لئے یائے ساکنہ اور زیر کی وجہ سے را باریک ہے۔

بَاغٍ وَّلَا۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

رَحِيْمٌ ۝ اِنَّ۔ قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ۔ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اُولٰٓئِكَ۔ مَنْ اٰمَنَ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

اٰمَنَ۔ الْاٰخِرِ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً ہر واحد سکتہ و نقل کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ (دو جگہ)۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ منفصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ (دو جگہ)

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

ہمزہ کی کاً یا تسہیل کے ساتھ الف مدّہ میں (۱) مدّ (۲) قصر۔

يَاْكُلُوْنَ۔ ورشؒ و سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَيْسَ الْبِرَّ۔

حفصؒ وحمزہؒ را کا زبر اور باقی ساڑھے پانچ قُرّاء پیش پڑھتے ہیں۔

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ۔

نافعؒ شامیؒ وصلاً نون کو ساکن اور دو ساکن جمع ہونے کی بنا پر وصلاً اس کا زیر اور اَلْبِرَّ کی را کا پیش (لٰكِنِ الْبِرُّ) اور باقی پانچ قُرّاء نون کو متشدد اور اس کا زبر پڑھتے ہیں

امالہ: الْمَيْتَةَ - الْقِيٰمَةِ - الضَّلٰلَةَ - بِالْمَغْفِرَةِ ج

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

بِالْهُدٰى۔

ورشؒ فتح وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

النَّارِ ○

ورشؒ تقلیل، بصریؒ بخلف عنہ اور دوریؒ علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ - الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ط۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کبیر کرتے ہیں ——— ۱۲

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ تا كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا

وَالْمَلٰٓئِكَةَ - وَالسَّآئِلِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ - وَالضَّرَّآءِ - اُولٰٓئِكَ (دوجگہ) - وَاَدَآءٌ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مَدّ اور باقی ساڑھے پانچ قُرّاء توسط کرتے ہیں۔

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالسَّآئِلِيْنَ - اُولٰٓئِكَ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

ہمزہ کی کالیاتسہیل کے ساتھ الف مدہ میں (۱) مَدّ (۲) قصر۔

فِي الْبَاْسَآءِ، وَالضَّرَّآءِ -

شامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد (۱) طول (۲) توسّط (۳) قصر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ب) ہمزہ کی کالیار تسہیل مع الرَّوم اور الف مدہ میں (۴) مَدّ (۵) قصر۔

وَالنَّبِيِّيْنَ۔

نافعؒ باء کے بعد یاء ساکنہ و ہمزہ مکسورہ بعدہٗ یائے ساکنہ (وَالنَّبِيِّئِيْنَ) پڑھتے ہیں اور اس کے مدِّ متصل میں قالونؒ توسط، ورشؒ پانچ الف مَدّ کرتے ہیں اور باقی چھ قراء ہمزہ کو یاء سے بدل کر یاء کے یاء میں ادغام کرنے کے بعد یاء کو مشدّد پڑھتے ہیں۔

وَاٰتَى (دو جگہ)۔ اٰمَنُوْا۔ وَالنَّبِيِّيْنَ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ۔

ورشؒ صاد اور لام کے فتحہ کو جزم سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

بِعَهْدِهِمْ۔ مِنْ رَّبِّكُمْ۔ وَلَكُمْ۔ لَعَلَّكُمْ۔ عَلَيْكُمْ۔

قالونؒ میات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصل اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

بِعَهْدِهِمْ اِذَا عَلَيْكُمْ اِذَا۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الف مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔ خلفؒ ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں

فِي الْبَاْسَآءِ۔ وَحِيْنَ الْبَاْسِ۔

سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں

وَاُولٰٓئِكَ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً چار وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ اُولیٰ کی تحقیق کے ساتھ ثانی ہمزہ کی تسہیل اور الف مدہ میں مَدّ۔

۲۔ " " " " " " " " " " " " " " قصر۔

۳۔ ہمزہ اُولیٰ و ثانی دونوں کی تسہیل اور الف مدہ میں مَدّ۔

۴۔ " " " " " " " " " " " " " " قصر۔

يٰٓاَيُّهَا۔ يٰٓاُولِي۔ قالونؒ و دوریؒ بصریؒ وصلاً مدّاتِ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الفی مدامکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔ حمزہؒ کے لئے وقفًا تین وجوہ ہیں:

(۱) مَدّ مع تحقیق ہمزہ (۲) مَدّ مع تسہیل ہمزہ (۳) قصر مع تسہیل ہمزہ۔

وَالْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی۔

ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ دونوں جگہ وصلًا سکتہ اور خلادؒ سکتہ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔ خلفؒ کے لئے وقفًا دو وجوہ ہیں:

(۱) پہلے مُعرّف باللام میں سکتہ اور دوسرے میں بھی سکتہ۔

(۲) 〃 〃 〃 〃 دوسرے میں نقل۔

خلادؒ کیلئے وقفًا تین وجوہ ہیں، مذکورہ دو وجوہ اور پہلے مُعرّف باللام میں ترکِ سکتہ اور دوسرے میں نقل۔

مِنْ اَخِیْهِ۔ وَاَدَآءٌ اِلَیْهِ۔ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ○

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلًا ترکِ سکتہ وسکتہ خلادؒ ترکِ سکتہ اور وقفًا دونوں نقل بھی کرتے ہیں۔

یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ○

ورشؒ وصلًا ہمزہ کا زبر لام کو دے کر اس کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلًا سکتہ، خلادؒ سکتہ وترکِ سکتہ اور وقفًا حمزہؒ سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

اَخِیْهِ۔ اِلَیْهِ

مکیؒ کے لئے وصلًا ضمیر کی ہا ات میں صلہ ہے۔

شَیْءٌ۔

ورشؒ مدّلین میں توسّط وطول کرتے ہیں، خلفؒ وصلًا سکتہ، خلادؒ سکتہ وترک سکتہ اور وقفًا ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے چھ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کی تنوین یا کو دے کر بعد حذف ہمزہ یا پر (۱) اسکان (۲) اشمام اور (۳) رَوم کیساتھ وقف کرنا۔

(ب) ہمزہ کو یا سے بدل کر اور یا کے یا میں ادغام کرنے کے بعد یائے مشدّد پر (۴) اسکان (۵) اشمام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور (۶) رَوم کے ساتھ وقف کرنا۔

وَاَدَآءُ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دس وجوہ ہیں:

(الف) ہمزۂ اُولیٰ کی تحقیق اور ثانی ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد (۱) طول (۲) توسّط (۳) قصر۔

(ب) " " " " اور ثانی ہمزہ کی کَاْلْوَاوِ تسہیل مع الرَّوم والف مدہ میں (۴) مَدّ (۵) قصر

(ج) ہمزۂ اُولیٰ کی تسہیل اور ثانی ہمزہ میں مذکورہ پانچ وجوہ اور ہشامؒ کے لئے وقفاً صرف نمبر الف اور ب کی پانچ وجوہ ہیں۔

بِاِحْسَانٍ ط حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل ہے۔

اَلِيْمٌ ۝ وَّ [illegible] حَيٰوةٌ يَّاْوِيْ۔ خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

امالہ: وَاِنْ (دوجگہ وقفاً) وَالْيَتٰمٰى۔ فَمَنِ اعْتَدٰى۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

الْقُرْبٰى۔ فِي الْقَتْلٰى (وقفاً) وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى

ورشؒ فتحہ و تقلیل، ابوعمرو بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

وَالْمَلٰٓئِكَةِ۔ وَرَحْمَةٌ ط

کسائیؒ وقفاً ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں ——— ۱۲

حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ ۙ تا اُنْزِلَ فِيْهِ

خَيْرًا (دوجگہ)۔ خَيْرٌ (دوجگہ)

ورشؒ کے لئے یائے ساکنہ کی وجہ سے راء باریک ہے۔

وَالْاَقْرَبِيْنَ۔ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا۔ مَرِيْضًا اَوْ۔ مِنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

ورشؒ ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔

وَالْاَقْرَبِيْنَ۔ (ر ساکنہ)

خلفؒ وصلاً سکتہ [illegible] خلاّدؒ [illegible] سکتہ اور وقفاً حمزہؒ سکتہ و نقل کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ط ۔

خَلَفٌ کے لئے وقفاً چار وجوہ ہیں:

(الف) پہلے مفصول میں ترکِ سکتہ کے ساتھ دوسرے میں (۱) ترکِ سکتہ (۲) نقل۔

(ب) پہلے مفصول میں سکتہ کے ساتھ دوسرے میں (۳) سکتہ (۴) نقل۔

خلادؒ کے لئے صرف نمبر الف کی دو وجوہ ہیں۔

فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ ۔ یُبَدِّلُوْنَهٗ ط اِنَّ ۔ فَلَآ اِثْمَ ۔ یَاَیُّهَا ۔ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی تین قرّاء توسط کرتے ہیں۔

مِنْ مُّوْصٍ ۔

شعبہؒ، حمزہؒ و کسائیؒ واد کا زبر، اور صاد کو مُشَدَّد، باقی ساڑھے چار قرّاء واو کو ساکن اور صاد کو مُخَفَّف (غیر مُشَدَّد) پڑھتے ہیں۔

فَاَصْلَحَ ۔

ورشؒ صاد کے سکون اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

بَیْنَهُمْ ۔ مِنْ قَبْلِكُمْ ۔ لَعَلَّكُمْ ۔ مِنْكُمْ ۔ لَكُمْ ۔ اِنْ كُنْتُمْ ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

اٰمَنُوْا ۔

ورشؒ مَدّین میں توسط و طول کرتے ہیں۔

لَكُمْ اِنْ ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں اور خَلَفٌ کے لئے ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

عَلَیْهِ ۔ مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی یا میں صلہ ہے۔

رَحِیْمٌ ۝ یٰٓاَیُّهَا ۔ فَمَنْ تَطَوَّعَ ۔ خَلَفٌ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْكِیْنٍ ط ۔ نافعؒ، ابن ذکوانؒ فِدْیَةٌ کو تنوین کے بغیر یعنی ایک پیش طَعَامُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے میم کا زیر، اور مِسْكِيْنٍ کو جمع، نون کے زبر کے ساتھ (فِدْيَةٌ طَعَامَ مَسَاكِيْنَ)، مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ فِدْيَةٌ کو منوّن یعنی پیش کی تنوین، طَعَامِ کے میم کا پیش اور مَسَاكِيْنَ کو واحد، نون کے دو زیر کی تنوین کے ساتھ (فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ) اور شامؒ فِدْيَةُ طَعَامِ کو عامؒ کی طرح اور مِسْكِيْنٍ کو جمع اور نون کا ایک زبر (فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسْكِيْنَ) پڑھتے ہیں۔

فَمَنْ تَطَوَّعَ۔

حمزہؒ وکسائیؒ تا کی جگہ یا، طا کو مُشَدَّد اور عین کو ساکن (فَمَنْ يَّطَّوَّعْ) اور باقی پانچ قرّاء یا کی جگہ تا، طا کو مُخَفَّف اور عین کا زبر پڑھتے ہیں۔

فَهُوَ۔

قالونؒ، بصریؒ وکسائیؒ ھا کا سکون اور باقی ساڑھے چار قرّاء پیش پڑھتے ہیں۔

امالہ: الْوَصِيَّةُ۔ فَعِدَّةٌ۔ فِدْيَةٌ۔

کسائیؒ وقفًا ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

خَافَ۔

حمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: طَعَامُ مِسْكِيْنٍ۔ شَهْرُ رَمَضَانَ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

الْقُرْاٰنُ هُدًى تا الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ

الْقُرْاٰنُ۔

ورشؒ مدبدل میں صرف قصر کرتے ہیں یہ کلمہ ان کے ہاں طول وتوسط سے مستثنیٰ ہے۔ مکیؒ مطلقًا اور حمزہؒ وقفًا ہمزہ کا زبر راکو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں

فَلْيَصُمْهُ ط۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ھائے ضمیر کا صلہ ہے۔

مَرِيْضًا اَوْ، قَرِيْبٌ ط۔ اُجِيْبُ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ کے لئے نقل وحذف ہے خلفؒ کیلئے وصلاً ترک سکتہ وسکتہ، خلادؒ کیلئے ترک سکتہ اور وقفاً دونوں کے لئے نقل بھی ہے

مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۔

ورشؒ کے لئے نقل وحذف ہے، خلفؒ کیلئے وصلاً ترک سکتہ وسکتہ، خلادؒ کے لئے ترک سکتہ ہے اور وقفاً خلفؒ کیلئے چار وجوہ ہیں:

(الف) پہلے مفصول میں ترک سکتہ کے ساتھ دوسرے میں (۱) ترک سکتہ (۲) نقل۔

(ب) پہلے مفصول میں سکتہ کے ساتھ دوسرے میں (۳) سکتہ (۴) نقل۔

خلادؒ کے لئے صرف نمبر ۱ کے دو وجوہ ہیں۔

وَلِتُكْمِلُوا ۔

شعبہؒ کاف کا زبر، میم کو مشدد اور باقی ساڑھے چھ قراء کاف کو ساکن میم کو مخفف (غیر مشدد) پڑھتے ہیں۔

وَلِتُكَبِّرُوا ۔ بَاشِرُوهُنَّ ۔

ورشؒ کے لئے زیر کی وجہ سے را باریک ہے۔

هَدَاكُمْ ۔ وَلَعَلَّكُمْ ۔ لَعَلَّهُمْ ۔ لَكُمْ (۳ جگہ) نِسَائِكُمْ ۔ وَأَنْتُمْ ۔ أَنَّكُمْ ۔ كُنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ ۔ عَلَيْكُمْ ۔ عَنْكُمْ ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

الدَّاعِ ۔ إِذَا دَعَانِ ۔

قالونؒ کے لئے وقفاً یا کا حذف اور وصلاً حذف واثبات ہیں لیکن زیادہ مشہور حذف ہے۔

ورشؒ وبصریؒ کے لئے وصلاً یا کا اثبات اور وقفاً حذف اور باقی پانچ قراء کیلئے حالین میں حذف ہے

لِي ۔

ساتوں قاری حالین میں یا کو ساکن پڑھتے ہیں کسی کا اختلاف نہیں۔

وَلْيُؤْمِنُوا بِي ۔

ورشؒ وصلاً یا کا فتحہ اور وقفاً سکون، باقی ساڑھے چھ قراء حالین میں سکون پڑھتے ہیں۔

وَلْيُؤْمِنُوا ۔

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نِسَآئُكُمْ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّ منفصل میں پانچ الف مَدّ، باقی ساڑھے پانچ قُصّار توسّط کرتے ہیں۔ حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تسہیل اور الف مدہ میں مَدّ وقصر ہے۔

فَاْتُوْنَ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام کو دے کر بعد حذفِ ہمزہ مدّ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔ خَلَفؒ وصلاً ترک سکتہ اور خلّادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

الْاَبْيَضُ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

امالہ: هُدًى (وقفًا)۔ الْهُدٰى۔ هٰدٰىكُمْ۔

ورشؒ کے لئے فتحہ وتقلیل ہے اور حمزہؒ وکسائیؒ کے لئے امالہ کبریٰ ہے۔

لِلنَّاسِ۔

دوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

فِدْيَةٌ۔ الْعِدَّةَ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: يَتَبَيَّنَ لَكُمُ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ تا حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ

الْاَسْوَدِ۔ بِالْاِثْمِ۔ عَنِ الْاَهِلَّةِ ط۔

ورشؒ ہمزہ کی حرکت لام کو دے کر اس کو گرا دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً سکتہ، خلّادؒ سکتہ وترک سکتہ اور وقفاً حمزہؒ سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ۔ الْبِرُّ۔ الْبِرَّ۔

ورشؒ پہلے زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَنْتُمْ (دوجگہ) لَعَلَّهُمْ۔ اَمْوَالَكُمْ۔ بَيْنَكُمْ۔ لَعَلَّكُمْ۔ يُقَاتِلُوكُمْ۔ وَاقْتُلُوهُمْ ثَقِفْتُمُوهُمْ۔ وَاَخْرِجُوهُمْ۔ اَخْرَجُوكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

اٰيٰتِهٖ۔

ورشؒ کے لئے مدِ بدل میں تثلیث ہے۔

وَلَا تَاْكُلُوْا۔ لِتَاْكُلُوْا۔ تَاْتُوْا۔ وَاْتُوْا۔

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ۔ بِهَآ اِلَى۔ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی ستّہ اثنا توسّط کرتے ہیں۔

مِنْ اَمْوَالِ۔ مِنْ اَبْوَابِهَا۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر نون کو دے کر اس کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ و سکتہ، خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں اور وقفاً ہر واحد کے لئے مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی ہے۔

اَلْبُيُوْتَ (دوجگہ)

ورشؒ، بصریؒ و حفصؒ با کا پیش۔ قالونؒ مکیؒ، شامیؒ، شعبہؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ با کا زیر پڑھتے ہیں۔

امالہ: لِلنَّاسِ (دوجگہ)۔ النَّاسِ۔

دوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

عَنِ الْاَهِلَّةِ ط۔

کسائیؒ وقفاً لام کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

مَنِ اتَّقٰى۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: فِي الْمَسٰجِدِ ط تِلْكَ۔ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ تا وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ۔ يُقٰتِلُوْكُمْ۔ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ۔ وَقٰتِلُوْهُمْ۔ عَلَيْكُمْ (دو جگہ)۔ بِاَيْدِيْكُمْ۔ اُحْصِرْتُمْ۔ رُءُوْسَكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَلَا تُقْتِلُوْهُمْ۔

حمزہؒ و کسائیؒ تا کو مفتوح، قاف کو ساکن الف کے بغیر اور اس کے بعد والی تا کو مضموم (وَلَا تَقْتُلُوْهُمْ) باقی قرأ تا کو مضموم، قاف کو مفتوح بعدہٗ الف اور دوسری تا کو مکسور (وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ) پڑھتے ہیں۔

حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ۔

حمزہؒ و کسائیؒ یا کو مفتوح، قاف کو ساکن الف کے بغیر اور اس کے بعد تا کو مضموم (حَتّٰى يَقْتُلُوْكُمْ) باقی قرأ یا کو مضموم، قاف کو مفتوح بعدہٗ الف اور تا کو مکسور (حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ) پڑھتے ہیں۔

فِيْهِ۔ عَلَيْهِ۔

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا (ہ) صلہ کرتے ہیں۔

فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ۔

حمزہؒ و کسائیؒ قاف کو الف کے بغیر (فَاِنْ قَتَلُوْكُمْ) اور باقی قرأ قاف کے بعد الف (فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ) پڑھتے ہیں

جَزَآءُ۔

ورشؒ و حمزہؒ مد متصل میں پانچ الف مد اور باقی قرأ توسط کرتے ہیں۔

رَحِيْمٌ ۝ وَّ۔ فِتْنَةٌ وَّ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ۔ وَّاَحْسِنُوْٓا اِنَّ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ وصلاً مد منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مد، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرأ توسط کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی۔

قالونؒ بحالت صلہ مدِّ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الف مَدّ اور مکیؒ ..... قصر کرتے ہیں اور خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

وَاَحْسِنُوْا۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل ہے۔

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ۔ ورشؒ وصلاً نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ ہیں۔

رُءُوْسَکُمْ۔ ورشؒ کے لئے مدِّ بدل میں تثلیث ہے۔

امالہ: وَالْفِتْنَةُ۔ فِتْنَةٌ۔ کسائیؒ وقفاً نون کے حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

الْکٰفِرِیْنَ ○ ورشؒ تقلیل، بصریؒ و دوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

فَمَنِ اعْتَدٰی۔ مَا اعْتَدٰی۔ ورشؒ فتحہ و تقلیل اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ

اِلَی التَّهْلُكَةِ۔ وَالْعُمْرَةِ۔ کسائیؒ وقفاً ہائے تانیث سے پہلے حرکت کو فتحہ وامالہ سے پڑھتے ہیں ——۱۲

حَتّٰی یَبْلُغَ الْهَدْیُ تا فَاِذَآ اَفَضْتُمْ

مِنْکُمْ۔ اَمِنْتُمْ۔ رَجَعْتُمْ۔ عَلَیْکُمْ۔ مِنْ رَّبِّکُمْ۔ اَفَضْتُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

مَرِیْضًا اَوْ۔ مِنْ صِیَامٍ اَوْ۔ صَدَقَةٍ اَوْ۔ وَسْبَعَةٍ اِذَا۔ لَمْ یَکُنْ اَهْلُهٗ۔ جُنَاحٌ اَنْ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر اس کو گرا دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

بِهٖ اَذًی۔ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ۔ یٰٓاُولِی۔ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ وصلاً مدات منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مَدّ، مکیؒ و وسوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

مِنْ رَّاْسِهٖ۔

سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ۔

نافعؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ تا و قاف کا ایک زبر، مکیؒ اور بصریؒ تا و قاف کو منوّن یعنی پیش کی تنوین کے ساتھ (فَلَا رَفَثٌ وَّلَا فُسُوقٌ) پڑھتے ہیں۔

خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں

خَيْرٍ۔

ورشؒ یائے ساکنہ کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

وَاتَّقُوْنِ۔

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ وصلاً و وقفاً نون کو یا کے بغیر اور بصریؒ وصلاً نون کے بعد یائے ساکنہ اور وقفاً یا کے بغیر پڑھتے ہیں۔

يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ○

ورشؒ کے لئے نقل حرکت وہمزہ کا حذف ہے، حمزہؒ کے لئے وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خلفؒ کے لئے سکتہ اور خلادؒ کے لئے سکتہ وترک سکتہ۔

امالہ: اَذًى (وقفاً)

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

فِدْيَةٌ۔ كَامِلَةً ط۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

اَوْ صَدَقَةٍ۔ بِالْعُمْرَةِ۔ وَسَبْعَةٍ۔ عَشَرَةٌ۔

کسائیؒ وقفاً ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو فتحہ وامالہ سے پڑھتے ہیں۔

التَّقْوٰى۔

ورشؒ کے لئے فتحہ وتقلیل نیز بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں ــــــ ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ عَرَفٰتٍ تا لِمَنِ اتَّقٰی ط

وَاذْكُرُوْهُ۔ عَلَيْهِ (دو جگہ)

مکیؒ کے لئے وصلاً ھا ضمیر میں صلہ ہے۔

هَدٰىكُمْ۔ كُنْتُمْ۔ قَضَيْتُمْ۔ مَنَاسِكَكُمْ۔ كَذِكْرِكُمْ۔ اٰبَآءَكُمْ۔ وَمِنْهُمْ۔ لَهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ و صلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

لِمَنِ الضَّآلِّيْنَ ○

سب قراء مدّ لازم میں پانچ یا تین الف مدّ کرتے ہیں۔

وَاسْتَغْفِرُوْا۔ فِي الْاٰخِرَةِ (دو جگہ)

ورشؒ زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

كَذِكْرِكُمْ اٰوْ۔ اٰبَآءَكُمْ اَوْ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔ خلفؒ کے لئے ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

اٰبَآءَكُمْ۔ اٰتِنَا (دو جگہ)۔ الْاٰخِرَةِ (دو جگہ)

ورشؒ مدّات بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

اٰبَآءَكُمْ۔ اُولٰٓئِكَ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الف مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قصراً توسّط کرتے ہیں اور حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ الف مدّہ میں مدّ و قصر ہے۔

اَوْ اَشَدَّ۔

ورشؒ کے لئے نقل حرکت و ہمزہ کا حذف ہے اور خلفؒ کے لئے وصلاً ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ کیلئے ترکِ سکتہ ہے۔

ذِكْرًا۔

ورشؒ کے لئے وصلاً و وقفاً را کی تفخیم و ترقیق دونوں جائز ہیں لیکن تفخیم اَوْلیٰ ہے۔

ذِكْرًا کو اٰبَآءَكُمْ کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی صورت میں را کی تفخیم و ترقیق اور مدِّ بدل کی تثلیث کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وجہ سے چھ وجوہ بن جاتی ہیں جن میں پانچ وجوہ صحیح ہیں اور ایک غیر صحیح تفصیل یہ ہے :

اٰبَآءَكُمْ ـــــــــــ ذِكْرًا

مدِّ بدل کے قصر کے ساتھ ـــــــــــ را میں تغخیم و ترقیق۔

〃 〃 طول 〃 ـــــــــــ 〃 〃 〃 〃

〃 〃 توسط 〃 ـــــــــــ را میں صرف تفخیم۔

مدِّ بدل کے توسط کے ساتھ ـــــــــــ را کی ترقیق غیر صحیح ہے۔

مَنْ يَّقُوْلُ (دو جگہ)۔ حَسَنَةً وَّ (دو جگہ)

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا (دو جگہ) فِيْٓ اَيَّامٍ۔ فَلَآ اِثْمَ (دو جگہ)۔

قالونؒ و دوری بصریؒ وصلاً مدّاتِ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

فِي الْاٰخِرَةِ (دو جگہ)

ورشؒ کے لئے نقل حرکت اور حمزہؒ کا حذف ہے۔ خَلَفٌ کے لئے وصلاً سکتہ اور خلادؒ کے لئے مکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً حمزہؒ کے لئے سکتہ و نقل ہے۔

امالہ : هٰذٰكُمْ۔ لِمَنِ اتَّقٰى۔

ورشؒ فتح و تقلیل، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں

فَمِنَ النَّاسِ۔

دوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

فِي الدُّنْيَا (دو جگہ)

ورشؒ کے لئے فتح و تقلیل ہے، بصریؒ کے لئے امالہ صغریٰ اور حمزہؒ و کسائیؒ کے لئے امالہ کبریٰ ہے۔

فِي الْاٰخِرَةِ۔ (دو جگہ)۔ حَسَنَةً (دو جگہ)۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

النَّارِ ○

ورشؒ تقلیل، بصریؒ اور دوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادغام کبیر: مَنَاسِكَكُمْ۔ يَقُوْلُ رَبَّنَا (دوجگہ)

سوسی رح وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا تا فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ۔ بِاَيِّهَا۔ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ۔ اِلَّآ اَنْ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ وصلاً مدات منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدہ مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی تین قراء توسط کرتے ہیں۔

اَنَّكُمْ اِلَيْهِ۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدِ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مدہ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔ خلفؒ کے لئے ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

اِلَيْهِ۔

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ کرتے ہیں۔

مَنْ يُّعْجِبُكَ۔ مَنْ يَّتَّرِيْ۔ كَآفَّةً وَّ۔ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

وَهُوَ۔

قالونؒ، بصریؒ و کسائیؒ ھا کو ساکن اور باقی ساڑھے چار قراء پیش پڑھتے ہیں۔

فِي الْاَرْضِ۔ بِالْاِثْمِ۔

ورشؒ کے لئے نقلِ حرکت اور ہمزہ کا حذف ہے، خلفؒ کے لئے وصلاً سکتہ اور خلادؒ کے لئے سکتہ و ترکِ سکتہ ہے اور وقفاً حمزہؒ کے لئے سکتہ و نقل ہے۔

قِيْلَ۔

ہشامؒ اور کسائیؒ قاف کے زیر کا پیش میں اشمام کرتے ہیں۔

وَلَبِئْسَ۔ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ۔

ورشؒ و سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابْتِغَآءَ - جَآءَ تُكُمْ -

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قرّاء توسط کرتے ہیں۔

ابْتِغَآءَ - (وقفاً)

ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول توسط اور قصر ہے۔

جَآءَ تُكُمْ -

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی کالالف تسہیل کے ساتھ الف مدہ میں مدّ وقصر ہے۔

رَءُوفٌ -

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ اور حفصؒ ہمزہ کے بعد واو ساکن اور باقی ساڑھے تین قرّاء واو کے بغیر پڑھتے ہیں۔

رَءُوفٌ - اُمَنُوْا -

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

فِي السِّلْمِ -

نافعؒ، مکیؒ اور کسائیؒ سین کا زبر اور باقی چار قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

كَآفَّةً -

تمام قرّاء مدِّ لازم میں پانچ یا تین الفی طول کرتے ہیں۔

خُطُوَاتِ -

قنبلؒ، شامیؒ، حفصؒ اور علی کسائیؒ طا کا پیش اور باقی چار قرّاء ساکن پڑھتے ہیں

امالہ: وَمِنَ النَّاسِ (دو جگہ)

دوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

الدُّنْيَا -

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصری امالہ صغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

تَوَلّٰى - سَعٰى -

ورشؒ کے لئے فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ کے لئے امالہ کبریٰ ہے۔

مَرْضَاتِ - کسائیؒ کے لئے امالہ کبریٰ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعِزَّةُ - كَافَّةً.

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

جَآءَتْكُمْ.

ابن ذکوانؒ وحمزۃؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ - قِيْلَ لَهُ

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ تَا مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ط

وَالْمَلٰٓئِكَةُ - اِسْرَآءِيْلَ - جَآءَتْهُ - يَشَآءُ - جَآءَتْهُمْ.

ورشؒ وحمزہؒ مدات منفصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قرار توسط کرتے ہیں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ. اِسْرَآءِيْلَ - جَآءَتْهُ - جَآءَتْهُمْ.

حمزہؒ وقفاً ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ الف مدہ میں مدّ وقصر کرتے ہیں۔

يَشَآءُ (وقفاً) - ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول توسط وقصر۔

(ب) ہمزہ کی کاواو تسہیل مع الرّوم والف مدہ میں مدّ وقصر۔

وَقُضِيَ الْاَمْرُ ط تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○ ورشؒ کے لئے نقل حرکت اور ہمزہ کا حذف ہے۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خلفؒ کیلئے سکتہ، خلادؒ کے لئے سکتہ وترک سکتہ ہے۔

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○ نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ اور عاصمؒ تا کا پیش جیم کا زبر شامیؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ تا کا زبر اور جیم کا زیر پڑھتے ہیں۔

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (پہلا مدّ)

قالونؒ ودوری بصریؒ وصلاً مدّ منفصل میں قصر وتوسط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ دوسوئی قصر اور باقی تین قرار توسط کرتے ہیں

كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ

ورشؒ کے لئے نقل حرکت اور ہمزہ کا حذف ہے۔ خلفؒ کے لئے ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ کے لئے ترک سکتہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْبِئُوْنِیْ۔ اٰیَۃٍ۔ اٰمَنُوْا (دو جگہ)۔ النَّبِیّٖنَ۔

ورشؒ تاءِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

اِسْرَآءِیْلَ۔

ورشؒ صرف قصر کرتے ہیں یہ کلمہ توسط وطول سے مستثنیٰ ہے۔

اَنْبِئْهُمْ۔ فَوْقَهُمْ۔ بَيْنَهُمْ۔

قالونؒ وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَمَنْ يُّبَدِّلْ۔ مَنْ يَّشَآءُ۔ اُمَّةً وَّاحِدَةً۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

جَآءَتْهُ۔ فِيْهِ (تین جگہ)۔ اُوْتُوْهُ۔

مکیؒ وصلاً ھاءِ ضمیر میں صلہ کرتے ہیں۔

النَّبِيّٖنَ۔

نافعؒ یا کے بعد یائے ساکنہ اس کے بعد ہمزۂ مکسورہ، بعدہٗ یائے ساکنہ (النَّبِيِّيْنَ) پڑھتے ہیں اور اس کے مدِّ متصل میں قالونؒ کے لئے توسط اور ورشؒ کے لئے پانچ الف مدّ ہے۔ باقی چھ قراء ہمزہ کو یاء سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد یا کو مُشَدَّد (النَّبِيّٖنَ) پڑھتے ہیں۔

بِاِذْنِهٖ۔

حمزہؒ کیلئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل ہے۔

امالہ: وَالْمَلٰٓئِكَةُ۔ اٰيَةٍ۔ بَيِّنَةٍ۔ الْقِيٰمَةِ۔ اُمَّةً۔ وَاحِدَةً۔

کسائیؒ وقفاً ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

جَآءَتْهُ۔ جَآءَهُمْ۔

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

الدُّنْيَا۔

ورشؒ کے لئے فتحہ وتقلیل ہے، بصریؒ کے لئے امالہ صغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ کے لئے امالہ کبریٰ ہے۔

تُهْدَوْنَ (وقفاً)۔ ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ

دوری بصریؒ کے لئے امالہ محضہ ہے۔

ادغامِ کبیر: زُيِّنَ لِلَّذِينَ۔ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ۔ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں۔

لِيَحْكُمَ بَيْنَ۔

سوسیؒ وصلاً میم کو ساکن کرکے اخفاء مع الغنہ کرتے ہیں ——— ۱۲

وَاللّٰهُ يَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ تا قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصْلُهٗ

مَنْ يَّشَآءُ۔ قَرِيبٌ ○ يَسْئَلُونَكَ۔ شَيْئًا وَّ (دو جگہ) كَبِيرٌ وَّ

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

يَشَآءُ۔ الْبَأْسَآءُ۔ وَالضَّرَّآءُ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات منفصل میں پانچ الف مد باقی ساڑھے پانچ قصر توسط کرتے ہیں۔

يَشَآءُ۔ الْبَأْسَآءُ۔ وَالضَّرَّآءُ۔

ھشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول توسط قصر (ب) ہمزہ پر روم اشمام تسہیل کیساتھ الف مد میں مد وقصر۔

يَشَآءُ إِلٰى۔

نافعؒ مکیؒ بصریؒ کے لئے وصلاً دو وجوہ ہیں:

(الف) پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی یا ہمزہ کے درمیان تسہیل

(ب) " " " دوسرے ہمزہ کا واو مکسورہ سے ابدال۔

شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ دونوں ہمزہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

صِرَاطٍ۔

تمیلیؒ سین پڑھتے ہیں، خلفؒ صادؒ کا زا میں اشمام کرتے ہیں اور باقی چھ قراء خالص صاد پڑھتے ہیں۔

مُسْتَقِيمٍ ○ اٰمَنَ۔ ورشؒ کے لئے وصلاً نقل حرکت او ہمزہ کا حذف ہے۔ خلفؒ کے لئے وصلاً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ۔ يَأْتِكُمْ۔ مِنْ قَبْلِكُمْ۔ اَنْفَقْتُمْ۔ لَكُمْ (۲ جگہ) - وَاَنْتُمْ۔

قالونؒ وصلاً میمات جمع میں ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر وتوسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔ خلفؒ کے لئے وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ ہے اور خلّادؒ کے لئے ترکِ سکتہ۔

يَأْتِكُمْ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزۂ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

الْبَأْسَاءُ۔

سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزۂ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

حَتّٰى يَقُوْلَ۔

نافعؒ لام کا پیش اور باقی چھ قُرّاء زبر پڑھتے ہیں۔

اٰمَنُوْا۔

ورشؒ کے لئے بدل میں تثلیث ہے۔

اَلَآ اِنَّ۔ مَآ اَنْفَقْتُمْ۔ وَعَسٰٓى اَنْ (دو جگہ)

قالونؒ و دوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

وَالْاَقْرَبِيْنَ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام کو دے کر اس کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ، خلّادؒ سکتہ وترکِ سکتہ اور وقفاً حمزہؒ سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

وَهُوَ (۳ جگہ)۔

قالونؒ، بصریؒ دکسائیؒ ھا کا سکون اور ورشؒ مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ وحمزہؒ پیش پڑھتے ہیں۔

شَيْئًا (دو جگہ)۔ ورشؒ مدّین میں توسّط وطول کرتے ہیں، خلفؒ کے لئے وصلاً سکتہ، خلّادؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے سکتہ وترک سکتہ ہے اور وقفاً ہمزۃ کے لئے دو وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کی تنوین یا کو دے کر بعد حذفِ ہمزہ، تنوین کو الف سے بدل کر پڑھنا۔

(ب) ہمزہ کو یا سے بدل کر یا میں ادغام کرنے کے بعد یا کو مشدد اور تنوین کو الف سے بدل کر پڑھنا۔

خَيْرٌ۔ كَبِيْرٌ۔

ورشؒ یائے ساکنہ کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

فِيْهِ (دو جگہ)

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا ات میں صلہ کرتے ہیں۔

امالہ: الْجَنَّةَ

کسائیؒ وقفاً نون کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

مَتٰى۔ وَالْيَتٰمٰى۔ عَسٰى (دو جگہ)

ورشؒ فتح وتقلیل اور حمزۃؒ وکسائی امالہ کبریٰ کرتے ہیں ——— ۱۲

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

وَاِخْرَاجُ۔ كَافِرٌ۔ وَالْاٰخِرَةِ ج۔ كَبِيْرٌ۔

ورشؒ زیر اور یائے ساکنہ کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

مِنْهُ۔

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ کرتے ہیں۔

يُقَاتِلُوْنَكُمْ۔ يَرُدُّوْكُمْ۔ دِيْنِكُمْ۔ مِنْكُمْ اَعْمَالُهُمْ۔ هُمْ۔ لَعَلَّكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِ منفصل میں قصر وتوسط، ورشؒ پانچ الفی مد اور مکیؒ قصر کرتے ہیں اور خلفؒ کیلئے ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

وَمَنْ يَّرْتَدِدْ۔ رَحِيْمٌ ۝ يَسْئَلُوْنَكَ۔ كَثِيْرٌ وَّ۔ خَلَتْ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ۔

قالونؒ، بصریؒ، کسائیؒ ھا کا سکون اور ورشؒ مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ و حمزہؒ پیش پڑھتے ہیں۔

فَاُولٰٓئِكَ۔ وَاُولٰٓئِكَ۔ اُولٰٓئِكَ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قصر توسط کرتے ہیں۔

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ۔

ورشؒ کے لئے نقل حرکت اور ہمزہ کا حذف ہے۔ خلفؒ کے لئے وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ کے لئے ترک سکتہ ہے۔

وَالْاٰخِرَةِ ۚ۔ لَكُمُ الْاٰيٰتِ۔

ورشؒ ہمزہ کی حرکت لام کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہؒ کے لئے وقفاً سکتہ ونقل ہے اور وصلاً خلفؒ کے لئے سکتہ، خلادؒ کے لئے سکتہ وترک سکتہ ہے۔

اٰمَنُوْا۔ وَالْاٰخِرَةِ۔ الْاٰيٰتِ۔

ورشؒ مدات بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

فِيْهِمَآ اِثْمٌ۔ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ

قالونؒ و دوریؒ بصریؒ وصلاً مدات منفصل میں قصر وتوسط ..... ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ وسوسی قصر اور باقی تین قسم توسط کرتے ہیں۔

كَبِيْرٌ۔

نافعؒ مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ اور عاصمؒ ثا کی جگہ با اور حمزہؒ و کسائیؒ با کی جگہ ثا پڑھتے ہیں۔

قُلِ الْعَفْوَ۔

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ واو کا زبر اور بصریؒ واو کا پیش پڑھتے ہیں۔

امالہ: وَالْفِتْنَةُ۔ وَالْاٰخِرَةِ ۚ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

فِي الدُّنْيَا۔ ورشؒ فتحہ وتقلیل بصری امالہ صغریٰ اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

النَّارِ ورشؒ تقلیل اور بصریؒ و دوری علیؒ امالہ کبریٰ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلنَّاسِ۔

دوری بصریؒ کے لئے امالہ محضہ ہے ——— ۱۲

تَتَفَكَّرُونَ ۝ فِي الدُّنْيَا ۙ تا مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ط

وَالْآخِرَةِ ج۔

ورشؒ نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں اور حمزہؒ کے لئے وقفاً سکتہ و نقل ہے اور وصلاً خلفؒ کے لئے سکتہ، خلادؒ کے لئے سکتہ و ترکِ سکتہ ہے۔

وَالْآخِرَةِ۔ آيَتِهِ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

وَالْآخِرَةِ ج۔ خَيْرٌ (تین جگہ) وَالْمَغْفِرَةِ۔

ورشؒ زیر اور یائے ساکنہ کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

قُلْ إِصْلَاحٌ۔

ورشؒ کے لئے نقلِ حرکت اور ہمزہ کا حذف ہے اور صاد ساکنہ اور لام کے زبر کی وجہ سے لام کی تفخیم ہے، خلفؒ کے لئے وصلاً ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

لَهُمْ۔ تُخَالِطُوهُمْ۔ فَإِخْوَانُكُمْ۔ لَأَعْنَتَكُمْ۔ أَعْجَبَتْكُمْ۔ أَعْجَبَكُمْ۔ لَعَلَّهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

خَيْرٌ ۝ وَإِنْ۔ حَكِيمٌ ۝ وَلَا۔ مُشْرِكَةٍ وَلَوْ۔ مِنْ مُشْرِكٍ وَلَوْ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

فَإِخْوَانُكُمْ ط۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل ہے۔

شَاءَ۔ أُولَٰئِكَ۔ النِّسَاءَ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الف مدّ اور باقی قراء توسط کرتے ہیں

لَأَعْنَتَكُمْ ط

بزیؒ کے لئے وصلاً و وقفاً اور حمزہؒ کے لئے صرف وقفاً ہمزہ کی تحقیق و تسہیل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُؤْمِنُ ط مُؤْمِنَةٌ - يُؤْمِنُوا ط - مُؤْمِنٌ - فَأْتُوهُنَّ -

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ج وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ط -

ورشؒ کے لئے نقلِ حرکت اور ہمزہ کا حذف ہے اور وقفاً خلفؒ کیلئے ترکِ سکتہ، سکتہ ونقل اور خلادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ونقل اور وصلاً خلفؒ کے لئے ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

يَدْعُوا إِلَى -

قالونؒ ودوری بصریؒ مدِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مدِ مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسط کرتے ہیں۔

بِإِذْنِهِ ج -

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل ہے۔

يَطْهُرْنَ ط -

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ اور حفصؒ طا کو ساکن اور ھا کو مضموم ومخفف اور شعبہؒ، حمزہؒ وکسائیؒ طا اور ھا دونوں کو مفتوح اور مشدد (يَطَّهَّرْنَ) پڑھتے ہیں۔

امالہ: فِي الدُّنْيَا -

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

وَالْآخِرَةِ ط - وَلَأَمَةٌ - مُؤْمِنَةٌ - إِلَى الْجَنَّةِ - وَالْمَغْفِرَةِ -

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

عَنِ الْيَتَامَى - أَذًى (وقفاً) -

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

شَاءَ -

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ کے لئے امالہ محضہ ہے۔

إِلَى النَّارِ -

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ ودوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلنَّاسِ۔

دوری بصریؒ کے لئے امالہ محضہ ہے ——— ۱۲

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ تا اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ

نِسَآؤُكُمْ۔ مِنْ نِّسَآئِهِمْ۔ فَآءُوْ۔ فُرُوْءٍ ط۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات منفصل میں پانچ الف مد، باقی قراء توسط کرتے ہیں۔

نِسَآؤُكُمْ۔ لَكُمْ۔ حَرْثُكُمْ۔ شِئْتُمْ۔ لِاَنْفُسِكُمْ۔ اَنَّكُمْ۔ لِاَيْمَانِكُمْ۔

يُؤَاخِذُكُمْ۔ قُلُوْبُكُمْ۔ نِسَآئِهِمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ و صلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

فَاْتُوْا۔ يُؤْلُوْنَ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

حَرْثُكُمْ اَنّٰى۔ لِاَيْمَانِكُمْ اَنْ۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدِ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الف مد اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

شِئْتُمْ۔

سوسیؒ وصلاً و وقفاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو یا سے بدل دیتے ہیں۔

لِاَنْفُسِكُمْ ط۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں (۱) ہمزہ کی تحقیق (۲) ہمزہ کا زبر والی یا سے ابدال۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ۔ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ۔ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ مدات منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مد، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی تین قراء توسط کرتے ہیں۔

مُلٰقُوْهُ۔

مکیؒ وصلاً ھائے ضمیر میں صلہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ○

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزۂ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

يُؤَاخِذُكُمُ (دوجگہ)۔

ورشؒ ہمزہ کی جگہ واو مفتوح اور باقی قرا۔ ہمزہ پڑھتے ہیں۔

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ۔ رَحِيْمٌ○ وَاِنْ۔ عَلِيْمٌ○ وَقُرُوْءٍ وَّ۔ اَنْ يَّكْتُمْنَ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

فَآءُوْ۔

ورشؒ مدبدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

الطَّلَاقُ۔ وَالْمُطَلَّقٰتُ۔

ورشؒ طا اور لام کے زبر کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

قُرُوْءٍ ط (وقفاً)

ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کو واو سے بدل کر واو کا واو میں ادغام کرنے کے بعد اسکان کے ساتھ وقف کرنا۔

(ب) " " " " " " " " " " " " " " " رَوْم کے ساتھ وقف کرنا۔

امالہ: اَنّٰی۔

ورشؒ کے لئے فتحہ وتقلیل ہے۔ دوری بصریؒ کے لئے امالہ صغریٰ اور حمزہؒ و کسائیؒ کے لئے امالہ کبریٰ ہے۔

عُرْضَةً۔ اَرْبَعَةِ۔ ثَلٰثَةَ

کسائیؒ وقفاً ضاد وعین کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے اور تا کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں

النَّاسِ۔

دوری البصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادغام کبیر: اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ ○ نِسَآؤُكُمْ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ تا اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ط

يُؤْمِنَّ۔ تَأْخُذُوْا۔

درشؒ وسوسیؒ ہمزہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ حمزہؒ کیلئے وقفاً سکتہ ونقل ہے اور وصلاً خلفؒ کے لئے سکتہ اور خلادؒ کے لئے سکتہ وترک سکتہ ہے۔

الْاٰخِرِ اَنْتُمُوْهُنَّ۔ ورشؒ تاءِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

اِنْ اَرَادُوْا۔ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ۔ شَيْئًا اِلَّا۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا۔ مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ۔ اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا۔ عَلَيْهِمَآ اَنْ۔ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ۔ ظَنَّآ اَنْ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ صلا ممدات منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مد، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی تین قراء توسط کرتے ہیں۔

اِصْلَاحًا۔ اَلطَّلَاقُ۔ طَلَّقَهَا (دو جگہ)

ورشؒ صاد کے سکون، طا اور لام کے زبر کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

اِصْلَاحًا وَّ۔ دَرَجَةٌ ط وَّ۔ بِاِحْسَانٍ ط وَّ۔ اَنْ يَّخَافَا۔ وَمَنْ يَّتَعَدَّ۔ اَنْ يَّتَرَاجَعَا۔ اَنْ يُّقِيْمَا

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

بِاِحْسَانٍ ط حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ۔ خِفْتُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

لَكُمْ اَنْ۔ خِفْتُمْ اَلَّا۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدات منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔

خَلَفٌ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

شَيْئًا۔

ورشؒ مدّ لین میں توسط و طول کرتے ہیں اور خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ۔

فَاُولٰٓئِكَ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قراء توسط کرتے ہیں۔

غَيْرَهٗ ط۔

ورشؒ یائے ساکنہ کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

امالہ: دَرَجٰتٍ ط۔

کسائیؒ وقفاً حالتِ تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں ——— ۱۲

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ تا يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○ بِمَعْرُوْفٍ وَّلَا۔ وَمَنْ يَّفْعَلْ۔ هُزُوًا وَّاذْكُرُوْا۔

عَلِيْمٌ ○ وَاِذَا۔ اَنْ يَّنْكِحْنَ۔

خَلَفٌ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

طَلَّقْتُمْ (دوجگہ)۔ ظَلَمَ۔

ورش طاظا اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

النِّسَآءَ (دوجگہ)

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قراء توسط کرتے ہیں۔

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ۔ ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر تنوین کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

ضِرَارًا۔

ورشؒ تکرار کی وجہ سے پہلی را کو بھی پُر پڑھتے ہیں۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ۔ وَمَآ اَنْزَلَ۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

اٰيٰتِ۔ الْاٰخِرِ۔ ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

هُزُوًا۔ نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، شعبہؒ اور کسائیؒ زا کا پیش اور واو کی جگہ ہمزہ (هُزُءًا)، حفصؒ زا کا پیش اور ہمزہ کی جگہ واو (هُزُوًا) اور حمزہؒ وصلاً زا کو ساکن اور واو کی جگہ ہمزہ (هُزْءًا) پڑھتے ہیں اور وقفاً حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

(الف) زا کو ساکن اور ہمزہ کو واو سے بدل کر تنوین کا الف سے ابدال (هُزُوَا)۔

(ب) ہمزہ کی تنوین زا کو دے کر بعد حذفِ ہمزہ تنوین کا الف سے ابدال (هُزَا)

عَلَيْكُمْ (دو جگہ)۔ يَعِظُكُمْ۔ بَيْنَهُمْ۔ مِنْكُمْ۔ ذٰلِكُمْ۔ لَكُمْ۔ وَاَنْتُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

شَيْءٍ۔

ورشؒ مدّلین میں توسّط وطول کرتے ہیں اور خلفؒ کیلئے وصلاً سکتہ اور خلادؒ کیلئے سکتہ وترکِ سکتہ ہے

يُؤْمِنُ۔

ورشؒ و سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔

ورشؒ کے لئے نقلِ حرکت اور ہمزہ کا حذف ہے، حمزہؒ کے لئے وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خلفؒ کے لئے سکتہ اور خلادؒ کے لئے ترکِ سکتہ وسکتہ ہے۔

ذٰلِكُمْ اَزْكٰى۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدّ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔ خلفؒ ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امالہ: وَالْحِكْمَةَ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں

اَزْكٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیلؒ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام صغیر: يَفْعَلْ ذٰلِكَ۔

صرف لیث ابوالحارثؒ ادغام اور باقی قرّاء اظہار کرتے ہیں۔

فَقَدْ ظَلَمَ۔

ورشؒ، بصریؒ، شامیؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ادغام اور باقی قرّاء اظہار کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں۔ ——— ۱۲

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ۭ تا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ وَلَا

لِمَنْ اَرَادَ۔ نَفْسٌ اِلَّا۔ فَاِنْ اَرَادَا۔ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکت کرتے ہیں۔

اَنْ يُّتِمَّ۔ بَصِيْرٌ ۝ وَ۔ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ۔ اَشْهُرٍ وَّ۔ خَبِيْرٌ ۝ وَلَا۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

بَصِيْرٌ ۝۔ خَبِيْرٌ ۝ ۔

ورشؒ وصلاً ووقفاً یائے ساکنہ کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

لَا تُضَآرَّ۔

نافعؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ راکا زبرؒ، بصریؒ راکا پیش پڑھتے ہیں۔ اس کے مدّلازم میں سب قرّاء پانچ یا تین الف طول کرتے ہیں۔

فِصَالًا۔

ورشؒ کے لئے لام کا پُر اور باریک دونوں طرح پڑھنا جائز ہے مگر پُر پڑھنا اَولیٰ اور مقدم ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَرَدْتُّمْ۔ اَوْلَادَكُمْ۔ عَلَيْكُمْ (دوجگہ)۔ سَلَّمْتُمْ۔ اٰتَيْتُمْ۔ مِنْكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

اَرَدْتُّمْ اَنْ، عَلَيْكُمْ اِذَا۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔

خلفؒ ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ۔ مَّآ اٰتَيْتُمْ۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ۔ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ وصلاً مدّاتِ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی تین قرّاء توسط کرتے ہیں۔

اٰتَيْتُمْ۔

نافعؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ ہمزہ کے بعد الف اور مکیؒ ہمزہ کو الف کے بغیر (اَتَيْتُمْ) پڑھتے ہیں اور ورشؒ مدِّ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

امالہ: الرَّضَاعَةَ ۔ وَالِدَةٌ۔

کسائیؒ وقفاً عین کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے اور دال کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں ——— ۱۲

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ بَا وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ

عَلَيْكُمْ (دوجگہ)۔ عَرَّضْتُمْ۔ اَكْنَنْتُمْ۔ اَنْفُسِكُمْ (دوجگہ)۔ اٰتَيْتُمْ۔ فَرَضْتُمْ (دوجگہ)۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

النِّسَآءِ اَوْ (وصلاً)۔

نافعؒ، مکیؒ و بصریؒ پہلے ہمزہ کو تحقیق سے اور دوسرے ہمزہ کو زبر والی یا سے بدل کر پڑھتے ہیں اور شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ دونوں ہمزہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں

النِّسَآءِ (وقفاً)

عاصمؒ و حمزہؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط و قصر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ب) ہمزہ کی تسہیل اور رَوم کے ساتھ الف مدہ میں مَدّ و قصر۔

اَلنِّسَآءِ۔ اَلنِّسَآءُ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مَدّ اور باقی ساڑھے پانچ قرار توسط کرتے ہیں۔

اَوْ اَلْمَسْتُمُ۔ سِرًّا اِلَّآ۔

ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں اور خَلَفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ (دو جگہ)۔ اِلَّآ اَنْ (دو جگہ) وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ (دو جگہ)۔ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر توسط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مَدّ مکیؒ و سوسیؒ قصر و باقی تین قرار توسط کرتے ہیں۔

سِرًّا۔

ورشؒ زیر کی وجہ سے رَا کو باریک پڑھتے ہیں۔

مَعْرُوْفًا ۙ وَّ۔ فَرِیْضَةً وَّ۔ اَنْ یَّعْفُوْنَ ۔

خَلَفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

فَاحْذَرُوْهُ ۚ۔

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ کرتے ہیں۔

عَلَیْکُمْ اِنْ۔ فَرَضْتُمْ اِلَّآ۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔

خَلَفؒ کے لئے ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ۔ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ۔

ورشؒ طا اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

اَلنِّسَآءَ (وقفاً)۔

ھشامؒ وحمزہؒ کے لئے تین وجوہ ہیں:

ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول توسط، قصر۔

تَمَسُّوْهُنَّ (دو جگہ)۔ نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ اور عاصمؒ تا کا زبر میم کو الف کے بغیر اور سین کو مشدّد اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حمزہؒ و کسائیؒ تا کا پیش، میم کے بعد الف اور سین کو مشدد (تُسَآءُوهُنَّ) پڑھتے ہیں اور مدِ لازم پیدا ہونے کی بنا پر پانچ یا تین الف طول کرتے ہیں۔

قَدَرُهٗ (دو جگہ)۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، ھشامؒ اور شعبہؒ دال کا سکون اور ابن ذکوانؒ حفصؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ زبر پڑھتے ہیں۔

امالہ: خِطْبَةِ، عُقْدَةَ۔ عُقْدَةُ۔ فَرِيْضَةً (دو جگہ)۔

کسائیؒ وقفاً یا اور دال کی حرکت کو امالہ سے اور ضاد کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے پڑھتے ہیں

ادغام کبیر: النِّكَاحِ حَتّٰى۔ يَعْلَمُ مَا۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

لِلتَّقْوٰى تا حَذَرَ الْمَوْتِ

بَيْنَكُمْ۔ خِفْتُمْ۔ اٰمَنْتُمْ۔ عَلَمَكُمْ۔ مِنْكُمْ۔ لِاَزْوَاجِهِمْ۔ عَلَيْكُمْ۔ لَكُمْ۔ لَعَلَّكُمْ۔ دِيَارِهِمْ۔ وَهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

بَيْنَكُمْ اِنَّ۔ لَكُمُ اٰيٰتِهٖ۔ وَهُمُ اُلُوْفٌ۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدات منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مد اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔ خلفؒ کے لئے ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

بَصِيْرٌ ○

ورشؒ یائے ساکنہ کی وجہ سے ہر حال میں را کو باریک پڑھتے ہیں۔

الصَّلٰوتِ۔ وَالصَّلٰوةِ۔ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ۔

ورشؒ صاد، طا اور لام کے زبر کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

فَرِجَالًا اَوْ۔ مَتَاعًا اِلٰى۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں اور خلفؒ وصلاً ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ۔ فِیْٓ اَنْفُسِهِنَّ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مد، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسط کرتے ہیں۔

اَزْوَاجًا وَّصِيَّةً۔ مَعْرُوْفٍ مدوَّ۔ حَكِيْمٌ ○ وَّ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

وَصِيَّةً۔

نافعؒ، مکیؒ، شعبہؒ اور کسائیؒ پیش کی تنوین اور بصریؒ، شامیؒ، حفصؒ و حمزہؒ زبر کی تنوین پڑھتے ہیں۔

غَيْرَ۔ اِخْرَاجٍ ج۔

ورشؒ یائے ساکنہ اور زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

اَيْنَ۔

ورشؒ کے لئے مدِّ بدل میں تثلیث ہے۔

امالہ:۔ لِلتَّقْوٰى۔ الْوُسْطٰى۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

وَصِيَّةً۔

کسائیؒ وقفاً یا کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

دِيَارِهِمْ۔

ورشؒ تقلیل، بصریؒ اور دوریؒ کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں ——— ۱۲

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ تَا بِالظّٰلِمِيْنَ ○

اَحْيَاهُمْ۔ عَسَيْتُمْ۔ مِنْهُمْ۔

قالونؒ وصلاً بمبات جمع میں ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

اَحْيَاهُمْ ط اِنَّ۔ عَسَيْتُمْ اِنْ

قالونؒ بحالتِ صلہ مداتِ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مد اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ کے لئے ترک سکتہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وسکتہ اور خلادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ ۔ لَهٗٓ اَضْعَافًا ۔ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ (پہلا مد) مُوْسٰٓى مراذ ۔ وَمَا لَنَآ اَلَّا ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ مدّاتِ منفصل ہیں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

فَيُضٰعِفَهٗ ۔

نافعؒ، بصریؒ، حمزہؒ و کسائیؒ ضاد کے بعد الف، عین کو مُخفّف اور فا کا پیش (فَيُضْعِفُهٗ) پڑھتے ہیں۔ عاصمؒ صرف فا کا زبر پڑھتے ہیں اور باقی حرکات کو مذکور بالا قاریوں کی طرح (فَيُضٰعِفَهٗ) ہی پڑھتے ہیں۔ مکیؒ ضاد کو الف کے بغیر، عین کو مُشدّد اور فا کا پیش (فَيُضَعِّفُهٗ) پڑھتے ہیں اور شامیؒ صرف فا کا زبر پڑھتے ہیں اور باقی قرارت مکیؒ کی طرح (فَيُضَعِّفَهٗ) ہے۔

كَثِيْرَةً ۭ ۔

ورشؒ یائے ساکنہ کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

كَثِيْرَةً ۭ وَّ ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

وَ يَبْصُۜطُ ۔

نافعؒ، بزیؒ، شعبہؒ و کسائیؒ صاد اور قنبلؒ، بصریؒ، ہشامؒ، حفصؒ و خلفؒ سین پڑھتے ہیں۔ اور خلادؒ کے لئے صاد اور سین دونوں طرح پڑھنا صحیح ہے۔ ابن ذکوانؒ کے لئے اولیٰ سین پڑھنا ہے اور صاد بھی صحیح ہے لیکن طریق کے خلاف ہے۔

اِلَيْهِ ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

اِسْرَآءِيْلَ ۔ وَاَبْنَآئَنَا ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متصل ہیں پانچ الفی مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قرّاء توسط کرتے ہیں۔

اِسْرَآءِيْلَ ۔

یا میں ورشؒ استثناء کی وجہ سے توسط و طول نہیں کرتے، صرف قصر کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِنَبِيٍّ۔

نافعؒ با کے بعد بائے ساکنہ اس کے بعد دو زیر والا ہمزہ لِلنَّبِیٓءِ ج پڑھتے ہیں اور اس کے مدِ متصل میں قالونؒ کے لئے توسط اور ورشؒ کے لئے طول ہے۔ باقی چھ قراء ہمزہ کو یا سے بدل کر یا میں ادغام کرنے کے بعد یا کو مشدد پڑھتے ہیں۔

عَسَيْتُمْ۔

نافعؒ سین کا زیر اور باقی چھ قرّاء سین کا زبر پڑھتے ہیں۔

وَقَدْ أُخْرِجْنَا۔ تَوَلَّوْا إِلَّا۔

ورشؒ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

وَأَبْنَآئِنَا۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً چار وجوہ ہیں:

(الف) پہلے ہمزہ کی تحقیق، دوسرے ہمزہ کی کامل تسہیل کے ساتھ الف مدہ میں مد و قصر۔

(ب) پہلے ہمزہ کی تسہیل " " " " " " " " " " " " " "

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ۔

بصریؒ وصلاً ھا اور میم کا زیر، حمزہؒ و کسائیؒ دونوں کا پیش، باقی چار قرّاء ھا کا زیر اور میم کا پیش پڑھتے ہیں اور وقفاً حمزہؒ ھا کا پیش، باقی چھ قراء زیر اور میم کو سب قرّاء ساکن پڑھتے ہیں۔

امالہ: أَحْيَاهُمْ۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

النَّاسِ (دو جگہ)۔

دوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

كَثِيرَةً ط۔

کسائیؒ وقفاً را کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

مُوسَىٰ۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دِیَارِنَا۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ و دوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: فَقَالَ لَهُمْ

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ تا اغْتَرَفَ غُرْفَةً

لَهُمْ (دوجگہ) نَبِيُّهُمْ (دوجگہ)۔ لَكُمْ (دوجگہ)۔ عَلَيْكُمْ۔ مِنْ رَّبِّكُمْ۔ كُنْتُمْ۔ مُبْتَلِيْكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

نَبِيُّهُمْ اِنَّ (دوجگہ)۔ لَكُمْ اِنْ۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ کے لئے ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ کے لئے ترک سکتہ ہے۔

نَبِيُّهُمْ (دوجگہ)۔

نافعؒ با کے بعد یائے ساکنہ اس کے بعد پیش والا ہمزہ پڑھتے ہیں اور مدّ متصل میں قالونؒ کے لئے توسّط اور ورشؒ کے لئے پانچ الفی مدّ ہے، باقی چھ قرّاء ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کے یا میں ادغام کرنے کے بعد یا کو مُشدّد پڑھتے ہیں۔

قَالُوْٓا اَنّٰى۔ مُلْكِهٖٓ اَنْ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط۔ ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ و سوسیؒ قصر، باقی تین قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

مِنْهُ (دوجگہ)۔ اصْطَفٰىهُ۔ فِيْهِ۔ يَطْعَمْهُ۔

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا ات میں صلہ کرتے ہیں۔

يُؤْتَ۔ يُؤْتِيْ۔ يَأْتِيَكُمْ۔

ورشؒ و سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ يَّشَآءُ عَلِيْمٌ ۝ وَ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

خَلَفٌ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

يَشَآءُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

ورشؒ وحمزہؒ متصل میں پانچ الف مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قدّاً توسّط کرتے ہیں۔

يَشَآءُ ط

ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط و قصر۔

(ب) ہمزہ کی کاف واو تسہیل اور رَوم کے ساتھ الف مدّہ میں مدّ و قصر۔

اٰيَةَ ۔ اٰلُ (دو جگہ) ۔ لَاٰيَةً

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں

الْمَلٰٓئِكَةُ ط (وقفاً)

حمزہؒ کے لئے ہمزہ کی کاف تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ و قصر ہے۔

فَصَلَ

ورشؒ صاد اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں اور وقفاً ترقیق بھی جائز ہے مگر تغلیظ اولیٰ ہے

مِنِّيْٓ اِلَّا

نافعؒ، بصریؒ وصلاً یا کا زبر مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ یا کا ہر حال میں سکون پڑھتے ہیں۔

اور مدِّ منفصل میں مکیؒ کے لئے قصر، شامیؒ، عاصمؒ و کسائیؒ کے لئے توسّط اور حمزہؒ کے لئے پانچ الف مدّ ہے

غُرْفَةً

نافعؒ مکیؒ و بصریؒ غین کا زبر اور شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ غین کا پیش پڑھتے ہیں۔

امالہ: اَتٰى

ورشؒ فتحہ و تقلیل، دوری بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

اصْطَفٰى

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَزَادَهٗ۔

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

بَسْطَةً۔ سَكِيْنَتٌ۔ وَبَقِيَّةٌ۔ الْمَلٰٓئِكَةُ۔ لَاٰيَةً۔ غُرْفَةً۔

کسائیؒ وقفاً طا کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے ن، ی، ک اور ھا کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: وَقَالَ لَهُمْ (دو جگہ)

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

بِيَدِهٖ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۔

مِنْهُ۔

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ کرتے ہیں۔

مِنْهُمْ۔ اَنَّهُمْ۔ فَهَزَمُوْهُمْ۔ بَعْضَهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

اٰمَنُوْا۔ وَاٰتٰهُ۔ اٰيٰتُ۔

ورشؒ کے لئے مدات بدل میں تثلیث ہے۔

فِئَةٍ۔ فِئَةً۔

حمزہؒ وقفاً ہمزہ کو زیر والی یا سے بدل دیتے ہیں۔

كَثِيْرَةً۔

ورشؒ یائے ساکنہ کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ۔

قالونؒ ودوری بصریؒ مدِ منفصل میں قصر وتوسط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مدہ مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی تین قراء توسط کرتے ہیں۔

صَبْرًا وَّ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا۔

ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

مِمَّا يَنْشَاءُ ط۔

ورشؒ وحمزہؒ مد متصل میں پانچ الف مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قُرّاء توسط کرتے ہیں اور وقفاً ھشامؒ و حمزہؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسط وقصر۔

(ب) ہمزہ کی کاواو تسہیل اور اس کے رَوم کے ساتھ الف مدہ میں مدّ وقصر۔

دَفْعُ اللّٰهِ۔

نافعؒ دال کا زیر فا کا زبر بعدہٗ الف اور باقی چھ قرّاء دال کا زبر اور فا کا سکون پڑھتے ہیں۔

الْأَرْضُ۔

ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، وصلاً خلفؒ کے لئے سکتہ اور خلادؒ کے لئے سکتہ وترک سکتہ اور وقفاً جمیعؒ کے لئے سکتہ ونقل ہے۔

امالہ: لَاطَاقَةَ۔ فِئَةً۔ قَلِيلَةٍ۔ كَثِيرَةً۔ وَالْحِكْمَةَ۔

کسائیؒ وقفاً قاف کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے ہمزہ، لام، را اور میم کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

الْكَافِرِينَ۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ دوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

وَأَنْتُمْ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ۔ دَاوُدُ جَالُوتَ۔

سوسی وصلاً ادغام کرتے ہیں

الحمد للہ موضح القرآت کا دوسرا پارہ ختم ہوا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُوضح القراءات کے متعلق قرّاء و علماءِ کرام

ـــــــ کی آراء سے اقتباسات ـــــــ

موضح القراءات فی السبع المتواترات جو جناب شیخ القراء مولانا حکیم حافظ قاری محمد حبیب اللہ صاحب کی تصنیف ہے ... حرفاً حرفاً خود جناب موصوف کی زبان فیض ترجمان سے سنا۔ قراءاتِ سبعہ کے تمام اختلافات اس طرح جمع کئے ہیں کہ کوئی وجہ چھوٹنے نہیں پائی ... امتِ مسلمہ کو عموماً اور قرآن مجید کے قرّاء و حفّاظ کو خصوصاً اس کی زیادہ سے زیادہ قدر کرنی چاہیئے۔

شیخ القرّاء حضرت مولانا قاری فتح محمد پانی پتی مدظلہم
صدر درجہ تجوید و قراءات دار العلوم نانک واڑہ کراچی ۲

مجھے استادِ جلیل اور مُربّی فاضل محقق اور ماہر قاری محمد حبیب اللہ نے اپنی کتاب "موضح القراءات فی السبع المتواترات" جو اردو میں ہے، اس سے عربی ترجمہ کے ذریعہ روشناس کرایا۔ مجھے استاد موصوف کی فہم کی گہرائی اور فکر کی دقّت و نقل میں امانت سے خوشی ہوئی اسی بنا پر موصوف کی کتاب معتبر ائمہ فنِ قراءت اور جس پر از ہر شریف میں ہمارے شیوخ کا عمل ہے اس کے مطابق ہوگئی اور اس بات میں کوئی تعجب نہیں کہ قاری محمد حبیب اللہ کراچی شہر میں دوسری شخصیت ہیں جو اس علمی امانت کی تنہا حامل ہیں ... انشاء اللہ اس کے اخلاص کی برکت سے لوگوں کو اس کتاب کے ذریعہ عام فائدہ پہنچے گا۔

الاستاذ قاری المقری محمد عطاء سلیمان رزق مدظلہم
استاذ جامعہ ازہر، مصر
سابق مقیم مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

ہمارے محترم جناب قاری حبیب اللہ صاحب جو فنِ تجوید و قراءت کے ماہر اور کراچی کے بہت سے قرّاء کے استاذ ہیں۔ آپ نے سبعہ قراءات پر اردو زبان میں "موضح القراءات فی السبع المتواترات" کے نام سے زیرِ نظر کتاب تالیف فرما کر بڑا ہی احسان فرمایا جس سے اس فن کے سیکھنے والوں کے لئے بڑی آسانی ہوگئی۔ اس کے ساتھ ائمہ قراءات کے حالات و سوانح جمع فرما کر اس کی افادیت کو دوبالا کر دیا ... اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائیں کہ انہوں نے تسہیل کے ذریعہ ترغیب کی صورت پیدا فرمادی اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس خدمت کو قبول فرمائیں اور ہم سب کو اس سے استفادہ کی توفیق بخشیں۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہم
مفتی اعظم پاکستان و صدر دار العلوم کراچی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھے یہ دیکھ کر مسرت ہوئی کہ مولانا القاری المقری الحافظ محمد حبیب اللہ صاحب .... نے قراءات سبعہ میں ایک کتاب مسمّٰی بہ "موضح القراءات فی السبع المتواترات" تالیف فرمائی ہے جس میں فنِ قراءات سبعہ کی اصطلاحات کو بھی واضح طریق پر بیان فرمایا ہے اور مزید افادیت کے لئے ائمہ قراءات سبعہ (قرا سبعہ) اور ان کے رُواۃ کے حالاتِ زندگی اور کوائف علمیہ بھی بیان فرمائے ہیں ... قاری صاحب موصوف نے تحریری اجراء اور مشق کے لئے بھی بہت آسان طرز اختیار فرمایا ہے.... میری دلی دعا ہے کہ حق تعالیٰ قاری صاحب موصوف کی اس مخلصانہ خدمت قرآن کریم کو اعلیٰ درجہ کی شرفِ قبولیت بخشیں اور اس تصنیف کی افادیت عام سے عام تر ہو۔ آمین۔

حضرت مولانا احتشام الحق صاحب تھانوی مدظلہم

خطیب پاکستان و مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ ٹنڈو الہ یار حیدرآباد سندھ

ہمارے مخلص محترم جناب حافظ قاری مولانا محمد حبیب اللہ صاحب جو کراچی کے آجکل مشہور و معروف استاذ القراء میں انہوں نے چاہا کہ یہ نعمت یعنی قراءات سبعہ کا علم علماء تک مخصوص نہ رہے بلکہ عام مسلمان بھی اس نعمت سے بہرہ ور ہوں ایک جامع آسان فہم سلیس اردو میں ایک کتاب "موضح القراءات فی السبع المتواترات" تالیف فرمائی۔ پہلا پارہ جستہ جستہ نظر سے گزرا۔ شاید اس انداز سے اردو زبان میں یہ پہلی خدمت ہو۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے اور امت کو نفع پہنچائے

شیخ الحدیث حضرت علامہ محمد یوسف صاحب بنوری مدظلہم

مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی۔

معارف التجوید کے متعلق قرّاء اور علمائے کرام کی آراء سے اقتباسات

"جناب شیخ القرّاء مولانا قاری محمد حبیب اللہ صاحب ..... کی تالیف فرمودہ کتاب "معارف التجوید" مع رسم القرآن المجید" ..... بفضلہ تعالیٰ تجوید و رسم دونوں کی ضروریات کے لئے جامع ہے ..... اس کتاب کی خوبی اس کا مطالعہ کرنے سے خود سامنے آجائیگی۔ عیاں راچہ بیاں۔"

شیخ القرّاء حضرت مولانا قاری فتح محمد پانی پتی مدظلہم

صدر شعبۂ تجوید دارالعلوم نانک واڑہ کراچی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" ..... اپنی اس کتاب میں ..... رسم القرآن کے عنوان سے جو باب تحریر فرمایا ہے اس کو سابقہ تصنیفات کا عطر کہا جاسکتا ہے اور اس سے واقفیت جس طرح ایک مجوّد کے لئے ضروری ہے عام تلاوت کرنے والے لئے بھی ضروری ہے ..... اردو میں تجوید سے متعلق جتنی کتابیں بھی میری نظر سے گذریں ان سب کے مقابلہ میں یہ کتاب جامع واضح اور تجوید کے نازکترین مسائل پر حاوی ہے

جامع المعقول والمنقول حضرت علامہ سید منتخب الحق قادری مدظلہم
رئیس کلیہ معارف اسلامیہ کراچی یونیورسٹی

" اتنی بات تو اس کے مطالعہ سے ہر شخص محسوس کرسکتا ہے کہ فنِ قرارت و تجوید کی اصطلاحات اور اس کے مسائل کو اردو زبان میں جس خوبی اور حسن ترتیب کے ساتھ قاری صاحب موصوف نے جمع فرما دیا ہے وہ اس کتاب کا خاص حصہ ہے "

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہم
مفتی اعظم پاکستان و صدر دارالعلوم کراچی

" ماشاء اللہ کتاب اپنی موضوع میں بہت جامع ہے اور فن کے اکثر مسائل ضروریہ کے لئے جو علماء اور طلباء و عوام سب کو ضروری ہوں پوری حاوی ہے "

شیخ الحدیث حضرت علامہ محمد یوسف البنوری مدظلہم
مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

" اس کتاب کے قابل اعتماد ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ اس کے مصنف قاری محمد حبیب اللہ صاحب موصوف ہیں ..... قاری صاحب موصوف المقدر کی یہ تصنیف قرآن کریم کے اعجاز اور خداوندی وعدۂ حفاظت کا ایک ظہور ہے "

حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی مدظلہم
خطیب پاکستان و مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ ٹنڈو الہ یار حیدرآباد سندھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُستاذ القراءات مولانا قاری حکیم محمد حبیب اللہ دامت فیوضہم

کی

تجوید و قراءات پر اردو میں عام فہم کتابیں

مُوضِحُ القِراءات فی السَّبعِ المُتواتِرات

اصولی و فرشی اختلافاتِ قراءات کا بیان سہل انداز میں۔ مکرّر کلمات کا ہر مرتبہ بیان۔ ورش کے لئے مدّات کی وجوہ کے جدول۔ فنّی اصطلاحات اور روایات و قراءات کا معلوم کرنا بہت سہل۔ سفید کاغذ۔ معیاری کتابت و طباعت۔ جزء اوّل ۴۰۱ صفحات

مَعارِفُ التَّجوِید مع رَسمِ القُرآنِ المَجید

جدید ترین اور سہل انداز بیان کے ساتھ بطرز سوال و جواب۔ قواعدِ تجوید، اوقاف، ادغام، رسم خط، تکبیر اور رحال مُرتّل کا مکمّل بیان۔ تعوّذ و بسملہ سے متعلق جائز و ناجائز وجوہ، ادائے حروف سے متعلق مُنہ کے اجزاء اور مخارج و صفات کا بیان واضح۔ اجتماعِ مدّات میں جائز و ناجائز وجوہ کی جدولیں۔ فنّی اصطلاحات کا سمجھنا مبتدی کے لئے بھی بہت آسان۔ عمدہ سفید کاغذ پر آفسٹ کی خوبصورت کتابت و طباعت ۲۸۰ صفحات۔

سَوانِحُ قُرّائے سَبعہ

سات اماموں اور ان کے حالات اور سلسلۂ اسناد کا مختصر بیان (سوانح، موضح القراءات کے ساتھ بھی تحریر ہیں) سفید کاغذ۔

حَبیبی قاعدہ

ہر سبق کے آغاز میں ضروری قواعد اور توضیحات و ہدایات۔ مشکل کلمات کی ہجاء۔ حروف کی مشق اور صحیح قرآن پڑھنے کے لئے چھوٹے بڑوں کے واسطے یکساں مفید۔ آفسٹ کی خوبصورت کتابت و طباعت ۴۸ صفحات

ملنے کا پتہ

(۱) ۴۶۸/۳۰ گارڈن ایسٹ لس بیلہ ہاؤس نشتر روڈ کراچی ۵

(۲) (۲) فاروقی مسجد میری ویدر ٹاور کراچی ۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝

مُوضِحُ القِرَاءَات
فی
السَّبْعِ المتواترات
پارہ ۳

اُستاذ القراءات مولانا قاری المقری محمد حبیب اللہ دامت فیوضہم

باہتمام (قاری حافظ) محمد عنایت اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَاٰتَيْنَا۔ اٰمَنَ۔ اٰمَنُوْا۔

ورشؒ مدات بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

دَرَجٰتٍ ۭ وَّ۔ اَنْ يَّاْتِيَ۔ خُلَّةٌ وَّ۔ شَفَاعَةٌ ۭ وَّ۔ سِنَةٌ وَّ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

وَاَيَّدْنٰهُ۔ فِيْهِ۔

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ہا ات میں صلہ کرتے ہیں۔

الْقُدُسِ ط۔

نافعؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ دال کا پیش اور مکیؒ سکون (الْقُدْسِ) پڑھتے ہیں۔

شَاۗءَ (دوجگہ)، جَاۗءَتْهُمُ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

مَنْ اٰمَنَ۔

ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں اور وقفاً دونوں کے لئے مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی ہے۔

اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا۔ عِنْدَهٗٓ اِلَّا۔

قالونؒ ودُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

يَاْتِيَ۔ لَا تَاْخُذُهٗ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہر حال میں اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ط

نافعؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ عین اور دونوں تاءات کو پیش کی تنوین سے اور مکیؒ وبصریؒ ان تینوں حرفوں کو ایک زبر سے (لَا بَيْعَ وَلَا خُلَّةَ وَلَا شَفَاعَةَ) پڑھتے ہیں۔

وَالْكٰفِرُوْنَ - ورشؒ زبر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

فِی الْاَرْضِ۔ ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہؒ کے لئے وقفاً سکتہ و نقل ہے اور وصلاً خلفؒ کے لئے سکتہ اور خلادؒ کے لئے سکتہ وترکِ سکتہ ہے۔

بِاِذْنِهٖ ط

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور کالیا تسہیل ہے۔

امالہ: عِيْسٰى (وقفاً)۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

شَآءَ (دو جگہ)، جَآءَتْهُمْ۔

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ کے لئے امالہ محضہ ہے۔

خُلَّةٌ۔ بِسِنَةٌ۔ شَفَاعَةٌ ط۔

کسائیؒ وقفاً لام اور نون کی حرکت کو امالہ سے اور تحتین کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغامِ کبیر: اَنْ يَّاْتِیَ يَوْمٌ۔ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ۔ يَعْلَمُ مَا۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ تا اُحْیِیْ وَاُمِيْتُ ط

يُخْرِجُهُمْ۔ يُخْرِجُوْنَهُمْ۔ هُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

بِشَیْءٍ۔

ورشؒ مدّین میں توسّط وطول کرتے ہیں اور خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عِلْمِهٖٓ اِلَّا ۔ لَآ اِكْرَاهَ ۔ كَفَرُوْا اُولٰٓئِكَ هُمْ ۔ رَبِّهٖٓ اَنْ ۔

قالونؒ و دُوریؒ بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مَدّ، مکّیؒ و سوسیؒ قصر ۔۔۔۔۔ اور باقی تین قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

شَآءَ ۔ اُولٰٓئِكَ ۔ اُولٰٓئِكَ ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متّصل میں پانچ الفی مَدّ اور باقی ساڑھے پانچ قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

شَآءَ ج۔

ھشامؒ اور حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط و قصر ہے۔

وَالْاَرْضَ ۔

ورشؒ نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں اور وقفاً حمزہؒ کے لئے سکتہ و نقل ہے اور وصلاً خلفؒ کے لئے سکتہ اور خلّادؒ کے لئے سکتہ و ترکِ سکتہ ہے

وَلَا يَئُوْدُهٗ ۔ اٰمَنُوْا ۔ اللّٰهُ ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

وَلَا يَـُٔوْدُهٗ ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً کالواو تسہیل ہے اور ہمزہ کا حذف بھی صحیح ہے (وَلَا يَوْدُهٗ)۔

وَهُوَ ۔

قالونؒ، بصریؒ و کسائیؒ ھا کا سکون، ورشؒ مکّیؒ، شامیؒ، عاصمؒ اور حمزہؒ پیش پڑھتے ہیں۔

فَمَنْ يَّكْفُرْ ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

وَيُؤْمِنْ ۔

ورشؒ و سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

لَآ اِكْرَاهَ ۔

ورشؒ زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

حَآجَّ

سب قُرّاء کے لئے مدِّ لازم میں پانچ یا تین الفی طول ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِبْرٰهِمَ۔ اِبْرٰهِمُ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ھا کا زیر اُس کے بعد یا ساکنہ، اور ھشامؒ ہا کا زیر بعدہٗ الف (اِبْرٰهِمُ) پڑھتے ہیں۔ اور ابن ذکوانؒ کے لئے (اِبْرٰهِمُ، اِبْرٰهِمُ) دونوں طرح ہے۔

اِبْرٰهِمَ، اِبْرٰهِمُ۔

ورشؒ اسم عجمی کی وجہ سے را کو پُر پڑھتے ہیں۔

اَنْ اللّٰهُ۔

ورشؒ نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں اور خلفؒ کے لئے وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ کے لئے ترک سکتہ ہے۔

رَبِّیَ الَّذِیْ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ اور کسائیؒ وصلاً یا کا زبر پڑھتے ہیں اور حمزہؒ وصلاً یا کا سکون لیکن اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ان کی قرارت میں بار گر جاتی ہے اور وقفاً سب قرّا یا کو ساکن پڑھتے ہیں۔

اَنَا اُحْیٖ۔

نافعؒ وصلاً نون کے بعد الف (اَنَا) پڑھتے ہیں اور مدِّ منفصل میں وصلاً قالونؒ کے لئے قصر وتوسط اور ورشؒ کے لئے پانچ الف مدّ ہے۔ باقی چھ قرّاء نون کو الف کے بغیر (اَنْ) پڑھتے ہیں۔

وَاُمِیْتُ ط۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل ہے۔

امالہ: شَاءَ۔

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

بِالْعُرْوَةِ۔

کسائیؒ وقفاً واو کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

الْوُثْقٰی۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صُغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّارِ ج۔

ورشؒ تقلیل کرتے ہیں اور بصریؒ اور دُوری علیؒ امالہ کبریٰ۔

اَنّٰہُ۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل کرتے ہیں اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ ۔۔۔۔۔۔۔۔ ١٢

قَالَ اِبْرٰھٖمُ تا لِیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ط

اِبْرٰھٖمُ (دو جگہ)۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، کوفیؒ (عاصمؒ، حمزہؒ، کسائیؒ) ھا کا زیر بعدہ یا ساکنہ پڑھتے ہیں، ہشامؒ ھا کا زبر اس کے بعد الف (اِبْرٰھَامُ) پڑھتے ہیں اور ابن ذکوانؒ کے لئے ھا کا زبر اس کے بعد الف (اِبْرٰھَامُ) اور ھا کا زیر بعدہ یا ساکنہ (اِبْرٰھٖمُ) دونوں طرح ہے۔

یَأْتِیَ۔ فَأْتِ۔

ورشؒ و سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

قَرْیَۃٍ وَّ۔ قَدِیْرٌ ۝ وَّاِذْ

خلفؒ وصلًا ادغام تام کرتے ہیں۔

وَھِیَ۔

قالونؒ، بصریؒ و کسائیؒ ھا کا سکون، ورشؒ، مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ اور حمزہؒ زیر پڑھتے ہیں۔

مِائَۃَ۔ (دو جگہ)۔

حمزہؒ وقفًا ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدل دیتے ہیں۔

یَوْمًا اَوْ۔ فَانْظُرْ اِلٰی۔ وَانْظُرْ اِلٰی (دو جگہ)۔

ورشؒ نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلًا ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

لَمْ یَتَسَنَّہْ ج۔

حمزہؒ و کسائیؒ کے لئے وصلًا ھائے سکتہ کا حذف (یَتَسَنَّ) اور وقفًا اثبات ہے۔

باقی پانچ قراء کے لئے حالین میں ھا کا اثبات ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰیَۃً۔

ورشؒ مدِّ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

نُنْشِزُھَا۔

نافعؒ، مکیؒ و بصریؒ زا کی جگہ را، شامیؒ اور کوفیؒ (عاصمؒ، حمزۃؒ، کسائیؒ) را کی جگہ زا پڑھتے ہیں۔ ورشؒ کے لئے زیر کی وجہ سے را باریک ہے۔

قَالَ اَعْلَمُ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ اور عاصمؒ کے لئے ہمزہ قطعی مفتوح اور میم مضموم ہے۔ حمزۃؒ و کسائیؒ کے لئے ہمزہ وصلی ہے اور میم مجزوم ہے، وصلاً یہ ہمزہ گر جائے گا اور اعادہ کی حالت میں مکسور پڑھا جائے گا۔

شَیْءٍ۔

ورشؒ مدّین میں توسّط و طول کرتے ہیں اور خَلَفٌ وصلاً سکتہ خلادؒ سکتہ و نزکِ سکتہ کرتے ہیں۔

قَدِیْرٌ ○۔

ورشؒ یا ساکنہ کی وجہ سے ہر حال میں را کو باریک پڑھتے ہیں۔

رَبِّیْ۔

نافعؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزۃؒ و کسائیؒ کامل زیر، مکیؒ و سوسیؒ را کو ساکن پڑھتے ہیں اور دُوری بصریؒ زیر کو اختلاس سے۔

نُؤْمِنْ۔

ورشؒ و سوسیؒ مطلقاً اور حمزۃؒ وقفاً ہمزہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

امالہ: قَرْیَۃٍ۔ خَاوِیَۃٌ۔ مِائَۃَ (دو جگہ) **۔ اٰیَۃٌ۔**

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں

لِلنَّاسِ۔

دُوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

اَنّٰی۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل، دُوری بصریؒ امالہ صُغریٰ، حمزۃؒ و کسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حِمَارِكَ۔

ورشؒ کے لئے تقلیل، بصریؒ و دُوری علیؒ کے لئے امالہ کبریٰ اور ابن ذکوانؒ کے لئے فتحہ و امالہ محضہ۔

الْمَوْتٰى۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

بَلٰى۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ۔

ادغامِ صغیر: لَبِثْتُ (تین جگہ)

نافعؒ، مکیؒ اور عاصمؒ ثا کا اظہار، باقی چار قرّاء ادغام کرتے ہیں۔

ادغامِ کبیر: قَالَ لَبِثْتُ۔ تَبَيَّنَ لَهُ۔

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

قَالَ فَخُذْ تا كَالَّذِي يُنْفِقُ

فَخُذْ اَرْبَعَةً۔ وَاعْلَمْ اَنَّ۔ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں اور خلفؒ کے لئے وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ کے لئے ترک سکتہ ہے۔

فَصُرْهُنَّ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ و کسائیؒ صاد کو مضموم اور حمزہؒ مکسور پڑھتے ہیں۔

جُزْءًا

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، حفصؒ و کسائیؒ مطلقاً، حمزہؒ وصلاً زا کو ساکن اور شعبہؒ زا کو مضموم پڑھتے ہیں اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ کی نقل تنوین اور حذف ہمزہ کے بعد تنوین کو الف سے بدل کر (جُزَا) پڑھتے ہیں۔

بِاُذُنِيْكَ۔

ورشؒ و سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

سَعْيًا ۘ وَّ۔ حَبَّةٍ ۘ وَّ۔ لِمَنْ يَّشَآءُ۔ مَنًّا ۙ وَّ۔ مَعْرُوْفٌ ۙ وَّ۔ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَذًى ۙ وَّاللّٰهُ - حَلِيْمٌ ○ يٰٓاَيُّهَا -

خَلَفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

اَمْوَالَهُمْ (دوجگہ) لَهُمْ - اَجْرُهُمْ - رَبِّهِمْ - عَلَيْهِمْ - وَلَاهُمْ - صَدَقَتِكُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

يُضٰعِفُ -

نافعؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ضاد کے بعد الف اور عین کو مُخَفَّف، مکیؒ وشامیؒ ضاد کو الف کے بغیر اور عین کو مُشَدَّد (يُضَعِّفُ) پڑھتے ہیں۔

يَشَآءُ -

قالونؒ مکیؒ، بصریؒ، ابن ذکوانؒ، عاصمؒ وکسائیؒ مطلقاً اور ہشامؒ وصلاً توسّط، ورشؒ مطلقاً اور حمزہؒ وصلاً پانچ الفی مَدّ کرتے ہیں اور وقفاً ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط، قصر۔

(ب) ہمزہ کی کاف واو تسہیل اور رَوم کے ساتھ الف مدہ میں مَدّ و قصر۔

مَآ اَنْفَقُوْا - وَلَآ اَذًى - يَتْبَعُهَآ اَذًى - يٰٓاَيُّهَا -

قالونؒ ودُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مَدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

لَهُمْ اَجْرُهُمْ -

قالونؒ بحالتِ صلہ مَدِّ منفصل میں قصر وتوسّط، ورشؒ پانچ الفی مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔

خَلَفؒ کے لئے ترکِ سکتہ وسکتہ اور خَلّادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

عَلَيْهِمْ -

حمزہؒ ہر حال میں ھا کا پیش اور باقی چھ قُرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ -

ورشؒ زیر و یا ساکنہ کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

اٰمَنُوْا - ورشؒ کے لئے مَدِّ بدل میں تثلیث ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِائَةٌ۔

حمزہؒ وقفاً ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدل دیتے ہیں۔

وَالْاَذٰی۔

ورشؒ نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہؒ کے لئے وقفاً سکتہ و نقل ہے اور وصلاً خلفؒ کے لئے سکتہ، خلادؒ کے لئے سکتہ و ترکِ سکتہ ہے۔

امالہ: اَرْبَعَةً۔ صَدَقَةٌ۔ سُنْبُلَةٍ۔ مِائَةٌ۔ حَبَّةٍ (دو جگہ)، وَمَغْفِرَةٌ۔

کسائیؒ وقفاً عین، قاف کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے اور لام، ہمزہ، با اور را کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

اَذًی (دو جگہ وقفاً)، وَالْاَذٰی۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغامِ صغیر: اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ۔

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ اور عاصمؒ تا کا اظہار، بصریؒ، حمزہؒ و کسائیؒ ادغام کرتے ہیں۔ ۱۲

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ تا لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

رِئَآءَ۔ اِبْتِغَآءَ۔ ضُعَفَآءُ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدِّ متصل میں پانچ الفی مدّ، باقی ساڑھے پانچ قصر۔ توسّط کرتے ہیں۔

ضُعَفَآءُ۔

ہشامؒ و حمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط، قصر۔

(ب) ہمزہ کی کاٗ واو تسہیل اور رَوْم کے ساتھ الف مدّہ میں مدّ و قصر۔

وَلَا يُؤْمِنُ۔

ورشؒ و سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

الْاٰخِرِ۔ الْاٰيٰتِ۔ الْاَنْهٰرُ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ ہمزہ کی نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو گرا دیتے ہیں ، خلفؒ وصلاً سکتہ ، خلادؒ سکتہ و ترکِ سکتہ اور وقفاً حمزۃؒ سکتہ و نقل کرتے ہیں ۔

عَلَيْهِ ۔ فِيْهِ ۔

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا ات میں صلہ کرتے ہیں ۔

شَيْءٍ ۔

ورشؒ مدّلین میں توسّط و طول کرتے ہیں ۔ خلفؒ وصلاً سکتہ ، خلادؒ سکتہ و ترکِ سکتہ کرتے ہیں ۔

لَا يَقْدِرُوْنَ ۔

ورشؒ زیر کی وجہ سے راء کو باریک پڑھتے ہیں ۔

مِنْ اَنْفُسِهِمْ ۔ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا ۔ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ۔ بَصِيْرٌ ۝ اَيَوَدُّ (وصلاً) ۔

ورشؒ نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں ، خلفؒ وصلاً ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں ۔

اَنْفُسِهِمْ ۔ اَحَدُكُمْ ۔ لَعَلَّكُمْ ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ و صلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں ۔

بِرَبْوَةٍ ۔

نافعؒ ، مکیؒ ، بصریؒ ، حمزۃؒ و کسائیؒ را کا پیش ، شامیؒ اور عاصمؒ را کا زبر پڑھتے ہیں ۔

فَاٰتَتْ ۔ الْاٰخِرِ ۔ الْاٰيٰتِ ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے ۔

اُكُلَهَا ۔

نافعؒ ، مکیؒ ، بصریؒ کاف کا سکون اور شامیؒ ، عاصمؒ ، حمزۃؒ و کسائیؒ کاف کا پیش پڑھتے ہیں ۔

اَحَدُكُمْ اَنْ ۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدّ منفصل میں قصر توسّط ، ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں ۔ خلفؒ ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ ۔

فَطَلٌّ ط وَّ ۔ نَخِيْلٍ وَّ ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَصِيْرٌ ○

ورشؒ ہر حال میں یا ساکنہ کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدِّ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مدّ مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی تین قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

امالہ: النَّاسِ۔

دُوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

الْكٰفِرِيْنَ ○

ورشؒ تقلیل، بصریؒ و دوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں

مَرْضَاتِ۔

کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

جَنَّةٌ (دو جگہ)۔ بِرُبْوَةٍ۔ ذُرِّيَّةٌ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغامِ کبیر: الْاَنْهٰرُ لَهٗ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ

يٰٓاَيُّهَا۔ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا۔ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا۔ اِلَّآ اَنْ۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ۔ اِلَّآ اُولُوا۔ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مدّ مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی تین قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اٰمَنُوْا۔ يَاْخُذِيْهِ۔ اُوْتِيَ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَسَبْتُمْ - لَكُمْ (دو جگہ) - وَلَسْتُمْ - وَيَأْمُرُكُمْ - يَعِدُكُمْ - أَنْفَقْتُمْ - أَوْ نَذَرْتُمْ - عَنْكُمْ -

قالونؒ میمِ جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں -

مِنَ الْأَرْضِ - أُولُوا الْأَلْبَابِ ○

ورشؒ ہمزہ کی نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں - خَلَفٌ وخَلَّادٌ وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خَلَفٌ سکتہ، خلّادٌ سکتہ وترکِ سکتہ کرتے ہیں -

وَلَا تَيَمَّمُوا -

نافعؒ، قنبلؒ، بصریؒ، شامیؒ وکوفیؒ تا کو مُخَفَّف اور بزیؒ تا کو مُشَدَّد پڑھتے ہیں - اور بزیؒ مَدِّ لازم کی بنا پر طول بھی کرتے ہیں -

مِنْهُ (دو جگہ) - بِآخِذِيهِ - فِيهِ -

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا ات میں صلہ کرتے ہیں -

وَيَأْمُرُكُمْ - يُؤْتِي - يُؤْتَ - تُؤْتُوهَا -

ورشؒ ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں -

يَأْمُرُكُمْ -

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ وکوفیؒ را کا کامل پیش اور سوسیؒ را کا سکون پڑھتے ہیں - دُوری بصریؒ کے لئے دو وجوہ ہیں :

(۱) را کا سکون (۲) را کے پیش میں اختلاس -

بِالْفَحْشَاءِ - مَنْ يَشَاءُ - الْفُقَرَاءَ -

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ منفصل میں پانچ الفی مَدّ، باقی ساڑھے پانچ قُرّاء توسّط کرتے ہیں -

بِالْفَحْشَاءِ ج - يَشَاءُ ج -

ھشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں :

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط وقصر -

(ب) ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ رَوم اور الف مدّہ میں مَدّ وقصر -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْفُقَرَآءَ ۔

ھشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً تین وجوہ ہیں :

ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط اور قصر۔

مَغْفِرَةٌ ۔ خَيْرًا ۔ كَثِيْرًا ۔ خَيْرٌ ۔

ورشؒ زیر اور یا ساکنہ کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

فَضْلًا وَّاللّٰهُ ۔ عَلِيْمٌ ۝ يُّؤْتِي ۔ مَنْ يَّشَآءُ ۔ وَمَنْ يُّؤْتَ ۔ كَثِيْرًا ط وَّمَا ۔

خَلَفٌؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے ۔

فَقَدْ أُوْتِيَ ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقلِ حرکت وحذف ہمزہ کے بعد مدّ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔ خَلَفٌؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ، خَلّادٌؒ ترک سکتہ۔

نَفَقَةٍ أَوْ ۔ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ إِنْ (وصلاً)۔

ورشؒ کے لئے نقل حرکت اور ہمزہ کا حذف ہے۔ خَلَفٌؒ کے لئے وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے ۔

مِنْ أَنْصَارٍ ۝ (وقفاً)۔

خَلَفٌؒ کے لئے ترک سکتہ، سکتہ ونقل اور خلّادؒ کے لئے ترک سکتہ ونقل ہے ۔

فَنِعِمَّا ۔

قالونؒ، بصریؒ وشعبہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں :

۱۔ نون کے زیر کے ساتھ عَیْن کو ساکن پڑھنا (فَنِعْمَّا) ۔

۲۔ " " " " " عَیْن کے زیر کو اختلاس سے پڑھنا۔ ورشؒ، مکیؒ وحفصؒ نون اور عَیْن کا کامل زیر..... اور شامیؒ، حمزہؒ وکسائیؒ نون کا زبر اور عَیْن کا کامل زیر پڑھتے ہیں۔ نون کی حرکت میں کوئی اختلاس نہیں کرتا۔ میم کو سب فتحہ، مشدّد پڑھتے ہیں۔

فَهُوَ ۔

قالونؒ، بصریؒ وکسائیؒ ھا کا سکون، ورشؒ، مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ اور حمزہؒ ھا کا پیش پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ يُكَفِّرُ۔

نافعؒ، حمزہؒ وکسائیؒ یا کی جگہ نون اور را کو مجزوم (وَ نُكَفِّرْ) پڑھتے ہیں۔ مکیؒ، بصریؒ وشعبہؒ یا کی جگہ نون اور را کا پیش (وَنُكَفِّرُ)، شامیؒ اور حفصؒ نون کی جگہ یا اور را کا پیش (وَيُكَفِّرُ) پڑھتے ہیں۔

امالہ: مَغْفِرَةً۔ الْحِكْمَةَ (دو جگہ)۔ مِنْ نُّطْفَةٍ۔

کسائیؒ وقفاً را و میم کی حرکت کو امالہ سے اور ق کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے پڑھتے ہیں۔

اَنْصَارِ ۝

ورشؒ تقلیل، بصریؒ و دُوری علیؒ امالہ کبریٰ ——— ۱۲

سَيِّاٰتِكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ تا مِنَ الْمَسِّ ط

سَيِّاٰتِكُمْ۔ هُدٰىهُمْ۔ فَلِاَنْفُسِكُمْ۔ اِلَيْكُمْ۔ وَاَنْتُمْ۔ تَعْرِفُهُمْ۔ بِسِيْمٰهُمْ۔ اَمْوَالَهُمْ۔ فَلَهُمْ۔ اَجْرُهُمْ۔ رَبِّهِمْ۔ عَلَيْهِمْ۔ وَلَاهُمْ

قالونؒ میمِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔

خَلَفٌ ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ۔

سَيِّاٰتِكُمْ ط۔

ورشؒ مدِّ بدل میں تثبیت کرتے ہیں اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدل دیتے ہیں۔

مَنْ يَّشَآءُ۔ مِنْ خَبَرٍ لَّوَقَّتْ۔ الْحَافَّاةِ وَمَا۔ سِرًّا وَّ۔

خَلَفٌ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

يَشَآءُ۔ ابْتِغَآءَ۔ لِلْفُقَرَآءِ۔ اَغْنِيَآءَ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

خَبِيْرٌ ۝۔ اُحْصِرُوْا۔ سِرًّا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ یا ساکنہ اور زیر کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

مَنْ يَّشَآءُ ط ۔

ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط وقصر۔

(ب) ہمزہ کی کاف واو تسہیل کے ساتھ رَوم اور الف مدّہ میں مَدّ وقصر۔

فَلَا تُفْسِكُمْ ط ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور ہمزہ کا یا مفتوحہ سے ابدال ہے۔

لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ ۔

ورشؒ طا ساکنہ اور لام کے زبر کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

فِي الْاَرْضِ ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خَلْفَ وصلاً سکتہ، خَلَّادٌ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً ہر واحد سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

يَحْسَبُهُمُ ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ وکسائیؒ سین کا زیر، شامیؒ، عاصمؒ اور حمزہؒ سین کا زبر پڑھتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ ۔

حمزہؒ ہر حال میں ھا کا پیش اور باقی چھ قُرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

يَأْكُلُوْنَ ۔

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

اِمالہ: هُدٰىهُمْ ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

بِسِيْمٰهُمْ ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

وَالنَّهَارِ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ تقلیل، بصریؒ و دُوری علیؒ امالہ کبریٰ۔

الرِّبٰوا۔

حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ۔

وَعَلَانِيَةً۔

کسائیؒ وقفاً یا کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں ——— ۱۲

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا تا وَلَا تُظْلَمُوْنَ ○

بِاَنَّهُمْ۔ هُمْ۔ لَهُمْ۔ اَجْرُهُمْ۔ رَبِّهِمْ۔ عَلَيْهِمْ۔ وَلَاهُمْ
كُنْتُمْ۔ تُبْتُمْ۔ فَلَكُمْ۔ اَمْوَالِكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

لَهُمْ اَجْرُهُمْ۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدِ منفصل میں قصر و توسط اور ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔ خلف ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ۔

قَالُوْٓا اِنَّمَا۔ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى۔ يٰٓاَيُّهَا۔ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسط کرتے ہیں۔

جَآءَهٗ۔ فَاُولٰٓئِكَ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قُرّاء توسط کرتے ہیں۔

كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ○ اِنَّ۔

ورشؒ کے لئے وصلاً نقل حرکت اور ہمزہ کا حذف ہے۔ خَلَفٌ کیلئے وصلاً ترکِ سکتہ، وسکتہ و خلادؒ کے لئے ترکِ سکتہ اور وقفاً خلفؒ ترکِ سکتہ وسکتہ و نقل اور خلادؒ کے لئے ترکِ سکتہ و نقل ہے۔

اٰمَنُوْا (دو جگہ)۔ وَاٰتُوْا۔ رُءُوْسُ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

الصَّلٰوةَ۔ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ○۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ صاد کے زبر، ظا کے سکون اور لام کے زبر کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ۔

حمزہؒ ہر حال میں ھا کا پیش اور باقی چھ قرا زیر پڑھتے ہیں۔

مُؤْمِنِيْنَ ○ فَأُذَنُوْا۔

ورشؒ و سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

فَأُذَنُوْا۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، وحفصؒ و کسائیؒ ہمزہ کا سکون اور ذال کا زبر، شعبہؒ اور حمزہؒ ہمزہ کا زبر اس کے بعد الف اور ذال کا زیر (فَاٰذَنُوْا) پڑھتے ہیں۔

امالہ: الرِّبٰوا (چار جگہ)۔

حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

جَآءَهٗ۔

ابن ذکوانؒ و حمزہؒ امالہ محضہ۔

مَوْعِظَةٌ۔

کسائی وقفاً ظا کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے پڑھتے ہیں۔

فَانْتَهٰى۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

النَّارِ۔ كَفَّارٍ۔

ورشؒ کیلئے تقلیل اور بصریؒ و دوری علیؒ امالہ کبریٰ ——— ۱۲

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ تا اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا

فَنَظِرَةٌ۔ خَيْرٌ۔

ورشؒ زیر اور یائے ساکنہ کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَنَظِرَةٌ اِلٰی - بِدَیْنٍ اِلٰی - کَاتِبٌ اَنْ - سَفِیْهًا اَوْ - ضَعِیْفًا اَوْ -

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں اور خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

مَیْسَرَةٍ ط -

نافعؒ سین کا پیش اور مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ سین کا زبر پڑھتے ہیں۔

مَیْسَرَةٍ ط وَ - اَنْ یَّکْتُبَ - اَنْ یُّمِلَّ - فَرَجُلٌ وَّ -

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

تَصَدَّقُوْا -

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، حمزہؒ وکسائیؒ صاد کو مشدد اور عاصمؒ صاد کو مخفف پڑھتے ہیں۔

لَکُمْ - کُنْتُمْ - وَهُمْ - تَدَایَنْتُمْ - بَیْنَکُمْ - رِجَالِکُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

لَکُمْ اِنْ -

قالونؒ بہ حالت صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

تُرْجَعُوْنَ -

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ تا کا پیش اور جیم کا زبر اور بصریؒ تا کا زبر اور جیم کا زیر پڑھتے ہیں۔

فِیْهِ - فَاکْتُبُوْهُ - مِنْهُ -

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا ات میں صلہ کرتے ہیں۔

لَا یُظْلَمُوْنَ ○

ورشؒ ظا کے سکون اور لام کے زبر کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

یٰٓاَیُّهَا - اٰمَنُوْٓا اِذَا - اِلٰٓی اَجَلٍ -

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مدّ، مکیؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وسوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اٰمَنُوْا۔

ورشؒ کے لئے مدِّ بدل میں تثلیث ہے۔

وَلَاۤ یَاْبَ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

شَیْـًٔا ط

ورشؒ مدّلین میں توسّط وطول کرتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً سکتہ، خَلَّادٌ سکتہ وترکِ سکتہ اور حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کی تنوین یا کو دے کر ہمزہ کو حذف کرنے کے بعد تنوین کو الف سے بدل دینا (شَیَا)۔

۲۔ ہمزہ کا یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد " " " " " " (شَیَّا)

مِنَ الشُّهَدَآءِ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدِّ منفصل میں پانچ الفی مَدّ اور باقی ساڑھے پانچ قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ وصلاً پہلے ہمزہ کو تحقیق سے اور دوسرے کو یائے مفتوحہ سے بدل کر پڑھتے ہیں اور شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ دونوں ہمزہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

اَنْ تَضِلَّ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ وکسائیؒ ہمزہ کا زبر اور حمزہؒ ہمزہ کا زیر پڑھتے ہیں۔

امالہ: عُسْرَةٍ۔ مَیْسَرَةٍ ط۔ فَنَظِرَةٌ۔

کسائیؒ وقفاً پہلے اور دوسرے کلمہ کی را کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے اور تیسرے کلمہ کی را کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں

تُوَفّٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

مُسَمًّى (وقفاً)

ورشؒ فتحہ وتقلیل کرتے ہیں اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِحْدٰىهُمَا۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل کرتے ہیں اور بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ ——— ۱۲

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا تا بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ○

فَتُذَكِّرَ۔

نافعؒ، شامیؒ، عاصمؒ و کسائیؒ ذال اور را کا زبر، کاف کو مشدد اور حمزہؒ را کو مضموم اور ذال و کاف کو مذکورہ بالا قرّاء کی طرح پڑھتے ہیں، مکیؒ و بصریؒ ذال کو ساکن، کاف کو مخفف اور را کا زبر پڑھتے ہیں۔ (فَتُذْكِرَ)۔

فَتُذَكِّرَ۔ حَاضِرَةً۔ صَغِيْرًا۔ كَبِيْرًا۔ تُدِيْرُوْنَهَا۔

ورشؒ زیر اور یائے ساکنہ کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

الْاُخْرٰى۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہؒ کے لئے وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خَلَفٌ کے لئے سکتہ اور خلادؒ کے لئے سکتہ وترکِ سکتہ ہے۔

الشُّهَدَآءُ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدِّ مقصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

الشُّهَدَآءُ اِذَا۔

نافعؒ، مکیؒ و بصریؒ کے لئے وصلاً دو وجوہ ہیں:

(۱) پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے کی کالیا تسہیل۔

(۲) " " " " اور ثانی کا واو مکسورہ سے ابدال۔ شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ کے لئے دونوں ہمزہ کی تحقیق ہے۔

وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ

قالونؒ و دوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ۔ جُنَاحٌ أَلَّا۔ فَإِنْ أَمِنَ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

ذٰلِكُمْ۔ بَيْنَكُمْ۔ عَلَيْكُمْ۔ تَبَايَعْتُمْ۔ بِكُمْ۔ كُنْتُمْ۔ بَعْضُكُمْ۔

قالونؒ وصلاً میمات جمع میں ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

ذٰلِكُمْ أَقْسَطُ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔ خلفؒ کے لئے ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ کے لئے ترک سکتہ ہے۔

تِجَارَةً حَاضِرَةً۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، حمزہؒ و کسائیؒ دونوں تاءات کو پیش کی تنوین سے اور عاصمؒ زبر کی تنوین سے پڑھتے ہیں۔

وَلَا يُضَآرَّ۔

سب قرّاء مدِّ لازم میں پانچ یا تین الف طول کرتے ہیں۔

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيدٌ ط وَّإِنْ۔ عَلِيمٌ ○ وَّإِنْ۔ سَفَرٍ وَّلَمْ۔ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

شَيْءٍ۔

ورشؒ مدّ لین میں توسّط و طول کرتے ہیں اور خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ و ترکِ سکتہ۔

فَرِهٰنٌ۔

نافعؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ را کا زیر، ھا کا زبر بعدہٗ الف اور مکیؒ و بصریؒ را اور ھا کا پیش پڑھتے ہیں

فَلْيُؤَدِّ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

اُنْثُمْ۔

ورشؒ کے لئے مدِّ بدل میں تثلیث ہے۔

امالہ: اِحْدٰىهُمَا

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صُغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

الْاُخْرٰى۔

ورشؒ تقلیل کرتے ہیں اور بصریؒ وحمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

تِجَارَةً، مَقْبُوْضَةٌ۔ لِلشَّهَادَةِ۔ حَاضِرَةً۔ الشَّهَادَةَ۔

کسائیؒ وقفاً را وضاد کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے اور دال وراکی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں

وَاَدْنٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں، بصریؒ کیلئے تقلیل نہیں ہے۔۱۲

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ تا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

فِي الْاَرْضِ۔

ورشؒ نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خَلَفٌ وخلادؒ وقفاً سکتہ نقل کرتے ہیں۔

اور وصلاً خَلَفٌ سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترکِ سکتہ۔

فِيْ اَنْفُسِكُمْ۔ بِمَا اُنْزِلَ۔ لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ۔ عَلَيْنَا اِصْرًا۔ وَارْحَمْنَا اَنْتَ۔

قالونؒ ودوری بصریؒ مدِّ منفصل میں وصلاً قصر وتوسط اور ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ وسوسیؒ قصر باقی قراء توسط کرتے ہیں۔

اَنْفُسِكُمْ اَوْ۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر وتوسط اور ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں خلفٌ وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ۔ مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھاءات میں صلہ کرتے ہیں۔

فَيَغْفِرُ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، حمزہؒ و کسائیؒ را کا جزم (فَيَغْفِرْ) اور شامیؒ و عاصمؒ را کا پیش پڑھتے ہیں۔

لِمَنْ يَّشَآءُ ۔ مَنْ يَّشَآءُ ط۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

يَشَآءُ (دو جگہ)، وَمَلٰٓئِكَتِهٖ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مَدّ اور باقی ساڑھے پانچ فُرّاء توسّط کرتے ہیں

يَشَآءُ ط۔

ھشامؒ و حمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد (۱) طول (۲) توسّط (۳) قصر۔

(ب) ہمزہ کی تسہیل اور رَوم کے ساتھ الف مدہ میں (۴) مَدّ (۵) قصر

وَيُعَذِّبُ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، حمزہؒ و کسائیؒ با کا جزم (وَيُعَذِّبْ) اور شامیؒ و عاصمؒ پیش پڑھتے ہیں۔

شَيْءٍ۔

ورشؒ مدِّ لین میں توسّط و طول کرتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکت و ترکِ سکتہ۔

قَدِيْرٌ ۝۔

ورشؒ ہر حال میں یائے ساکنہ کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ ۔ كُلٌّ اٰمَنَ ۔ نَفْسًا اِلَّا۔

ورشؒ کیلئے وصلاً نقلِ حرکت اور ہمزہ کا حذف ہے۔ خلفؒ کے لئے وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط۔ ورشؒ و سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

اَخْطَاْنَا

سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

وَكُتُبِهٖ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ وعاصمؒ جمع کے صیغہ سے، حمزہؒ وکسائیؒ واحد کے صیغہ سے (وَكِتَابِهٖ) پڑھتے ہیں۔

أَوْ أَخْطَأْنَا ج۔

ورشؒ کے لئے نقلِ حرکت اور ہمزہ کا حذف ہے۔ خَلَفؒ کے لئے وقفاً ترکِ سکتہ وسکتہ ونقل اور خلادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ونقل اور وصلاً خَلَفؒ کے لئے ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ کیلئے ترکِ سکتہ ہے۔

أَمَنَ (دو جگہ)۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تسہیل کرتے ہیں۔

تُؤَاخِذْنَا۔

ورشؒ ہمزہ کی جگہ واو اور قالونؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ہمزہ پڑھتے ہیں۔

امالہ: مَوْلٰنَا۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں اور فَعْلٰی کا وزن نہ ہونے کی وجہ سے بصریؒ کے لئے تقلیل نہیں ہے۔

الْكٰفِرِيْنَ ○۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ ودوریؒ علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغامِ صغیر: فَيَغْفِرُ لِمَنْ۔

نافعؒ، مکیؒ، حمزہؒ وکسائیؒ راکو اظہار سے پڑھتے ہیں۔ دوریؒ بصریؒ کے لئے اظہار اور ادغام ہیں اور سوسیؒ کے لئے صرف ادغام کی وجہ ہے۔ شامیؒ اور عاصمؒ کے لئے اصول کے موافق اظہار ہی ہے ادغام نہیں ہے اس لئے کہ یہ دونوں را کا پیش پڑھتے ہیں۔

وَاغْفِرْ لَنَا۔

دوری بصریؒ کے لئے اظہار وادغام دونوں ہیں۔ اور سوسیؒ کے لئے صرف ادغام ہے۔

يُعَذِّبُ مَنْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قالونؒ، بصریؒ، حمزہؒ وکسائیؒ با کا میم میں ادغام اور ورشؒ اظہار کرتے ہیں۔ مکیؒ کے لئے اظہار اور ادغام دونوں ہیں لیکن اظہار اَوْلیٰ ہے۔ اس لئے کہ تیسیر کے طریق سے ادغام نہیں ہے۔ شامیؒ اور عاصمؒ چونکہ با کا پیش پڑھتے ہیں اس بنا پر ادغام کا قاعدہ ہی نہیں پایا جاتا۔

ادغامِ کبیر: اَلْمَصِیْرُ ۝ لَا یُکَلِّفُ ۔

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں۔

یاآتِ اِضافت

اس سُورت میں یاآتِ اضافت آٹھ ہیں:

۱ ـــــ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ (دوجگہ) ـــــ ع ۴ ۔
۲ ـــــ عَهْدِیْ الظّٰلِمِیْنَ ـــــ ع ۱۵ ۔
۳ ـــــ بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ ـــــ 〃 〃 ۔
۴ ـــــ فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ ـــــ 〃 ۱۸ ۔
۵ ـــــ بِیْ لَعَلَّهُمْ ـــــ 〃 ۲۳ ۔
۶ ـــــ مِنِّیْٓ اِلَّا ـــــ 〃 ۳۳ ۔
۷ ـــــ رَبِّیَ الَّذِیْ ـــــ 〃 ۳۵ ۔

یاآتِ زوائد

اس سُورت میں یاآتِ زوائد تین ہیں:

۱ ـــــ الدَّاعِ اِذَا ـــــ ع ۲۳ ۔
۲ ـــــ دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا ـــــ 〃 〃 ۔
۳ ـــــ وَاتَّقُوْنِ یٰٓاُولِی ـــــ 〃 ۲۵ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَ السُّورَتَيْن

سُورۃ بقرۃ ختم کرکے جب سورۃ اٰلِ عمران شروع کی جائے تو قالونؒ، مکیؒ، عاصمؒ اور کسائیؒ دونوں سُورتوں کے درمیان بسم اللہ پڑھتے ہیں۔ باقی قُرّاء کیلئے یہ تفصیل ہے:

ورشؒ کے لئے تین وجوہ ہیں:

(۱) سکتہ (۲) وصل (۳) بسم اللہ۔

بصریؒ و شامیؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

(۱) سکتہ (۲) وصل۔

حمزۃؒ کے لئے صرف ایک وصل کی وجہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۲

سورۃ اٰل عمران

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ تا وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ط

لام کے مَدِّ لازم میں سب قُرّاء کے لئے تین یا پانچ الفی طول ہے۔ اور میمؐ ۝ اللّٰہُ کی یائے مدّہ میں وقفاً تو صرف طول ہے اور وصلاً دو وجوہ ہیں، طول و توسّط لیکن طول اَولیٰ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا (دو جگہ)۔ الَّذِيْ اَنْزَلَ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزۃؒ پانچ الفی مَدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

يَدَيْهِ۔ عَلَيْهِ۔ مِنْهُ۔

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھاء میں صلہ کرتے ہیں۔

وَالْاِنْجِيْلَ ۝۔ فِي الْاَرْضِ۔ فِي الْاَرْحَامِ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ، خلّادؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سکتہ وترک سکتہ اور وقفاً حمزہؒ سکتہ ونقل کرتے ہیں ۔

يُصَوِّرُكُمْ۔

ورشؒ زیر کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں

بِاٰيٰتِ ۔ اٰيٰتٌ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے ۔

لَهُمْ ۔ يُصَوِّرُكُمْ۔

قالونؒ وصلاً میمات جمع میں ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

شَدِيْدُ ۟ الْ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

ذُوانْتِقَامٍ ○ اِنَّ (وصلاً)۔

ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں اور وصلاً خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں ۔

شَيْءٌ۔

درشؒ کے لئے مدّلین میں توسّط وطول ہے اور خلفؒ کے وصلاً سکتہ اور خلادؒ کے لئے سکتہ وترک سکتہ ہے۔

فِي السَّمَآءِ ○ يَشَآءُ ۟ ۔

درشؒ وحمزہؒ مدّاتِ متّصل میں پانچ الف مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔ ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں :

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد (۱) طول (۲) توسّط (۳) قصر۔

(ب) ہمزہ کی تسہیل ورَوم کے ساتھ الف مدّہ میں (۴) مدّ (۵) قصر۔

امالہ: النُّوْرَانِيَّةَ ۔

قالونؒ فتحہ وتقلیل، درشؒ وحمزہؒ تقلیل اور بصریؒ، ابن ذکوانؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

هُدًى (وقفاً)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

لِلنَّاسِ۔

دُوری بصریؒ کے لئے امالہ محضہ ہے۔

لَا يَخْفٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ۔

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

فَاَمَّا الَّذِيْنَ تا اِلٰى جَهَنَّمَ

فِیْ قُلُوْبِهِمْ۔ عَنْهُمْ ۔ اَمْوَالُهُمْ۔ اَوْلَادُهُمْ۔ هُمْ۔ مِنْ قَبْلِهِمْ۔ بِذُنُوْبِهِمْ۔

قالونؒ بیماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدّ منفصل میں قصر وتوسّط، ورشؒ پانچ الفی مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

اِبْتِغَآءَ۔ وَابْتِغَآءَ۔ وَاُولٰٓئِكَ۔ ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ منفصل میں پانچ الفی مَدّ اور باقی سارے پانچ قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

تَاْوِيْلَهٗ ج۔ تَاْوِيْلَهٗ۔ ورشؒ وسُوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

تَاْوِيْلَهٗ اِلَّا۔ اِلَّا اُولُوا۔ رَبَّنَآ اِنَّكَ ۔ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ۔

قالونؒ ودُوری بصریؒ مدّات منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مَدّ مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی بین توسّط کرتے ہیں۔

اٰمَنَّا۔ اِلٰى بِاَيْدِيْنَا۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

بِاَيْدِيْنَا ج۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور ہمزہ کا یائے مفتوحہ سے ابدال ہے۔

أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝

ورشؒ نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ حمزہؒ وقفاً سکتہ ونقل کرتے ہیں اور وصلاً خلفؒ سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں

رَحْمَةً ط إِنَّكَ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زیر نون تنوین کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

فِيهِ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ہائے ضمیر میں صلہ ہے۔

شَيْبًا ط

ورشؒ مدّلین میں توسّط وطول کرتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ وترک سکتہ اور وقفاً حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

(الف) یا کو ہمزہ کی نقلِ تنوین اور حذفِ ہمزہ کے بعد تنوین کا الف سے ابدال۔

(ب) ہمزہ کا یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد تنوین کا الف سے ابدال۔

شَيْبًا ط وَّ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

كَدَأْبِ۔

سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

سَتُغْلَبُونَ۔ وَتُحْشَرُونَ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ وعاصمؒ دونوں جگہ تا (خطاب کا صیغہ) اور حمزہؒ وکسائیؒ دونوں جگہ تا کے بجائے یا (غائب کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

امالہ: الْفِتْنَةِ۔ رَحْمَةً ط۔

کسائیؒ وقفاً ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ۔ ۔

دُوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

النَّارِ۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ ودُوری علیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۲

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ تا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

وَبِئْسَ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو یا سے بدل دیتے ہیں۔

لَكُمْ۔ يَرَوْنَهُمْ۔ مِثْلَيْهِمْ۔ أُؤَنَبِّئُكُمْ۔ ذٰلِكُمْ۔ رَبِّهِمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

لَكُمْ اٰيَةٌ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر وتوسّط، ورشؒ پانچ الف مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

اٰيَةٌ۔ اٰمَنَّا۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

كَافِرَةٌ۔ لَعِبْرَةً۔ بَصِيْرٌ۔

ورشؒ زیر اور یائے ساکنہ کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ۔ مَنْ يَشَآءُ۔ مُطَهَّرَةٌ وَّ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

يَرَوْنَهُمْ۔

نافعؒ یا کی جگہ تا (خطاب کا صیغہ) اور مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ تا کی جگہ یا (غائب کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

رَأْيَ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

یُؤَیِّدُ۔

ورشؒ ہمزہ کو واو سے بدل دیتے ہیں:

مَنْ یَّشَآءُ ۔ اِنَّ (وصلاً)۔

نافعؒ، مکیؒ و بصریؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی کالیا تسہیل۔

۲ " " " اور دوسرے ہمزہ کا واو مکسورہ سے ابدال۔

شامیؒ، عاصمؒ و حمزہؒ و کسائیؒ کیلئے دونوں ہمزہ کی تحقیق ہے۔ وقفاً ہشامؒ و حمزہؒ کیلئے پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد (۱) طول (۲) توسط (۳) قصر۔

(ب) ہمزہ کی کالیا تسہیل اور رَوم کے ساتھ الف مدہ میں (۴) مَدّ (۵) قصر۔

لِاُولِی الْاَبْصَارِ ○ ۔ وَالْاَنْعَامِ۔ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً حمزہؒ سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

مِنَ النِّسَآءِ۔

ورشؒ و حمزہؒ کے لئے مدِّ متصل میں پانچ الفی مَدّ اور باقی ساڑھے پانچ قُرّاء کیلئے توسّط ہے۔

وقفاً ہشامؒ و حمزہؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد (۱) طول (۲) توسّط (۳) قصر۔

(ب) ہمزہ کی کالیا تسہیل اور رُوم کے ساتھ الف مدہ میں (۴) مَدّ (۵) قصر۔

الْمَاٰبِ ○۔

ورشؒ وصلاً بھی مدِّ بدل کی تثلیث کرتے ہیں اور حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی کالیا تسہیل ہے۔

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں، علامہ جعبریؒ وغیرہ نے وقفاً حمزہؒ کے لئے ستائیس وجوہ تک بیان کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں لیکن ان میں سے خَلَفؒ کے لئے صرف ذیل کی دو وجہ صحیح ہیں اور باقی سترہ غیر صحیح۔

مفصول و ہمزۂ اُولیٰ	ہمزۂ ثانیہ	ہمزۂ ثالثہ
۱۔ ہمزۂ اُولیٰ کی نقلِ حرکت و حذف	کَالْوَاو تسہیل	کَالْوَاو تسہیل
۲۔ 〃 〃 〃 〃 〃	〃 〃	یا مضمومہ سے ابدال
۳۔ ترکِ سکتہ مع تحقیقِ ہمزہ	تحقیق	کَالْوَاو تسہیل
۴۔ 〃 〃 〃 〃	〃 〃	یائے مضمومہ سے ابدال
۵۔ 〃 〃 〃 〃	کَالْوَاو تسہیل	کَالْوَاو تسہیل
۶۔ 〃 〃 〃 〃	〃 〃	یائے مضمومہ سے ابدال
۷۔ سکتہ مع تحقیق	تحقیق	کَالْوَاو تسہیل
۸۔ 〃 〃 〃	〃	یائے مضمومہ سے ابدال
۹۔ 〃 〃 〃	کَالْوَاو تسہیل	کَالْوَاو تسہیل
۱۰۔ 〃 〃 〃	〃 〃	یائے مضمومہ سے ابدال

خَلَّادؒ کے لئے از نمبر ۱ تا نمبر ۶ وجوہ صحیح ہیں کیونکہ مفصول میں خلّادؒ کے لئے سکتہ نہیں ہے۔

فُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ۔

قالونؒ کے لئے پہلے ہمزہ کی تحقیق و ادخالِ الف اور دوسرے ہمزہ کی کَالْوَاو تسہیل۔

ورشؒ و مکیؒ کے لئے 〃 〃 〃 〃 بلا ادخالِ الف اور 〃 〃 〃 〃 〃

بصریؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱۔ پہلے ہمزہ کی تحقیق و ادخالِ الف اور دوسرے ہمزہ کی کَالْوَاو تسہیل (قالونؒ کی طرح)۔

۲۔ 〃 〃 〃 〃 بلا ادخالِ الف اور 〃 〃 〃 〃 〃 (ورشؒ کی طرح)۔

ہشامؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱۔ بلا ادخالِ الف اور دونوں ہمزہ کی تحقیق۔

۲۔ ادخالِ الف اور 〃 〃 〃 〃

ابن ذکوانؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ کے لئے بلا ادخالِ الف دونوں ہمزہ کی تحقیق ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَرِضْوَانٌ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، حفصؒ، حمزہؒ وکسائیؒ راکا زیر اور شعبہؒ پیش پڑھتے ہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا۔

قالونؒ ودوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وسلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

امالہ: اٰيَةٌ۔ فِئَةٌ۔ كَافِرَةٌ۔ لَعِبْرَةً۔ الْمُسَوَّمَةِ۔

کسائیؒ وقفاً بائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

الْمُقَنْطَرَةِ۔ وَالْفِضَّةِ۔ مُطَهَّرَةٌ۔

کسائیؒ وقفاً ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو فتحہ وامالہ سے پڑھتے ہیں۔

وَ اُخْرٰى۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

الْاَبْصَارِ ○ النَّارِ ○۔

ورشؒ کے لئے تقلیل اور بصریؒ ودوری علیؒ کے لئے امالہ کبریٰ ہے

الدُّنْيَا۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

لِلنَّاسِ۔ دوری بصریؒ کیلئے امالہ محضہ ہے۔

ادغامِ صغیر: فَاغْفِرْ لَنَا۔ دوری بصری کیلئے اظہار وادغام ہے اور سوسیؒ کے لئے صرف ادغام۔

ادغامِ کبیر: زُيِّنَ لِلنَّاسِ۔ وَالْحَرْثِ ط ذٰلِكَ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ تا وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

بِالْاَسْحَارِ ○ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ۔ وَالْاُمِّيّٖنَ۔

ورشؒ کے لئے نقلِ حرکت وہمزہ کا حذف ہے، حمزہؒ کے لئے وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَلَفٌ کے لئے سکتہ اور خَلَّادٌ کے لئے سکت وترکِ سکتہ ہے۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا (دوجگہ)۔

قالونؒ ودُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ مکی وسُوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

وَالْمَلٰٓئِكَةُ۔ فَاٰمَنَّا۔ جَآءَهُمْ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اِنَّ الدِّيْنَ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ وحمزہؒ ہمزہ کا زبر اور کسائیؒ ہمزہ کا زیر پڑھتے ہیں۔

اُوْتُوا (دوجگہ)۔ بِاٰيٰتِ (دوجگہ)۔ النَّبِيّٖنَ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

بَيْنَهُمْ۔ ءَاَسْلَمْتُمْ۔

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ۔

خَلَفٌ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں

حَآجُّوْكَ۔

سب قُرّاء کے لئے مدِّ لازم میں تین یا پانچ الفی طول ہے

فَقُلْ اَسْلَمْتُ۔ فَاِنْ اَسْلَمُوْا۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔ خَلَفٌ وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

وَجْهِيَ۔

نافعؒ، شامیؒ وحفصؒ وصلاً یا کا زبر اور مکیؒ بصریؒ، شعبہؒ اور حمزہؒ وکسائیؒ ی کو بحالِ میں ساکن پڑھتے ہیں۔

وَمَنِ اتَّبَعَنِ ط۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نافعؒ وبصریؒ صرف وصلاً نون کے بعد یائے ساکنہ پڑھتے ہیں اور مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ وصلاً اور وقفاً یائے زائدہ کے بغیر پڑھتے ہیں۔

عَاَسْلَمْتُمْ۔

قالونؒ وبصریؒ پہلے ہمزہ کو تحقیق اور ادخال کے ساتھ اور دوسرے ہمزہ کو کالف تسہیل سے پڑھتے ہیں اور ورشؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱۔ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد مدِّ لازم کی بنا پر پانچ الفی طول

۲۔ " " " " بلا ادخالِ الف اور دوسرے ہمزہ کی کالف تسہیل۔ مکیؒ، ورشؒ کی وجہ نمبر ۲ کی طرح پڑھتے ہیں۔ ہشامؒ کے لئے ادخال کے ساتھ دونوں ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل ہے، ابن ذکوانؒ عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ کے لئے بلا ادخالِ الف دونوں ہمزہ کی تحقیق ہے اور وقفاً حمزہؒ کے لئے ہمزہ کی تحقیق وتسہیل ہے۔

بَصِيْرٌ۔

ورشؒ یائے ساکنہ کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

النَّبِيّٖنَ۔

نافعؒ با کے بعد یائے ساکنہ، اس کے بعد ہمزۂ مکسورہ اور بعدہٗ یائے ساکنہ پڑھتے ہیں۔ اور اس کے مدِّ منفصل میں قالونؒ کے لئے توسّط اور ورشؒ کے لئے پانچ الفی مَدّ ہے۔ باقی چھ قُرّاء ہمزۂ مکسورہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد یا کو مُشَدَّد پڑھتے ہیں۔

امالہ: بِالْاَسْحَارِ ۝

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ دُوری جلیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

جَآءَهُمْ۔

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

بِغَيْرِ حَقٍّ وَّهُوَ تا بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط

حَقٍّ وَّ۔ مَعْدُوْدٰتٍ وَّ۔

خَلَفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

وَيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ۔ عاصمؒ وکسائیؒ یا کا زبر، قاف کو ساکن اور تا کا پیش (يَقْتُلُوْنَ) اور حمزہؒ یا کا پیش، قاف کا زبر بعدہٗ الف اور تا کا زیر (يُقٰتِلُوْنَ) پڑھتے ہیں۔

يَأْمُرُوْنَ۔ تُؤْتِيْ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

فَبَشِّرْهُمْ۔ اَعْمَالُهُمْ۔ وَمَالَهُمْ۔ بَيْنَهُمْ۔ مِنْهُمْ۔ وَهُمْ (دو جگہ)۔ بِاَنَّهُمْ۔ وَغَرَّهُمْ۔ دِيْنِهِمْ۔ جَمَعْنٰهُمْ۔

قالونؒ وصلاً میمات جمع میں ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اُولٰٓئِكَ۔ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں اور وقفاً ہر واحد کے لئے مذکورہ وجوہ اور نقل بھی ہے۔

اُولٰٓئِكَ۔ نَشَآءُ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات منفصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قُرّا توسط کرتے ہیں۔

وَالْاٰخِرَةِ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ وترکِ سکتہ اور وقفاً حمزہؒ سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

وَالْاٰخِرَةِ۔ اُوْتُوْا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

اِلَّآ اَيَّامًا۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ وسلاً مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ و حمزۃؒ پانچ الف مدّ و مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی تین متُرا۔ توسّط کرتے ہیں۔

فِيْهِ۔

مکیؒ کے لئے وسلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

لَا يُظْلَمُوْنَ ○

ورشؒ ظا کے سکون اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

تَشَآءُ (چار جگہ)۔

ھشامؒ و حمزۃؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد (۱) طول (۲) توسّط (۳) قصر۔

(ب) ہمزہ کی کالواو تسہیل و رَوم کے ساتھ الف مدہ میں (۴) مَد (۵) قصر۔

وَالْاٰخِرَةِ۔ الْخَيْرُ۔

ورشؒ زیر اور یائے ساکنہ کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

امالہ: مِنَ النَّاسِ۔

دُوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

فِي الدُّنْيَا۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل، بصریؒ امالہ صُغریٰ اور حمزۃؒ و کسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

يَتَوَلَّى۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور حمزۃؒ و کسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں

وَالْاٰخِرَةِ۔

کسائیؒ وقفاً را کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ۔

سُوسیؒ وصلاً میم کو ساکن کر کے اخفاء مع الغُنّہ کرتے ہیں ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ ۚ تا وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ○

شَىْءٍ (تین جگہ) -

ورشؒ مدّلین میں توسّط وطول کرتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں

قَدِيْرٌ ○ (دوجگہ) - اَلْمَصِيْرُ ○ -

ورشؒ ہر حالت میں یائے ساکنہ کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

اَلْمَيِّتِ - اَلْمَيِّتَ -

نافعؒ، حفصؒ، حمزہؒ وکسائیؒ یاکو مکسور و مُشَدَّد اور مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، شُعبہؒ یاکو ساکن اور مُخفّف پڑھتے ہیں۔

تَشَآءُ - اَوْلِيَآءَ -

ورش وحمزہؒ مدّاتِ منفصل میں پانچ الفی مَدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اَلْمُؤْمِنُوْنَ - اَلْمُؤْمِنِيْنَ ط -

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں

وَمَنْ يَّفْعَلْ - نُقْطَةً ط وَّ - قَدِيْرٌ ○ يَّوْمَ - مُحْضَرًا وَّ - لَعِيْدًا ط وَّ

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں -

فِىْ شَىْءٍ اِلَّا - قُلْ اِنْ - لَوْ اَنَّ -

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ مفصولات میں وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

اِلَّآ اَنْ - وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا -

قالونؒ ودُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مَدّ مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

مِنْهُمْ - صُدُوْرِكُمْ -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

صُدُوْرِكُمْ اَوْ

قالونؒ بحالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مَدْ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

وَيُحَذِّرُكُمْ (دو جگہ)۔

ورشؒ زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

اَوْ تُبْدُوْهُ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ھا ئے ضمیر میں صلہ ہے۔

فِي الْاَرْضِ ط۔

ورشؒ ہمزہ کی نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہؒ وقفاً سکتہ ونقل وصلاً خلفؒ سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

مِنْ سُوْٓءٍ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدِّ منفصل میں پانچ الفی مَدْ اور باقی ساڑھے پانچ قصر اور توسط کرتے ہیں۔

وقفاً ھشامؒ وحمزہؒ کے لئے چار وجوہ ہیں:

۱۔ واو کو ہمزہ کی نقلِ تنوین اور حذفِ ہمزہ کے بعد اسکان کے ساتھ وقف کرنا۔

۲۔ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 رَءُوْم 〃 〃 〃 〃 〃۔

۳۔ ہمزہ کے واو سے ابدال اور واو کا واو میں ادغام کرنے کے بعد اسکان کے ساتھ وقف کرنا

۴۔ 〃 رَءُوْم 〃 〃 〃 〃 〃

رَءُوْفٌ۔

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ اور حفصؒ ہمزہ کے بعد واو ساکنہ، بصریؒ، شعبہؒ، حمزہؒ وکسائیؒ واو کے بغیر (رَؤُفٌ) پڑھتے ہیں۔

امالہ: فِي النَّهَارِ۔ الْكٰفِرِيْنَ۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ ودوریؒ علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نُقْطَةً ط ۔

ورشؒ کے لئے فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ کے لئے امالہ کبریٰ ہے ۔

اِدغامِ صغیر: یَفْعَلْ ذٰلِكَ

ابو الحارثؒ ادغام اور باقی ساڑھے چھ قُرّاء اظہار کرتے ہیں ۔

ادغامِ کبیر: وَیَعْلَمْ مَا ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تا نَبَاتًا

قُلْ اِنْ ۔ قُلْ اَطِیْعُوا ۔ عَلِیْمٌ ○ اِذْ ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں اور خلفؒ وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں ۔

كُنْتُمْ ۔ لَكُمْ ۔ ذُنُوْبَكُمْ ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں ۔

اَصْطَفَى اٰدَمَ ۔ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۔

قالونؒ ودُوری بصریؒ وصلاً مدِّ منفصل میں قصر وتوسّط ، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مدّ ، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسّط کرتے ہیں ۔

اٰدَمَ ۔ وَاٰلَ (دو جگہ) ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے ۔

وَنُوْحًا وَّ ۔ مِنْ بَعْضٍ ط وَّ ۔ حَسَنٍ وَّ ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغامِ تام ہے ۔

اِبْرٰهِيْمَ ۔ عِمْرٰنَ (دو جگہ) ۔

ورشؒ اسمِ عجمی کی وجہ سے را کو پُر پڑھتے ہیں

مِنِّیْ ج اِنَّكَ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نافعؒ بصریؒ وصلاً یا کا زبر اور مکیؒ، شامیؒ۔ عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ہر حال میں یا کا سکون پڑھتے ہیں، مکیؒ کے لئے وصلاً مدِّ منفصل میں قصر، شامیؒ وعاصمؒ وکسائیؒ کے لئے توسّط اور حمزہؒ کے لئے پانچ الفی مَدّ ہے۔

وَضَعَتْ ط۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، حفصؒ، حمزہؒ وکسائیؒ عَیْن کا زبر اور تا کا سکون (وَضَعَتْ) اور شامیؒ وشعبہؒ عَیْن کا سکون اور تا کا پیش (وَضَعْتُ) پڑھتے ہیں۔

كَالْاُنْثٰى ۚ۔

ورشؒ ہمزہ کا پیش لام کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، حمزہؒ وقفًا سکتہ ونقل، خَلَفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا۔

نافعؒ وصلاً یا کا زبر اور مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ہر حال میں یا کا سکون پڑھتے ہیں، مکیؒ وسوسیؒ کے لئے وصلاً مدِّ منفصل میں قصر، دُوری بصریؒ کے لئے قصر وتوسّط شامیؒ، عاصمؒ وکسائیؒ کے لئے توسّط اور حمزہؒ کے لئے پانچ الفی مَدّ ہے۔

امالہ: الْكٰفِرِيْنَ ۝۔

ورشؒ امالہ صُغریٰ اور بصریؒ ودُوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

اصْطَفٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

عِمْرٰنَ (دو جگہ)۔

ابن ذکوانؒ کے لئے فتحہ وامالہ محضہ ہے۔

اُنْثٰى ط۔كَالْاُنْثٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صُغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

ادغامِ صغیر: يَغْفِرْ لَكُمْ۔

دُوری بصریؒ کے لئے اظہار وادغام ہے، سُوسیؒ کے لئے صرف ادغام ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِدغامِ کبیر:- اَعْلَمُ بِمَا۔

سُوسیؒ وصلاً میم کو ساکن کرکے اخفار مع الغُنّہ کرتے ہیں ——— ۱۲

حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا تا بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ○

حَسَنًا وَّ۔ مَنْ يَّشَآءُ۔ فَاٰيِمٌ يُّصَلِّيْ۔ سَيِّدًا وَّ۔ حَصُوْرًا وَّ۔ رَمْزًا ۭ وَّ۔ كَثِيْرًا وَّ۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ فاکو مُخفّف اور زَكَرِيَّا میں الف مدہ کے بعد ہمزہ مضموم (وَكَفَلَهَا زَكَرِيَّآءُ) پڑھتے ہیں۔ شعبہؒ فاکو مُشدّد اور زَكَرِيَّا میں الف کے بعد ہمزہ مفتوح (وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّآءَ) پڑھتے ہیں۔ حفصؒ، حمزہؒ وکسائیؒ فاکو مُشدّد اور زَكَرِيَّآءُ کو ہمزہ کے بغیر (وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا) پڑھتے ہیں۔

زَكَرِيَّا (دوسرا و تیسرا)۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ وشعبہؒ الف مدہ کے بعد ہمزہ مضموم (زَكَرِيَّآءُ) پڑھتے ہیں، اور حفص، حمزہؒ وکسائیؒ ہمزہ کے بغیر (زَكَرِيَّا) پڑھتے ہیں۔

زَكَرِيَّآءُ (تینوں جگہ)

قالونؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ وشعبہؒ کے لئے مدّ متصل میں توسّط اور ورشؒ کے لئے پانچ الفی مدّ ہوگا اور وقفاً ہشامؒ کے لئے پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد (۱) طول (۲) توسّط (۳) قصر۔

(ب) ہمزہ کی تسہیل ورَوم کے ساتھ الف مدّہ میں (۴) مدّ (۵) قصر۔

طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ۔ اَيَّامٍ اِلَّا۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خَلَفٌ وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

الدُّعَآءِ ○ الْمَلٰٓئِكَةُ۔ قَآئِمٌ۔ يَشَآءُ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورش وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مَدّ اور باقی ساڑھے پانچ قُرّاء توسط کرتے ہیں۔

الدُّعَآءِ ○ - يَشَآءُ ○-

ھشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں :

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد (۱) طول (۲) توسّط (۳) قصر۔

(ب) ہمزہ کی تسہیل اور رَوْم کے ساتھ الف مدّہ میں (۵) مَدّ (۵) قصر۔

فَنَادَتْهُ -

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ وعاصمؒ واحد مؤنث غائب کا صیغہ اور حمزہؒ وکسائیؒ واحد مذکر غائب کا صیغہ (فَنَادٰىهُ) پڑھتے ہیں۔

وَهُوَ -

قالونؒ، بصریؒ وکسائیؒ ھا کا سکون اور ورشؒ، مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ وحمزہؒ پیش پڑھتے ہیں۔

الْمِحْرَابَ - فِي الْمِحْرَابِ - يُبَشِّرُكَ - عَاقِرٌ - كَثِيْرًا -

ورشؒ کے لئے زیر اور یائے ساکنہ کی وجہ سے را باریک ہے۔

اَنَّ اللّٰهَ -

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ وکسائیؒ ہمزہ کو مفتوح اور شامیؒ وحمزہؒ اَنَّ کا ہمزہ مکسور پڑھتے ہیں۔

يُبَشِّرُكَ -

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ وعاصمؒ یا کا زبر اور شین کو مکسور و مشدد اور حمزہؒ وکسائیؒ یا کا زبر، با کا سکون اور شین کو مضموم اور مخفف (يَبْشُرُكَ) پڑھتے ہیں۔

تَبْتِيْلًا -

نافعؒ تا کے بعد یائے ساکنہ بعدہ ہمزہ منصوب مُنَوَّن (زبر کی تنوین)، باقی چھ قُرّاء ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد یا کو مشدد پڑھتے ہیں، قالونؒ مدّ متصل میں توسّط اور ورشؒ پانچ الفی مَدّ کرتے ہیں۔

لِيْ اٰيَةً ط-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نافعؒ، بصریؒ وصلاً یا کا زبر اور مکیؒ شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ مطلقاً یا کا سکون پڑھتے ہیں، مکیؒ وصلاً مدِ منفصل بین قصر، شامیؒ، عاصمؒ وکسائیؒ توسّط اور حمزہؒ پانچ الفی مد کرتے ہیں۔

اٰیَۃً ۔ اٰیٰتُكَ ۔ ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

وَالۡاِبۡکَارِ۝ ۔ ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کردیتے ہیں۔ حمزہؒ وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خلفؒ سکتہ اور خلّادؒ سکتہ وترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

امالہ: الۡمِحۡرَابَ ۔ ابن ذکوانؒ فتحہ و امالہ محضہ کرتے ہیں۔

فِی الۡمِحۡرَابِ ۔

ابن ذکوانؒ کے لئے صرف امالہ محضہ ہے۔

اَنّٰی (دو جگہ)۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، دُوری بصریؒ امالہ صُغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

فَنَادٰىهُ ۔

حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ ۔

یَحۡیٰی ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصری امالہ صُغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

ذُرِّیَّۃً ۔ طَیِّبَۃً ۔ الۡمَلٰٓئِکَۃُ ۔ بِکَلِمَۃٍ ۔ اٰیَۃً ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

وَالۡاِبۡکَارِ۝ ۔

ورشؒ تقلیل اور بصری ودُوری علیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

ادغامِ کبیر: قَالَ رَبِّ (تین جگہ)۔ رَبَّكَ کَثِیۡرًا ۔

سُوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۲

وَاِذۡ قَالَتِ الۡمَلٰٓئِکَۃُ تا اِذَا قَضٰٓی اَمۡرًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمَلٰٓئِكَةُ (دوجگہ)، نِسَآءِ ۔ اَنْۢبَآءِ ۔ يَشَآءُ ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ منفصل میں پانچ الفی مَدّ، باقی ساڑھے پانچ قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

يَشَآءُ ط ۔

ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفًا پانچ وجوہ ہیں :

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط۔ قصر۔

(ب) ہمزہ کی کاملُ واو تسہیل اور رَوم کے ساتھ الف مدّہ میں مَدّ وقصر۔

مِنْ اَنْۢبَآءِ ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زَبر نون ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

نُّوْحِيْهِ ۔

مکّیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

لَدَيْهِمْ ۔ (دوجگہ)، اَفَلَا مُهُمْ ۔ اَيُّهُمْ ۔

قالونؒ وصلاً میماتِ جمع میں ترکِ صلہ وصلہ اور مکّیؒ صلہ کرتے ہیں۔

لَدَيْهِمْ اِذْ (دوجگہ) ۔ اَفَلَا مُهُمْ اَيُّهُمْ ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر وتوسّط۔ ورشؒ پانچ الفی مَدّ اور مکّیؒ قصر کرتے ہیں، خَلَفؒ ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترکِ سکتہ۔

لَدَيْهِمْ (دوجگہ)

حمزہؒ مطلقًا ھا کا پیش، باقی چھ قُرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

يُبَشِّرُكَ ۔

نافعؒ، مکّیؒ، بصریؒ، شامیؒ وعاصمؒ یا کا پیش، با کا زَبر اور شین مکسور ومُشَدَّد، حمزہؒ وکسائیؒ یا کا زَبر، با کو ساکن اور شین کو مضموم ومُخَفَّف (يُبْشُرُكَ) پڑھتے ہیں۔

يُبَشِّرُكَ ۔ وَالْاٰخِرَةِ ۔

ورشؒ زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْاٰخِرَةِ ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت وحذف ہمزہ کے بعد مدِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں ۔ خَلَقْ وصلاً سکتہ ۔ خلاّدؒ سکتہ وترکِ سکتہ اور وقفاً حمزۃؒ سکتہ ونقل کرتے ہیں ۔

وَكَهْلًا وَّ ۔ وَلَدٌ وَّ ۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے ۔

مَا يَشَآءُ ط اِذَا (وصلاً) ۔

نافعؒ، مکیؒ وبصریؒ کے لئے دو وجوہ ہیں ۔

۱۔ پہلے ہمزہ کی تحقیق، دُوسرے ہمزہ کی کالیا تسہیل ۔

۲۔ " " " " دُوسرے ہمزہ کا واو مکسورہ سے ابدال ۔

شامیؒ، عاصمؒ، حمزۃؒ وکسائیؒ دونوں ہمزہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں

اِذَا اَقْضٰٓى اَمْرًا ۔

قالونؒ ودُوری بصریؒ وصلاً مدِ منفصل میں قصر وتوسط، ورشؒ وحمزۃؒ پانچ الف مدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر وباقی تین قُرّاء توسط کرتے ہیں ۔

امالہ:

اَلْمَلٰٓئِكَةُ (دوجگہ) ۔ بِكَلِمٰتٍ ۔ وَالْاٰخِرَةِ ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں ۔

اصْطَفٰكِ ۔ وَاصْطَفٰكِ ۔ اِذَا قَضٰى ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزۃؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں ۔

الدُّنْيَا ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صُغریٰ، حمزۃؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ ۔

اَتٰى ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، دُوری بصریؒ امالہ صُغریٰ، حمزۃؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ ——— ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ تا مِنْهُمُ الْكُفْرَ

فَيَكُونُ ○

نافعؒ مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ نون کا پیش اور شامیؒ نون کا زبر پڑھتے ہیں۔

وَيُعَلِّمُهُ۔

نافعؒ و عاصمؒ یا اور مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، حمزہؒ و کسائیؒ یا کی جگہ نون پڑھتے ہیں۔

وَالْإِنْجِيلَ۔ الْأَكْمَهَ۔ وَالْأَبْرَصَ۔

ورشؒ ہمزہ کی حرکت لام کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ وترکِ سکتہ اور وقفاً ہر واحد سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

وَرَسُولًا إِلَىٰ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ (پہلا نہ)۔ فَلَمَّآ أَحَسَّ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مدّ مکیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

إِسْرَآءِيلَ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدِّ منفصل میں پانچ الف مدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔ ورشؒ کے لئے اسم عجمی کی وجہ سے را پُر ہے۔

طَآئِرًا۔ تَدَّخِرُونَ۔

ورشؒ کے لئے زیر کی وجہ سے را باریک ہے۔

جِئْتُكُمْ (دو جگہ)۔ مِنْ رَّبِّكُمْ (دو جگہ)۔ وَرَبِّكُمْ۔ لَكُمْ (۳ جگہ)۔ وَأُنَبِّئُكُمْ۔ بُيُوتِكُمْ۔ كُنْتُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّكُمْ اَتِيْ۔ بُيُوْتِكُمْ اِنَّ۔ لَكُمْ اِنْ۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔ خَلَفؒ کے لئے مطلقاً ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

جِئْتُكُمْ (دو جگہ) ۔

سُوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو یا (ی) سے بدل دیتے ہیں۔

بِاٰيَةٍ (دو جگہ)، لَاٰيَةً۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

اَنِّيْٓ اَخْلُقُ۔

نافعؒ اَنِّيْ کے ہمزہ کا زیر اور یا کا وصلاً زبر پڑھتے ہیں مکیؒ، بصریؒ اَنِّيْ کے ہمزہ کا زبر اور وصلاً یا کا بھی زبر پڑھتے ہیں اور وقفاً تینوں کے لئے سکون ہے۔ شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ اَنِّيْ کے ہمزہ کا زبر اور یا کا حالتین میں سکون پڑھتے ہیں اور اس کے مَدِّ منفصل میں وصلاً شامیؒ عاصمؒ و کسائیؒ توسّط اور حمزہؒ پانچ الفی مَدّ کرتے ہیں۔

كَهَيْئَةِ۔

ورشؒ کے لئے مدّ لین میں توسّط و طول ہے۔

فِيْهِ۔ فَاعْبُدُوْهُ۔ مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا اُت میں صلہ ہے۔

طَيْرًا۔ نافعؒ طا کے بعد الف بعدہٗ ہمزہ مکسورہ (طَاْئِرًا) پڑھتے ہیں۔ اور اس کے مدّ متّصل میں قالونؒ توسّطاً اور ورشؒ پانچ الفی مَدّ کرتے ہیں، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ طا کو الف کے بغیر اور ہمزہ کی جگہ یائے ساکنہ (طَيْرًا) پڑھتے ہیں۔

تَاْكُلُوْنَ۔ مُؤْمِنِيْنَ ۝۔

ورشؒ و سُوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

بُيُوْتِكُمْ۔

ورشؒ، بصریؒ و حفصؒ با کا پیش اور قالونؒ، مکیؒ، شامیؒ، شعبہؒ، حمزہؒ و کسائیؒ با کا زیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑھتے ہیں۔

وَاَطِيْعُوْنِ ○۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل ہے۔

صِرَاطٌ۔

نافعؒ، بزیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، خلادؒ و کسائیؒ صاد اور قنبلؒ سین پڑھتے ہیں اور خلفؒ اشمام کرتے ہیں۔

امالہ: وَالْحِكْمَةَ۔ بِاٰيَةٍ (دو جگہ)۔ كَهَيْئَةِ۔ لَاٰيَةً۔

کسائیؒ وقفاً تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

وَالتَّوْرٰىةَ۔ مِنَ التَّوْرٰىةِ۔

قالونؒ فتح و تقلیل، ورشؒ و حمزہؒ تقلیل اور بصریؒ، ابن ذکوانؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

الْمَوْتٰى۔ عِيْسٰى۔

ورشؒ فتح و تقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغامِ صغیر: قَدْ جِئْتُكُمْ۔

نافعؒ، مکیؒ، ابن ذکوانؒ، عاصمؒ دال کا اظہار اور بصریؒ، ہشامؒ، حمزہؒ و کسائیؒ ادغام کرتے ہیں۔

ادغامِ کبیر: يَقُوْلُ لَهٗ۔ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا۔

سوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْ تا وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○

مَنْ اَنْصَارِیْ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

اَنْصَارِیْۤ اِلَى۔

نافعؒ وصلاً یا کا زبر اور مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ حالتین میں یا کو ساکن پڑھتے ہیں۔ مکیؒ و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوسیؒ وصلاً مدِّ منفصل میں قصر، دُوری بصریؒ قصر و توسّط، شامیؒ عاصمؒ و کسائیؒ توسّط اور حمزہؒ پانچ الفی مدّ کرتے ہیں۔

اٰمَنَّا (دو جگہ)۔ وَالْاٰخِرَةِ۔ اٰمَنُوْا۔ الْاٰیٰتِ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا۔ بِمَآ اَنْزَلْتَ۔ یٰعِیْسَی اِنِّیْ۔ کَفَرُوْا اِلٰی۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ و سُوسیؒ قصر اور شامیؒ، عاصمؒ و کسائیؒ توسّط کرتے ہیں۔

خَیْرُ۔ وَمُطَهَّرُكَ۔ وَالْاٰخِرَةِ۔

ورشؒ کے لئے یائے ساکنہ اور زیر کی وجہ سے راء باریک ہے۔

مَرْجِعُكُمْ۔ بَیْنَكُمْ۔ كُنْتُمْ۔ فَاُعَذِّبُهُمْ۔ وَمَا لَهُمْ۔ فَیُوَفِّیْهِمْ۔ اُجُوْرَهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔

خَلَفؒ کے لئے مطلقاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

فِیْهِ۔ نَتْلُوْهُ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ہاء میں صلہ ہے

وَالْاٰخِرَةِ۔ الْاٰیٰتِ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً سکتہ، خلّادؒ سکتہ و ترکِ سکتہ اور وقفاً ہر واحد سکتہ و نقل کرتے ہیں۔

فَیُوَفِّیْهِمْ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، شعبہؒ، حمزہؒ و کسائیؒ یا کی جگہ نون اور حفصؒ نون کی جگہ یا پڑھتے ہیں

امالہ: اَنْصَارِیْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دُوری علیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

یٰعِیْسٰی۔ الدُّنْیَا۔

ورشؒ فتح وتقلیل، بصریؒ امالہ صُغریٰ اور حمزۃؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

الْقِیٰمَةِ۔ وَالْاٰخِرَةِ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ۔ الْقِیٰمَةِ ثُمَّ۔ سُوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے۔

فَاَحْکُمْ بَیْنَکُمْ۔ سُوسیؒ وصلاً میم کو ساکن کر کے اخفاء مع الغنہ کرتے ہیں ——— ۱۲

اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی تا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ○

اٰدَمَ۔

ورشؒ کے لئے مدِّ بدل میں تثلیث ہے۔

حَاجَّكَ۔

سب قرّاء کے لئے مدِّ لازم میں تین یا پانچ الفی طول ہے۔

فِیْهِ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

جَآءَكَ۔ اَبْنَآئَنَا۔ اَبْنَآءَكُمْ۔ نِسَآءَنَا۔ نِسَآءَكُمْ۔ سَوَآءٍ۔

ورشؒ وحمزۃؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اَبْنَآءَكُمْ۔ وَنِسَآءَكُمْ۔ وَاَنْفُسَكُمْ۔ وَبَیْنَكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ۔

حمزۃؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق وتسہیل ہے۔

وَبَیْنَكُمْ اَلَّا۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ منفصل میں قصر وتوسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطلقاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا تَعَالَوْا اِلٰی۔ بَعْضًا اَرْبَابًا۔

ورشؒ وصلاً نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں اور خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

لَهُوَ (دو جگہ)۔

قالونؒ، بصریؒ وکسائیؒ ھا کا سکون اور باقی قُرّاء پیش پڑھتے ہیں۔

يَاهَلَ۔

قالونؒ ودُوری بصریؒ مدِّ منفصل میں قصر وتوسط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسط کرتے ہیں۔

شَيْئًا۔

ورشؒ مدّلین میں توسط وطول کرتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ وترک سکتہ اور وقفاً حمزہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کی نقلِ تنوین اور ہمزہ کے حذف کے بعد تنوین کا الف سے ابدال۔

(ب) ہمزہ کا یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد " " " " " "۔

شَيْئًا وَّ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

امالہ: عِيْسٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صُغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

جَآءَكَ قف۔

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

كَلِمَةٌ۔

کسائیؒ وقفاً میم کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغامِ کبیر: قَالَ لَهٗ۔ سوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ ... وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

يَاَهْلَ (۳ جگہ) فِيْ اِبْرٰهِيْمَ - وَمَآ اُنْزِلَتِ - مِنْۢ بَعْدِهٖ اَفَلَا - هٰٓؤُلَآءِ (پہلا مَدّ) اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ -

قالونؒ و دُوریؒ بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مَدّ، مکّیؒ و سُوسیؒ قصر، باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

تُحَآجُّوْنَ (دو جگہ) ..

سب قُرّاء کے لئے مدّاتِ لازم میں تین یا پانچ الفی طول ہے۔

اِبْرٰهِيْمُ (۳ جگہ)۔

ورشؒ اسمِ عجمی کی وجہ سے راء کو پُر پڑھتے ہیں۔

وَالْاِنْجِيْلُ -

ورشؒ ہمزہ کا زیر لام کو دے کر اس کو گرا دیتے ہیں۔ خَلَفٌ و صلاً سکتہ، خلّادؒ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں۔

هَاَنْتُمْ - حَاجَجْتُمْ - لَكُمْ (دو جگہ) - وَاَنْتُمْ (تین جگہ) - يُضِلُّوْنَكُمْ - اَنْفُسَهُمْ -

قالونؒ میمِ جمع میں وصلاً ترک صلہ و صلہ اور مکّیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عِلْمٌ ۙ وَّ - يَهُوْدِيًّا وَّ - لَا نَصْرَانِيًّا وَّ - مُسْلِمًا ۭ وَّ -

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

اتَّبَعُوْهُ -

مکّیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

النَّبِيُّ -

نافعؒ با کے بعد یا ساکنہ، بعدہٗ ہمزہ مضموم پڑھتے ہیں اور اس کے مدِّ متّصل میں قالونؒ توسّط اور ورشؒ پانچ الفی مَدّ کرتے ہیں، باقی چھ قُرّاء ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد یا کو مُشَدَّد پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِ -

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ -

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

طَآئِفَةٌ - هٰٓؤُلَآءِ (دو سا مَدّ)۔

ورشؒ وحمزہؒ مدِّ منفصل میں پانچ الفی مَدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

مِنْ اَهْلِ -

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر نون کو دے کر اسے گرا دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

هَآ اَنْتُمْ -

قالونؒ و دُوری بصریؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

ھا کے بعد الف اور ہمزہ کی کا لالف تسہیل اور الف مدّہ میں مَدّ وقصر۔ سوسیؒ کے لئے صرف ذیل کی ایک وجہ ہے:

ھا کے بعد الف اور ہمزہ کی کا لالف تسہیل اور الف مدّہ میں قصر۔ ورشؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱۔ ھا کو الف کے بغیر اور ہمزہ کی کا لالف تسہیل۔

۲۔ " " " " " اور ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد پانچ الفی مَدّ (بوجہ مدِّ لازم)۔

بزیؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ، عاصمؒ وکسائیؒ ھا کے بعد الف اور قنبلؒ ھا کو الف کے بغیر پڑھتے ہیں اور ہمزہ کو سب قُرّاء تحقیق سے پڑھتے ہیں۔ بزیؒ مدِّ منفصل میں قصر، شامیؒ، عاصمؒ وکسائیؒ توسّط اور حمزہؒ پانچ الفی مَدّ کرتے ہیں۔

امالہ: التَّوْرٰىةُ -

قالونؒ فتحہ وتقلیل، ورشؒ وحمزہؒ امالہ صُغریٰ اور بصریؒ، ابن ذکوانؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

النَّاسِ -

دُوری بصریؒ کے لئے امالہ محضہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طَآئِفَةٌ۔

کسائیؒ وقفاً فا کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں ——— ۱۲

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ تا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ○

لَعَلَّهُمْ۔ دِيْنَكُمْ۔ اُوْتِيْتُمْ۔ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ۔ رَبِّكُمْ۔ وَمِنْهُمْ۔ بِاَنَّهُمْ۔ وَهُمْ

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

اُوْتِيْتُمْ اَوْ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔

خَلْفَ ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ۔

طَآئِفَةٌ۔ يَشَآءُ (دو جگہ)۔ قَآئِمًا۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الف مدّ، باقی قرّا توسّط کرتے ہیں۔

يَشَآءُ (دو جگہ)۔

ھشامؒ و حمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط، قصر۔

(ب) ہمزہ کی کاملوا و تسہیل اور رَوم کے ساتھ الف مدّہ میں مدّ و قصر۔

قَآئِمًا۔

حمزہؒ وقفاً ہمزہ کی کاملوا تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ و قصر کرتے ہیں۔

مِنْ اَهْلِ (دو جگہ)۔ قُلْ اِنَّ (دو جگہ)۔ مَنْ اِنْ (دو جگہ)

ورشؒ نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلْفَ ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

اٰمِنُوْا۔ اٰمَنُوْا۔ اُوْتِيْتُمْ۔ اٰخِرَهٗ۔

ورشؒ کے لئے مدّات بدل میں تثلیث ہے۔

اٰخِرَهٗ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ زیر کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ۔ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ۔ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا۔ اَنْ یُّؤْتٰٓى اَحَدٌ۔ مَآ اُوْتِیْتُمْ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا۔ یُؤْتٰى۔ یُؤْتِیْهِ۔ تَاْمَنَّا (دو جگہ)۔

ورشؒ و سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کی موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

اَنْ یُّؤْتٰى۔

نافعؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ ایک ہمزہ (اخبار سے) پڑھتے ہیں مکیؒ اول میں ایک ہمزہ مفتوح زیادہ کرنے کے بعد (استفہام سے) ادخالِ الف کے بغیر اور دوسرے ہمزہ کی کالالف تسہیل کرتے ہیں۔

اَنْ یُّؤْتٰى۔ مَنْ یَّشَآءُ (دو جگہ)۔ عَلِیْمٌ ۙ یَّخْتَصُّ۔ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّهٖٓ۔ سَبِیْلٌ ؕ وَّ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

یُؤْتِیْهِ۔ تَاْمَنَّا (دو جگہ)۔ عَلَیْهِ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا اُت میں صلہ ہے۔

یُؤَدِّهٖٓ (دو جگہ)۔

قالونؒ و ھشامؒ ضمیر کی ھا کو مکسور وصلہ کے بغیر (یُؤَدِّهِ) پڑھتے ہیں اور ہشامؒ کے لے صلہ بھی صحیح ہے لیکن طریق کے خلاف ہے۔ ورشؒ، مکیؒ، ابن ذکوان حفصؒ و کسائیؒ ضمیر کی ھا کو مکسور مع صلہ (یُؤَدِّهٖ) پڑھتے ہیں اور اس کے مدّ منفصل میں وصلاً ورشؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ قصر، ابن ذکوانؒ حفصؒ اور کسائیؒ توسّط کرتے ہیں۔ بصریؒ، شعبہؒ اور حمزہؒ ضمیر کی ھا کو ساکن (یُؤَدِّهْ) پڑھتے ہیں۔ حمزہؒ کے لئے وصلاً ترک سکتہ و سکتہ، خلادؒ کے لئے ترک سکتہ اور وقفاً دونوں کے لئے مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی ہے۔

یُؤَدِّهْ (دو جگہ)

ورشؒ ہمزہ کو واو مفتوحہ سے بدل دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِي الْأُمِّيِّنَ ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

امالہ: طَآئِفَةٌ ۔

کسائیؒ وقفاً فا کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

النَّهَارِ - بِقِنْطَارٍ - بِدِينَارٍ -

ورشؒ تقلیل، بصری ودُوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

الْهُدٰى - هُدًى (وقفًا) - يُؤْتٰى ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ ـــــــــــ ۱۲

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى تا وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ط

مَنْ اَوْفٰى - قَلِيلًا اُولٰٓئِكَ - لِبَشَرٍ اَنْ ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر اسے گرا دیتے ہیں۔ خَلَفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

وَاَيْمَانِهِمْ - لَهُمْ (دوجگہ) - اِلَيْهِمْ - وَلَا يُزَكِّيهِمْ - مِنْهُمْ - اَلْسِنَتَهُمْ وَهُمْ - بِمَا كُنْتُمْ (دوجگہ) - وَلَا يَأْمُرَكُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَلَا يَأْمُرَكُمْ اَنْ ۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدِّ منفصل میں قصر وتوسّط۔ ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خَلَفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ۔

اُولٰٓئِكَ - اَلْمَلٰٓئِكَةَ ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ منفصل میں پانچ الفی مد اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

فِي الْاٰخِرَةِ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں۔

فِی الْاٰخِرَۃِ ۔

ورشؒ زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

اِلَیْھِمْ ۔

حمزہؒ مطلقاً ھا کا پیش اور باقی قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وقفاً ترک سکتہ، سکتہ و نقل اور خلادؒ ترک سکتہ و نقل اور وصلاً خلفؒ ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

اَلِیْمٌ ۝ وَاِنَّ ۔ لَفَرِیْقًا یَّلْوٗنَ ۔ اَنْ یُّؤْتٰٓی ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

لِتَنْسُبُوْہُ ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ و کسائیؒ سین کا زیر اور شامیؒ، عاصمؒ و حمزہؒ زیر پڑھتے ہیں۔

لِتَحْسَبُوْہُ ۔

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ کرتے ہیں۔

یُؤْتِیَہٗ ۔ وَلَا یَاْمُرَکُمْ ۔

ورشؒ و سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

وَالنُّبُوَّۃَ ۔

نافعؒ با کے بعد واو ساکن اس کے بعد ہمزہ مفتوح پڑھتے ہیں اور اس کے مدِّ منفصل میں قالونؒ توسّط اور ورشؒ پانچ الف مدّ کرتے ہیں۔ باقی چھ قرّاء ہمزہ کو واو سے بدل کر واو کا واو میں ادغام کرنے کے بعد واو کو مشدّد پڑھتے ہیں۔

تُعَلِّمُوْنَ ۔

نافعؒ مکیؒ و بصریؒ تا کا زبر، عین کا سکون اور لام کا فتحہ و مخفف (تَعْلَمُوْنَ)۔ شامیؒ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عاصم، حمزہؒ و کسائیؒ تا کا پیش، عین کا زبر اور لام مکسور و مشدد (یُعَلِّمُوْنَ) پڑھتے ہیں۔

وَلَا يَأْمُرَكُمْ۔

نافعؒ، مکیؒ و کسائیؒ را کا کامل پیش پڑھتے ہیں۔ دُوری بصریؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱۔ را کا سکون، ۲۔ را کے پیش میں اختلاس۔ سُوسیؒ کے لئے صرف را کا سکون ہے، شامیؒ عاصمؒ حمزہؒ را کا زبر پڑھتے ہیں۔

وَالنَّبِيِّيْنَ۔

نافعؒ یا کے بعد یا ساکنہ بعدہٗ ہمزہ مکسورہ اس کے بعد یا ساکنہ (وَالنَّبِيِّيْنَ) پڑھتے ہیں قالون مدِّ متصل میں توسّط اور ورش پانچ الف مدّ کرتے ہیں۔ باقی چھ قُرّاء ہمزہ مکسورہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد یا کو مُشَدَّد پڑھتے ہیں۔

الْآخِرَةِ۔ وَالنَّبِيِّيْنَ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

أَرْبَابًا ۞ أَيَأْمُرُكُمْ۔

ورشؒ وصلاً نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں اور خلفؒ ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

امالہ: بَلٰى۔ اَوْفٰى۔ وَاتَّقٰى۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

الْاٰخِرَةِ۔ الْقِيٰمَةِ۔ وَالنُّبُوَّةَ۔ الْمَلٰٓئِكَةَ۔

کسائیؒ وقفاً ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

لِلنَّاسِ۔

دُوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ۔ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ۔

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ ءَ اَنْتُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○

اَيَأْمُرُكُمْ۔

نافع، مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ را کا کامل پیش پڑھتے ہیں، دُوری بصریؒ کے لئے دو وجوہ ہیں (۱) را کا سکون (۲) را کے پیش میں اختلاس، سُوسیؒ کے لئے صرف را کا سکون ہے۔

اَيَأْمُرُكُمْ۔ لَتُؤْمِنُنَّ۔

ورشؒ و سُوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

اَيَأْمُرُكُمْ۔ اَنْتُمْ۔ اَ تَيْتُكُمْ۔ جَآءَكُمْ۔ مَعَكُمْ (دو جگہ)۔ ءَ اَقْرَرْتُمْ۔ وَاَخَذْتُمْ۔ ذٰلِكُمْ۔ رَبِّهِمْ۔ مِنْهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ط۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔ خَلَفؒ کے لئے ترک سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ کے لئے ترکِ سکتہ ہے۔

اِذْ اَنْتُمْ۔ وَاِذْ اَخَذَ۔ قُلْ اٰمَنَّا۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خَلَفؒ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

النَّبِيّٖنَ۔

نافعؒ با کے بعد یائے ساکنہ اس کے بعد ہمزہ مکسورہ بعدہٗ یائے ساکنہ پڑھتے ہیں اور مدِّ منفصل میں قالونؒ توسّط اور ورشؒ پانچ الفی مَدّ کرتے ہیں۔ باقی چھ قُرّاء ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد یا کو مُشَدَّد پڑھتے ہیں۔

لَمَآ۔

نافع مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ و کسائیؒ لام کا زبر اور حمزہؒ لام کا زیر پڑھتے ہیں۔

اٰتَيْتُكُمْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نافعؒ تا مضموم کی جگہ نون مفتوح بعدہٗ الف (اَنَبِّئُکُمْ) اور مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ حمزہؒ اور کسائیؒ نون کی جگہ تا مضموم پڑھتے ہیں۔

لَمَآ اٰتَیْتُکُمْ۔ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا۔ وَلَہٗٓ اَسْلَمَ۔ وَمَآ اُنْزِلَ (دو جگہ)۔ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَمَآ اُوْتِیَ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مَدّ، مکیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

النَّبِیّٖنَ۔ اٰتَیْتُکُمْ۔ اٰمَنَّا۔ اُوْتِیَ۔ وَالنَّبِیُّوْنَ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

کِتٰبٍ وَّ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

جَآءَکُمْ۔ فَاُولٰٓئِکَ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متّصل میں پانچ الف مَدّا اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں

ءَاَقْرَرْتُمْ۔

قالونؒ و بصریؒ کے لئے پہلے ہمزہ کی تحقیق مع ادخالِ الف اور دوسرے ہمزہ کی کالالف تسہیل ہے۔

ورشؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:۔

۱۔ پہلے ہمزہ کی تحقیق ادخالِ الف کے بغیر اور دوسرے ہمزہ کی کالالف تسہیل ہے۔

۲۔ " " " " اور دوسرے ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول (بوجہ مدّ لازم)۔

مکیؒ کیلئے پہلے ہمزہ کی تحقیق ادخال الف کے بغیر اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے۔ ہشامؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱۔ دونوں ہمزہ کی تحقیق اور ادخالِ الف۔

۲۔ پہلے ہمزہ کی تحقیق مع ادخال الف اور دوسرے ہمزہ کی کالالف تسہیل۔ ابن ذکوانؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ کے لئے ادخال الف کے بغیر دونوں ہمزہ کی تحقیق ہے۔

یَبْغُوْنَ۔

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ، شعبہؒ، حمزہؒ و کسائیؒ تا (خطاب کا صیغہ)، بصریؒ و حفصؒ یا (غائب کا صیغہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑھتے ہیں۔

وَالْاَرْضِ وَالْاَسْبَاطِ۔

ورشؒ نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

وَاِلَيْهِ۔ مکیؒ کیلئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

يُرْجَعُوْنَ ۝۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، شعبہؒ، حمزہؒ وکسائیؒ تا (خطاب کا صیغہ) اور حفصؒ یا (غائب کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

اَفَغَيْرَ۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کی وجہ سے را باریک ہے۔

اِبْرٰهِيْمَ۔

ورشؒ کے لئے اسم عجمی کی وجہ سے را مفخم ہے۔

وَالنَّبِيُّوْنَ۔

نافعؒ با کے بعد یا ساکنہ اس کے بعد ہمزہ مضموم، بعدہٗ واو ساکن پڑھتے ہیں اور مدِّ متصل میں قالونؒ توسط اور ورشؒ پانچ الف مدّ کرتے ہیں۔ باقی چھ قرّاء ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد یا کو مشدّد پڑھتے ہیں۔

امالہ: جَآءَكُمْ۔

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

تَوَلّٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

مُوْسٰى۔ عِيْسٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل۔ بصریؒ امالہ صغریٰ۔ حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

وَحِكْمَةٍ۔

کسائیؒ وقفاً میم کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادغامِ صغیر: اَخَذْتُمْ۔

نافعؒ، بصریؒ، شامیؒ، شعبہؒ، حمزہؒ و کسائیؒ ادغام اور مکیؒ و حفصؒ اظہار کرتے ہیں۔

ادغامِ کبیر: اَسْلَمَ مَنْ۔ وَنَحْنُ لَهٗ۔

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ تا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

غَيْرَ۔ الْاٰخِرَةِ۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ اور زیر کو جہ سے را باریک ہے۔

غَيْرَ الْاِسْلَامِ۔ مِلْءُ الْاَرْضِ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت لام کو دے کر اسے حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً سکتہ اور خَلَّادٌ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ۔ فَلَنْ يُّقْبَلَ (دو جگہ) حَقٌّ وَّ۔ ذَهَبًا وَّ۔ اَلِيْمٌ وَّ۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

مِنْهُ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

وَهُوَ۔

قالونؒ، بصریؒ و کسائیؒ ھا کو ساکن، باقی قُرّاء مضموم پڑھتے ہیں۔

فِی الْاٰخِرَةِ۔ الْاَرْضِ۔

ورش ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً سکتہ اور خَلَّادٌ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں۔

اِيْمَانِهِمْ (دو جگہ)۔ جَزَآؤُهُمْ۔ عَلَيْهِمْ۔ هُمْ (دو جگہ)۔ تَوْبَتُهُمْ۔ اَحَدِهِمْ۔ لَهُمْ (دو جگہ)۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَزَآؤُهُمْ اَنَّ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔
خَلَفؒ ترک سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ ترکِ سکتہ۔

اِیْمَانِهِمْ (دو جگہ)۔ الْاٰخِرَةِ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدِّ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مَدّ، مکیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

جَآءَهُمْ۔ اُولٰٓئِكَ (تین جگہ)۔ جَزَآؤُهُمْ۔ وَالْمَلٰٓئِكَةِ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متّصل میں پانچ الفی مَدّ کرتے ہیں، باقی قُرّاء توسّط۔

عَلَيْهِمْ۔

حمزہؒ مطلقاً ھا کا پیش اور باقی قُرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

وَاَصْلَحُوْا۔

ورشؒ صاد کے سکون اور لام کی زَبر کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

رَحِيْمٌ ۝ اِنَّ۔ مِنْ اَحَدِهِمْ۔ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

الضَّآلُّوْنَ ۝۔

سب قُرّاء کے لئے مدِّ لازم میں تین یا پانچ الفی طول ہے۔

وَاَصْلَحُوْا۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل ہے۔

امالہ: جَآءَهُمْ۔

ابن ذکوانؒ و حمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالنَّاسِ۔

دُوری بصریؒ کے لئے امالہ محضہ ہے۔

وَلَوِ افْتَدٰی۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

فِی الْاٰخِرَةِ۔ لَعْنَةَ۔ وَالْمَلٰٓئِكَةِ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغامِ کبیر: یَبْنَتَ غَیْرَ۔

سوسیؒ کے لئے دو وجوہ ہیں، اظہار وادغام۔

بَعْدِ ذٰلِكَ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مُوضِحُ القِرَاءَات کا تیسرا پارہ خَتم ہوا

ملنے کے پتے

1۔

468/30 ——— گارڈن ایسٹ۔

لسبیلہ ہاؤس۔ نشتر روڈ۔ کراچی 5

2۔

مدرسہ تجوید القرآن

• بلاک ایچ۔ شمالی ناظم آباد

کراچی۔ 33

(انجمن شاہ پریس کراچی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ۝ لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ

مُوضِحُ القِرَاءَاتِ
فِي
السَّبْعِ المتواترات

جُزء ۔۔۔ ۴

تالیف

اُستاذ القراءات مولانا قاری المقری محمد حبیب اللہ دامت فیوضہم

باہتمام: (قاری حافظ) محمد عنایت اللہ (ایم اے، بی کام وفاضل قراءاتِ سبعہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ تا عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ○

الْبِرَّ

ورشؒ زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

شَيْءٍ

ورشؒ مدِّ لین میں توسّط وطول کرتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ وترکِ سکتہ۔

لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ، (پہلا مد) فَاتْلُوْهَآ اِنْ۔

قالونؒ ودوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر، باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اِسْرَآءِيْلَ (دوجگہ)۔ فَاُولٰٓئِكَ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ، باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اِسْرَآءِيْلَ (دوجگہ)۔ اِبْرَاهِيْمَ (دوجگہ)۔

ورشؒ کے لئے اسم عجمی کیوجہ را پر ہے۔

اِسْرَآءِيْلَ (دوجگہ)

ورشؒ کے لئے استثناء کی وجہ سے مدِّ بدل میں توسّط وطول نہیں صرف قصر ہے۔

تُنَزَّلَ۔

نافعؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ نون کا زبر اور زا کو مُشَدَّد، مکیؒ وبصریؒ نون کو ساکن اور زا کو مخفف (تُنْزَلَ) پڑھتے ہیں۔

فَاْتُوْا۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُمْ۔

قالونؒ میم جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلاً اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

حَنِيْفًا وَّ ۔ بَيْتٍ وُّضِعَ ۔ مُبٰرَكًا وَّ ۔ اٰمِنًا ط وَّ ۔ سَبِيْلًا وَّ۔

خَلَفٌؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے

حِجُّ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ وشعبہؒ حا کا زیر اور حفصؒ، حمزہؒ وکسائیؒ حا کا زبر پڑھتے ہیں۔

اٰيٰتٌ ۔ اٰمِنًا۔

ورشؒ کے لئے تاءِ بدل میں تثلیث ہے

فِيْهِ ۔ اِلَيْهِ ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا ات میں صلہ ہے۔

امالہ :۔ التَّوْرٰىةُ ، بِالتَّوْرٰىةِ۔

قالونؒ فتحہ وتقلیل، ورشؒ وحمزہؒ امالہ صغریٰ اور بصریؒ، ابن ذکوانؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

اِفْتَرٰى ۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

مِلَّةَ ، بِبَكَّةَ۔

کسائیؒ وقفاً لام کی حرکت کو امالہ سے اور کاف کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر :۔ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۔

سوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تا بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ج

يَاَهْلَ (دوجگہ)۔ يَاَيُّهَا (دوجگہ) ۔ اٰمَنُوْٓا اِنْ ۔ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ج۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قالونؒ و دوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں صلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

بِاٰیٰتِ۔ اٰیٰتُ۔ اٰمَنَ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

مَنْ اٰمَنَ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر نون کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

عِوَجًا۔ وَمَنْ یَّعْتَصِمْ۔ مُسْتَقِیْمٍ ۝ یٰٓاَیُّهَا۔ جَمِیْعًا۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

وَاَنْتُمْ (تین جگہ)۔ یَرُدُّوْكُمْ۔ اِیْمَانِكُمْ۔ عَلَیْكُمْ (دو جگہ) وَفِیْكُمْ۔ كُنْتُمْ۔ قُلُوْبِكُمْ۔ فَاَصْبَحْتُمْ۔

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَلَیْكُمْ اٰیٰتُ۔ عَلَیْكُمْ اِذْ۔ كُنْتُمْ اَعْدَآءً۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

شُهَدَآءُ۔ اَعْدَآءً۔

ورشؒ و حمزہؒ مداتِ منفصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

شُهَدَآءُ ط۔

ہشامؒ و حمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:۔

(الف) ہمزہ کا الف سے ابدال کرنے کے بعد طول، توسّط و قصر۔

(ب) ہمزہ کی کاً لواً و تسہیل اور رَوم کے ساتھ الف مدّہ میں مدّ و قصر۔

صِرَاطٍ۔

نافعؒ، بزیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، خلادؒ و کسائیؒ صاد اور قُنبلؒ سین پڑھتے ہیں، خلفؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صاد کا زا میں اشمام کرتے ہیں۔

وَلَا تَفَرَّقُوْا۔

نافعؒ، قنبلؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ تا کو مخفف اور بزیؒ تا کو مشدد پڑھتے ہیں اور مد لازم کیوجہ سے طول بھی کرتے ہیں۔

امالہ :- كٰفِرِيْنَ ○۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ و دوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

نَتْلُوْ۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ۔

تُفْتِنِّيْ۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور کسائیؒ امالہ کبریٰ ——— ۱۲

وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ تا ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

وَكُنْتُمْ (دو جگہ)۔ فَاَنْقَذَكُمْ۔ لَكُمْ۔ لَعَلَّكُمْ۔ مِنْكُمْ۔ لَهُمْ۔ وُجُوْهُهُمْ (دو جگہ)۔ اَكَفَرْتُمْ۔ اِيْمَانِكُمْ۔ هُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

لَكُمْ اٰيٰتِهٖ۔ مِنْكُمْ اُمَّةٌ۔ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدات منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الفی مد اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

اٰيٰتِهٖ۔ اِيْمَانِكُمْ۔ اٰيٰتُ۔

ورشؒ کے لئے مدات بدل میں تثلیث ہے۔

اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ۔ عَظِيْمٌ ○ يَوْمَ۔ وُجُوْهٌ وَّ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

وَيَاْمُرُوْنَ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

وَاُولٰٓئِكَ (دو جگہ)۔ جَآءَهُمْ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات منفصل میں پانچ الفی مدّاور باقی قصراً۔ توسّط کرتے ہیں۔

امالہ:۔ حُفْرَةٍ۔ اُمَّةٌ۔

کسائیؒ وقفاً را کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے اور میم کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

النَّارِ۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ ودوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر:۔ اَلْعَذَابَ بِمَا۔ رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ۔ يُرِيْدُ ظُلْمًا۔

سوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ تا وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ○

فِي الْاَرْضِ۔ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ۔ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَآءَ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ وترکِ سکتہ اور وقفاً خَلَفٌ وخلادؒ سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

تُرْجَعُ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ تا کا پیش اور جیم کا زبر اور شامیؒ، حمزہؒ وکسائیؒ تا کا زبر اور جیم کا زیر پڑھتے ہیں۔

كُنْتُمْ۔ لَهُمْ۔ يَضُرُّوْكُمْ۔ يُقَاتِلُوْكُمْ۔ بِاَنَّهُمْ۔ وَهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر وتوسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خَلَفٌ ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ۔

خَيْرٌ۔ خَيْرًا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ یا ساکنہ کیوجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ۔ مِنْ اَهْلِ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

تَأْمُرُوْنَ۔ تُؤْمِنُوْنَ۔ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو اس کی پہلی حرکت کیموافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

وَلَوْاٰمَنَ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ۔ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ۔ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

اِلَّآ اَذًى۔ ثُقِفُوْٓا اِلَّآ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ وصلاً مدات منفصل میں قصر وتوسط۔ ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مد، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ۔ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ۔

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ وعاصمؒ وصلاً ھا کا زیر اور میم کا پیش پڑھتے ہیں۔ بصریؒ وصلاً ھا وميم دونوں کا زیر اور حمزہؒ وکسائیؒ دونوں حرفوں کا پیش پڑھتے ہیں اور وقفاً حمزہؒ ھا کا پیش، باقی قرّاء زیر اور میم کو سب قرّاء ساکن پڑھتے ہیں۔

وَبَآءُوْ۔ الْاَنْۢبِيَآءَ۔ سَوَآءً۔ قَآئِمَةٌ۔ اٰنَآءَ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات منفصل میں پانچ الف مد اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

اٰمَنَ۔ بَآءُوْ۔ بِاٰيٰتِ۔ اٰيٰتٍ۔ اٰنَآءَ۔

ورشؒ کے لئے مدات بدل میں تثلیث ہے۔

الْاَنْۢبِيَآءَ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نافعؒ یا کی جگہ ہمزۂ مفتوحہ اور مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ہمزہ کے بجائے یا مفتوحہ پڑھتے ہیں۔

سَوَآءً۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی کا لألف تسہیل اور الف مدہ میں مدّ وقصر ہے۔

امالہ:۔ اُمَّةٍ۔ الذِّلَّةُ۔ الْمَسْكَنَةُ۔ اُمَّةٌ۔ قَآئِمَةٌ۔

کسائیؒ وقفاً ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

لِلنَّاسِ۔ مِنَ النَّاسِ۔

دوری بصریؒ کے لئے امالہ محضہ ہے

اَذًى ط (وقفاً)

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر:۔ وَالْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ۔

سوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۙ تا صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ط

عَنْهُمْ۔ اَمْوَالُهُمْ۔ اَوْلَادُهُمْ۔ هُمْ۔ اَنْفُسُهُمْ (دوجگہ) دُوْنِكُمْ۔ لَا يَاْلُوْنَكُمْ۔ عَنِتُّمْ۔ اَفْوَاهِهِمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ۔ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ط

قالونؒ بحالت صلہ مدّات منفصل میں قصر وتوسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ۔

يُؤْمِنُوْنَ۔ يَاْمُرُوْنَ۔ يَاْلُوْنَكُمْ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو اس سے پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

الْخَيْرَاتِ۔ صِرٌّ۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ اور زیر کی وجہ سے را باریک ہے۔

وَاُولٰٓئِكَ (دو جگہ)۔ الْبَغْضَآءُ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

وَمَا يَفْعَلُوْا۔ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ وشعبہؒ ی کی جگہ ت (خطاب کا صیغہ) اور حفصؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ت کی جگہ ی (غائب کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ۔ شَيْـًٔا وَّ۔ خَبَالًا وَّ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

تُكْفَرُوْهُ۔ فَاَهْلَكْتُهٗ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا ات میں صلہ ہے۔

فَاَهْلَكْتُهٗ ط۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

(۱) ہمزہ کی تحقیق (۲) ہمزہ کی کا لُ الف تسہیل۔

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ۔ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ۔ يٰٓاَيُّهَا۔

قالونؒ ودوری بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

شَيْـًٔا۔

ورشؒ مدّلین میں توسّط وطول کرتے ہیں اور خلفؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ وترک سکتہ، حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:۔

(۱) یا کو ہمزہ کی نقل تنوین اور حذف ہمزہ کے بعد تنوین کا الف سے ابدال۔ (۲) ہمزہ کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام کے بعد تنوین کا الف سے ابدال۔

صِرٌّ اَصَابَتْ۔ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ۔ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں اور وقفاً دونوں کے لئے مذکورہ وجوہ اور نقل بھی ہے۔

ظَلَمُوْا۔ ظَلَمَهُمُ

ورشؒ ظا اور لام کے فتحہ کیوجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

الْاٰخِرِ۔ اٰمَنُوْا۔

ورشؒ مدات بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

امالہ: وَيُسَارِعُوْنَ۔

دوریؒ علیؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

النَّارِ۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ و دوری علیؒ امالہ کبریٰ۔

الدُّنْيَا۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

بِطَانَةً۔

کسائیؒ وقفاً نون کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: كَمَثَلِ رِيْحٍ۔

سوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ نا وَاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ج

كُنْتُمْ۔ هَاَنْتُمْ۔ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ۔ لَقُوْكُمْ۔ بِغَيْظِكُمْ۔ تَمْسَسْكُمْ۔ تَسُؤْهُمْ۔ تُصِبْكُمْ۔ لَا يَضُرُّكُمْ۔ كَيْدُهُمْ۔ مِنْكُمْ۔ وَاَنْتُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ ۔ بِغَيْظِكُمْ اِنَّ ۔ وَاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ ذواتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ مطلقاً ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ۔

هٰٓاَنْتُمْ ۔

قالونؒ و بصریؒ ھا کے بعد الف اور ہمزہ کی کا لاالف تسہیل اور الف مدّہ میں قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّ و قصر اور سُوسیؒ صرف قصر کرتے ہیں۔ ورشؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

(۱) ھا کو الف کے بغیر اور ہمزہ کی کا لاالف تسہیل

(۲) " " " " " اور ہمزہ کا الف سے ابدال کے بعد مدّ لازم کیوجہ سے پانچ الفی طول۔

بزّیؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ ھا کے بعد الف اور قُنبلؒ ھا کو الف کے بغیر پڑھتے ہیں اور ہمزہ کو یہ قُرّاء تحقیق سے پڑھتے ہیں، اس کے مدِّ منفصل میں بزّیؒ قصر، شامیؒ، عاصمؒ و کسائیؒ توسّط اور حمزہؒ پانچ الفی مدّ کرتے ہیں۔

لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۔ عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ و ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

اُولَآءِ ۔ طَآئِفَتٰنِ ۔

ورش و حمزہؒ مدّاتِ منفصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

تُؤْمِنُوْنَ ۔ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

ورشؒ و سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ وصلاً مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

الْاٰيٰتِ ۔ اٰمَنَّا ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا۔ مُحِيْطٌ ○ وَّاِذْ۔ بِبَدْرٍ وَّ۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

تَسُؤْهُمْ۔

حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔ سوسی کیلئے استثناء کیوجہ سے ابدال نہیں ہے۔

لَا يَضُرُّكُمْ۔

نافعؒ، مکیؒ و بصریؒ ضاد کا زیر اور راکا جزم (لَا يَضِرْكُمْ) اور شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ ضاد و را دونوں کا پیش اور راکو مُشَدَّد پڑھتے ہیں۔

شَيْئًا ط۔

ورشؒ مُدّ لین میں توسّط و طول کرتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً سکتہ و خلادٌ سکتہ و ترک سکتہ حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

(۱) ہمزہ کی تنوین یا کو نقل کرکے اور حذفِ ہمزہ کے بعد تنوین کا الف سے ابدال۔

(۲) ہمزہ کا یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد " " " " " "۔

شَيْئًا ۚ اِنَّ۔ مِنْ اَهْلِكَ۔ عَلِيْمٌ ○ اِذْ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً نون تنوین اور نون ساکن پر ترک سکتہ و سکتہ اور خلادٌ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

امالہ: حَسَنَةٌ۔ سَيِّئَةٌ۔ اَذِلَّةٌ۔

کسائیؒ وقفاً ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں ——— ۱۲

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَا غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

لَعَلَّكُمْ۔ يَكْفِيَكُمْ۔ يُمْدِدْكُمْ۔ رَبُّكُمْ (دو جگہ)۔ يَاْتُوْكُمْ۔ فَوْرِهِمْ۔ يُمْدِدْكُمْ۔ لَكُمْ۔ قُلُوْبُكُمْ۔ يَكْبِتَهُمْ۔ عَلَيْهِمْ۔ يُعَذِّبَهُمْ۔ فَاِنَّهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

يَكْفِيَكُمْ اَنْ۔ عَلَيْهِمْ اَوْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قالونؒ بحالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ۔

لِلْمُؤْمِنِيْنَ۔ يَأْتُوْكُمْ۔

ورشؒ و سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو اس سے پہلی حرکت کیموافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ۔ اَنْ يُّمِدَّكُمْ۔ لِمَنْ يَّشَآءُ۔ مَنْ يَّشَآءُ۔ رَحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے

اٰلٰٓفٍ (دو جگہ)

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ (دو جگہ)۔ خَآئِبِيْنَ ۝۔ لِمَنْ يَّشَآءُ۔ مَنْ يَّشَآءُ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

خَآئِبِيْنَ ۝۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ و قصر ہے۔

مَنْ يَّشَآءُ ط۔

ھشامؒ و حمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط و قصر۔

(ب) ہمزہ کی کالواو تسہیل مع الرّوم اور الف مدّہ میں مدّ و قصر۔

مُنْزَلِيْنَ ۝۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ نون کو ساکن اور زا کو مخفّف، شامیؒ نون کا زبر اور زا کو مشدّد پڑھتے ہیں۔

بَلٰٓى اِنْ۔ كَفَرُوْٓا اَوْ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

تَصْبِرُوْا۔ يَغْفِرُ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ زیر کیوجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

مُسَوِّمِينَ ۝ ۔

نافعؒ، شامیؒ، حمزہؒ وکسائیؒ واؤ کا زبر اور مکیؒ، بصریؒ اور عاصمؒ واؤ کا زیر پڑھتے ہیں۔

مِنَ الْاَمْرِ ۔ فِي الْاَرْضِ ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

شَيْءٌ ۔

ورشؒ مدّین میں توسّط وطول کرتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ۔

شَيْءٌ اَوْ ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر نون تنوین کو دیکر اسے گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً نون تنوین پر ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ ۔

حمزہؒ مطلقاً ھا کا پیش اور باقی قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

امالہ : بِثَلٰثَةِ ۔ اَلْمَلٰٓئِكَةِ (دو جگہ) ۔ بِخَمْسَةِ ۔

کسائیؒ وقفاً ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

بَلٰى ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

بُشْرٰى ۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

ادغام صغیر : اِذْ تَقُوْلُ ۔

نافعؒ، مکیؒ، ابن ذکوانؒ وعاصمؒ ذال کا اظہار اور بصریؒ، ہشامؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ ادغام کرتے ہیں۔

ادغام کبیر : وَيُعَذِّبُ مَنْ ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں۔ ——— ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا تا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ○

يَاأَيُّهَا۔ الرِّبٰوا اَضْعَافًا۔ الَّتِيْ اُعِدَّتْ۔ وَسَارِعُوْا اِلٰى۔ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ۔

قالونؒ ودُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مَدّ، مکّیؒ وسُوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اٰمَنُوْا۔

ورشؒ کے لئے مَدِّ بدل میں تثلیث ہے۔

لَاتَأْكُلُوا۔

ورشؒ وسُوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

مُضٰعَفَةً۔

نافعؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ضاد کے بعد الف اور عَیْن کو مُخَفَّف اور مکّیؒ وشامیؒ ضاد کو الف کے بغیر اور عَیْن کو مُشَدَّد پڑھتے ہیں۔

مُضٰعَفَةً وَّ۔ وَمَنْ يَّغْفِرُ۔

خَلَفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

لَعَلَّكُمْ (دوجگہ)۔ رَبِّكُمْ۔ اَنْفُسَهُمْ۔ لِذُنُوْبِهِمْ۔ وَهُمْ۔ جَزَآءُهُمْ رَبِّهِمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکّیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَسَارِعُوْا۔

مکّیؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ابتداء میں واو اور نافعؒ و شامیؒ واو کے بغیر پڑھتے ہیں۔

مَغْفِرَةٍ۔ يَغْفِرُ۔ يُصِرُّوْا۔ مَغْفِرَةٌ۔

ورشؒ زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَفْرُوضًا ۝ وَّ۔ مَعْرُوْفًا ۝ وَّ۔ نَارًا ۙ وَّ۔ سَعِيْرًا ۝ يُّوْصِيْكُمُ۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

فَارْزُقُوْهُمْ۔ لَهُمْ۔ خَلْفِهِمْ۔ عَلَيْهِمْ۔ بُطُوْنِهِمْ۔ اَوْلَادِكُمْ۔

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ وکسائیؒ ھا کا زیر اور حمزہؒ مطلقاً پیش پڑھتے ہیں۔

سَدِيْدًا ۝ اِنَّ۔ ظُلْمًا اِنَّمَا۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زیر نون تنوین کو دے کر ہمزہ محذوف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

يَاْكُلُوْنَ (دو جگہ)

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

وَسَيَصْلَوْنَ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، حفصؒ، حمزہؒ وکسائیؒ یا کا زبر اور شامیؒ وشعبہؒ یا کا پیش پڑھتے ہیں۔

وَسَيَصْلَوْنَ۔

ورشؒ صاد ساکنہ اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

سَعِيْرًا ۝۔

ورشؒ یا ساکنہ کیوجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ۔

قالونؒ ودوری بصریؒ مدِّ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قرا توسّط کرتے ہیں۔

وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ تا وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ○

مِنْ قَبْلِكُمْ۔ كُنْتُمْ (دو جگہ)۔ يَمْسَسْكُمْ۔ مِنْكُمْ (دو جگہ)۔ حَسِبْتُمْ۔ وَاَنْتُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ و صلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ۔

علامہ شاطبیؒ نے بزیؒ کے لئے تخفیف اور تشدید دونوں وجوہ بیان کی ہیں لیکن صاحب نشرؒ نے تشدید کی وجہ کو شاطبیؒ اور تیسیر کے طریق کیخلاف بتایا ہے کیونکہ یہ ابوربیعہؒ کے بجائے زینبیؒ سے ہے جو ان کے طُرق سے نہیں ہیں اور معمول تخفیف کی وجہ بیان کی ہے۔

حَسِبْتُمْ اَنْ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں

خَلَفٌ ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ۔

فَسِيْرُوْا۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کی وجہ سے راباریک ہے۔

فِي الْاَرْضِ۔ الْاَعْلَوْنَ۔ الْاَيَّامُ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں۔

هُدًى وَّ۔ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

مُؤْمِنِيْنَ ○

ورشؒ و سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

قَرْحٌ۔ (دو جگہ)۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ و حفصؒ قاف کا زبر اور شعبہؒ، حمزہؒ و کسائیؒ قاف کا پیش پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا (دو جگہ)۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

شُهَدَآءَ ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدِّ متصل میں پانچ الف مدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔ ھشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً تین وجوہ ہیں:

۱) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول توسّط وقصر۔

اَنْ تَلْقَوْهُ ۔ رَاَيْتُمُوْهُ ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا اُت میں صلہ ہے۔

امالہ: عَافِيَةَ ۔ مَوْعِظَةٌ ۔ الْجَنَّةَ ۔

کسائیؒ وقفاً با اور نون کی حرکت کو امالہ سے اور ظا کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے پڑھتے ہیں۔

لِلنَّاسِ ۔ النَّاسِ ۔

دُوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

وَهُدًى (وقفاً)۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ۔

الْكٰفِرِيْنَ ۝۔

ورشؒ تقلیل، بصریؒ ودوری علیؒ امالہ کُبریٰ ——— ۱۲

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ تا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

مُحَمَّدٌ اِلَّا ۔ لِنَفْسٍ اِلَّا ۔ وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دیکر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

انْقَلَبْتُمْ ۔ اَعْقَابِكُمْ ۔ اَصَابَهُمْ ۔ قَوْلَهُمْ ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَوْلَهُمْ اِلَّا ۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خَلَفؒ ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ ترکِ سکتہ۔

وَمَنْ يَّنْقَلِبْ ۔ فَلَنْ يَّضُرَّ ۔ شَيْـًٔا ط وَّ ۔ مُؤَجَّلًا ط وَّ ۔ وَمَنْ يُّرِدْ (دو جگہ)

خَلَفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

عَقِبَيْهِ ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

شَيْـًٔا ۔

ورشؒ مدّلین میں توسّط و طول کرتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ و ترکِ سکتہ۔

شَيْـًٔا ط ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

(۱) ہمزہ کی نقلِ تنوین و حذفِ ہمزہ کے بعد تنوین کا الف سے ابدال۔

(۲) ہمزہ کا یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد تنوین کا الف سے ابدال۔

مُؤَجَّلًا ط ۔

ورشؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ مفتوحہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

نُؤْتِهِ (دو جگہ) ۔

ورشؒ و سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

نُؤْتِهِ (دو جگہ)

قالونؒ و ہشامؒ ضمیر کی ھا کو مکسور صلہ کے بغیر (نُؤْتِهِ) پڑھتے ہیں، ہشامؒ کیلئے صلہ بھی ہے لیکن طریق کے خلاف ہے، اور ترکِ صلہ طریق کے موافق ہے، ورشؒ، مکیؒ، ابنِ ذکوانؒ، حفصؒ و کسائیؒ ضمیر کی ھا کو مکسور مع صلہ (نُؤْتِهِ) پڑھتے ہیں اور بصریؒ، شعبہؒ، حمزہؒ ضمیر کی ھا کو ساکن (نُؤْتِهْ) پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ -

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

الْاٰخِرَةِ -

ورشؒ مدِّ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

وَكَاَيِّنْ -

نافعؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ کاف کو الف کے بغیر بعدہٗ ہمزہ مفتوح اور یا مکسور مُشَدَّد پڑھتے ہیں، مکیؒ کاف کے بعد الف اور یا کی جگہ ہمزہ مکسورہ پڑھتے ہیں اور مدِّ متصل میں توسّط کرتے ہیں۔

كَثِيْرٌ. وَاِسْرَافَنَا - الْاٰخِرَةِ -

ورشؒ یا ساکنہ اور زیر کیوجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

نَبِيٍّ -

نافعؒ با کے بعد یا ساکنہ اس کے بعد دو زیر والا ہمزہ پڑھتے ہیں اور اس کے مدِّ متصل میں قالونؒ توسّط اور ورشؒ پانچ الفی مدّ کرتے ہیں اور باقی چھ قرّاء ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد یا مُشَدَّد پڑھتے ہیں۔

قٰتَلَ -

نافعؒ و مکیؒ قاف کا پیش اور تا کا زیر (قُتِلَ)۔ بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ قاف کا زبر بعدہ الف اور تا کا بھی زبر پڑھتے ہیں۔

لِمَآ اَصَابَهُمْ - اِلَّآ اَنْ - فِيْٓ اَمْرِنَا -

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّات منفصل میں وصلاً قصر و توسّط۔ ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

امالہ: الدُّنْيَا -

ورشؒ فتحہ و تقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاٰخِرَةِ ۔

کسائیؒ وقفاً را کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

الْكٰفِرِيْنَ ○

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ و دُوریؒ علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام صغیر : وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ (دو جگہ)

نافعؒ، مکیؒ و عاصمؒ دال کا اظہار اور بصریؒ، شامیؒ، حمزہؒ و کسائیؒ ادغام کرتے ہیں۔

اغْفِرْ لَنَا ۔

دُوری بصریؒ کے لئے راکا اظہار و ادغام ۔ ہیں اور سوسیؒ کے لئے صرف راکا ادغام ہے ۔ ۱۲

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ تا عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ○

فَاٰتٰىهُمْ ۔ اٰمَنُوْا ۔ الْاٰخِرَةِ ۔ الْاٰخِرَةَ ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

الْاٰخِرَةِ ۔ الْاٰخِرَةَ ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خَلَفٌ وصلاً سکتہ خلّادٌ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ و نقل کرتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا ۔ اٰمَنُوْٓا اِنْ ۔ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۔ بِمَآ اَشْرَكُوْا ۔ وَعْدَهٗٓ اِذْ حَتّٰٓى اِذَا ۔ مَآ اَرٰىكُمْ ۔

قالونؒ و دوریؒ بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرار توسّط کرتے ہیں۔

يَرُدُّوْكُمْ ۔ اَعْقَابِكُمْ ۔ مَوْلٰىكُمْ ۔ تَحُسُّوْنَهُمْ ۔ فَشِلْتُمْ ۔ وَتَنَازَعْتُمْ وَعَصَيْتُمْ ۔ اَرٰىكُمْ ۔ مِنْكُمْ (دو جگہ) ۔ صَرَفَكُمْ ۔ عَنْهُمْ ۔ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۔ عَنْكُمْ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَهُوَ۔

قالونؒ، بصریؒ وکسائیؒ ھا کا سکون اور باقی قرّاء پیش پڑھتے ہیں۔

خَيْرُ۔ الْاٰخِرَةِ۔ الْاٰخِرَةَ۔

ورش یا ساکنہ اور زیر کیوجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

الرُّعْبَ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ وحمزہؒ عَیْن کا سکون اور شامیؒ وکسائیؒ عَیْن کا پیش پڑھتے ہیں۔

مَا لَمْ يُنَزِّلْ۔

نافعؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ نون کا زبر اور زا کو مشدّد اور مکیؒ وبصریؒ نون کو ساکن اور زا کو مخفّف پڑھتے ہیں۔

سُلْطٰنًا وَّ۔ مَنْ يُّرِيْدُ (دو جگہ)۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

مَأْوٰىهُمُ۔

صرف سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

وَبِئْسَ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو یا سے بدل دیتے ہیں۔

بِاِذْنِهٖ ج۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل ہے۔

فِي الْاَمْرِ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ○

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امالہ: فَاَنْهُمْ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

اَلدُّنْيَا۔ (دو جگہ)۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

اَلْاٰخِرَةِ۔ اَلْاٰخِرَةَ۔

کسائیؒ وقفاً راکی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

مَوْلٰىكُمْ۔ وَمَاْوٰهُمُ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

اَرْبٰكُمْ۔

ورشؒ تقلیل، بصریؒ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ

ادغام صغیر: وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ۔ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ۔

نافعؒ، مکیؒ، ابن کوانؒ وعاصمؒ دال اور ذال کا اظہار اور بصریؒ ہشامؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ادغام کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: اَلرُّعْبَ بِمَا۔ صَدَقَكُمُ۔ اَلْاٰخِرَةَ ثُمَّ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

اِذْ تُصْعِدُوْنَ ۔ تا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

اَحَدٍ وَّ۔ نُعَاسًا يَّغْشٰى۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

يَدْعُوْكُمْ۔ اُخْرٰىكُمْ۔ فَاَثَابَكُمْ۔ فَاتَكُمْ۔ اَصَابَكُمْ۔ عَلَيْكُمْ۔ مِنْكُمْ۔ اَهَمَّتْهُمْ۔ اَنْفُسُهُمْ۔ اَنْفُسِهِمْ۔ كُنْتُمْ۔ بُيُوْتِكُمْ۔ مَضَاجِعِهِمْ۔ صُدُوْرِكُمْ۔ قُلُوْبِكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مَدّاور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ ۔

عَلٰٓى اَحَدٍ ۔ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ ۔ مَآ اَصَابَكُمْ ۔ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں صلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں

خَبِيْرٌ ۔ غَيْرَ ۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کبیرہ سے را باریک ہے ۔

يَغْشٰى ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ و عاصمؒ یا اور حمزہؒ و کسائیؒ یا کی جگہ ت پڑھتے ہیں ۔

طَآئِفَةٌ ۔ وَطَآئِفَةٌ ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں ۔

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ ۔ قُلْ اِنَّ ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں خلفؒ وصلاً ترکِ سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں

مِنَ الْاَمْرِ (دو جگہ) ۔ اِنَّ الْاَمْرَ

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ، خلّادؒ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں ۔

مِنْ شَيْءٍ ۔ شَيْءٌ ۔

ورشؒ مدّاتِ لین میں توسّط و طول کرتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ و ترک سکتہ ۔

مِنْ شَيْءٍ ط

ہشامؒ و حمزہؒ کے لئے وقفاً چار وجوہ ہیں :

(۱) یا کو ہمزہ کی نقلِ تنوین و حذفِ ہمزہ کے بعد سکون کے ساتھ وقف کرنا ۔

(۲) " " " " " " " " " " رَوم کے ساتھ وقف کرنا ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳) ہمزہ کا یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد اسکان کے ساتھ وقف کرنا۔

(۴) ہمزہ کا یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد رَوم کے ساتھ وقف کرنا۔

كُلَّهُ۔

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ لام کا زبر اور بصریؒ لام کا پیش پڑھتے ہیں۔

بُيُوتِكُمْ۔

ورشؒ، بصریؒ وحفصؒ ب کا پیش اور قالونؒ، مکیؒ، شامیؒ، شعبہؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ب کا زیر پڑھتے ہیں۔

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ۔

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ وعاصمؒ وصلاً ھا کا زیر اور میم کا پیش، بصریؒ وصلاً ھا اور میم دونوں کا زیر اور حمزہؒ، وکسائیؒ دونوں کا پیش پڑھتے ہیں اور حمزہؒ وقفاً ھا کا پیش وباقی چھ قُرّاء ھا کا زیر اور میم کو سب قُرّاء ساکن پڑھتے ہیں۔

امالہ: أَحْرَبْكُمْ۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

يَغْشَى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

اَمَنَةً۔ طَآئِفَةً۔ وَطَآئِفَةٌ۔ الْجَاهِلِيَّةِ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغامِ صغیر: اِذْ تُصْعِدُوْنَ۔

نافعؒ، مکیؒ، ابن ذکوانؒ وعاصمؒ ذال کا اظہار اور بصریؒ، ہشامؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ادغام کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا مِنْکُمْ تا لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِکَ ص

مِنْکُمْ۔ عَنْهُمْ۔ لِاِخْوَانِهِمْ۔ قُلُوْبِهِمْ۔ قُتِلْتُمْ (دوجگہ)۔ مُتُّمْ (دوجگہ)۔ لَهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا۔ مُتُّمْ اَوْ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترکِ سکتہ۔

حَلِیْمٌ ○ یٰٓاَیُّهَا۔ بَصِیْرٌ وَّ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

یٰٓاَیُّهَا۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ وصلاً مدّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مدّ، مکیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قرّاءؒ توسّط کرتے ہیں۔

اٰمَنُوْا۔

ورشؒ کے لئے مدّ بدل میں تثلیث ہے۔

فِی الْاَرْضِ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ و ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔

نافعؒ، بصریؒ، شامیؒ و عاصمؒ تا (خطاب کا صیغہ)، مکیؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ ت کی جگہ ی (غائب کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

لَمَغْفِرَةٌ۔ بَصِیْرٌ۔ خَیْرٌ۔

ورشؒ کے لئے زبر اور یا ساکنہ کی وجہ سے را باریک ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُتُّمْ (دو جگہ)۔

نافعؒ، حمزہؒ و کسائیؒ میم کا زیر اور مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ و عاصمؒ میم کا پیش پڑھتے ہیں

يَجْمَعُوْنَ ○۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، شعبہؒ، حمزہؒ و کسائیؒ می کی جگہ ت (خطاب کا صیغہ) اور حفصؒ تا کی جگہ یا (غائب کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

امالہ: يَوْمَ الْتَقَى (وقفًا)۔ غُزًّى (وقفًا)

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

حَسْرَةً۔ لَمَغْفِرَةٌ۔ وَرَحْمَةٌ۔ رَحْمَةٍ۔

کسائیؒ وقفًا پہلے کلمہ کی را کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے اور دوسرے کلمہ کی را اور میم کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں ——— ۱۲

فَاعْفُ عَنْهُمْ تا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

عَنْهُمْ۔ لَهُمْ۔ وَشَاوِرْهُمْ۔ لَكُمْ۔ يَخْذُلْكُمْ۔ يَنْصُرْكُمْ۔ وَهُمْ۔ فِيْهِمْ۔ اَنْفُسِهِمْ۔ عَلَيْهِمْ۔ وَيُزَكِّيْهِمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ۔

قالونؒ بحالت صلہ مدّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خَلْفَ ترک سکتہ و سکتہ اور خَلَّاذٌ ترک سکتہ۔

فِي الْاَمْرِ

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلْفَ وصلاً سکتہ، خَلَّاذٌ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفًا حمزہؒ سکتہ و نقل کرتے ہیں۔

اِنْ يَّنْصُرْكُمْ۔ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ۔ اَنْ يَّغُلَّ ط۔ وَمَنْ يَّغْلُلْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

يَنْصُرْكُمْ۔

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ راکا پیش پڑھتے ہیں اور دُوری بصریؒ کیلئے دو وجوہ ہیں:

(۱) راکا سکون، (۲) راکے پیش میں اختلاس، سُوسیؒ کے لئے صرف راکا سکون ہے۔

الْمُؤْمِنُوْنَ ○ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

ورشؒ وسُوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

لِنَبِيٍّ۔

نافعؒ باکے بعد یا ساکنہ اس کے بعد دو زیر والا ہمزہ (لِنَبِيِّ ءِ) پڑھتے ہیں اور اس کے مَدِّ متصل میں قالونؒ توسّط اور ورشؒ پانچ الف مَدّ کرتے ہیں اور باقی چھ قُرّاء اس ہمزہ کو یا سے بدلکر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد یا مُشَدَّد پڑھتے ہیں۔

لِنَبِيِّ اَنْ۔ مِنْ اَنْفُسِهِمْ۔ مُبِيْنٍ ○ اَوَلَمَّا۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خَلّادٌ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

اَنْ يَّغُلَّ ط۔

نافعؒ، شامیؒ، حمزہؒ وکسائیؒ یا کا پیش اور غَیْن کا زبر اور مکیؒ، بصریؒ وعاصمؒ یا کا زبر اور غَیْن کا پیش پڑھتے ہیں۔

يَأْتِ۔ وَيِئْسَ۔

ورشؒ وسُوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں

لَا يُظْلَمُوْنَ ○۔

ورشؒ ظا ساکنہ اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

رِضْوَانَ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، حفصؒ، حمزہؒ وکسائیؒ راکا زیر اور شُعبہؒ راکا پیش پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَاءَ۔

وَرْشٌ وحمزۃؒ مدِّ متصل میں پانچ الفی مدّاور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

وَمَأْوٰهُ۔

صرف سُوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں اور مکیؒ وصلاً ھائے ضمیر میں صلہ کرتے ہیں۔

الْمَصِيْرُ ○ بَصِيْرٌ۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کیوجہ سے را باریک ہے۔

اٰيٰتِهٖ۔

ورشؒ کے لئے مدّبدل میں تثلیث ہے۔

امالہ: الْقِيٰمَةِ۔ وَالْحِكْمَةَ۔

کسائیؒ وقفاً میم کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

تُوَفّٰى۔ مَأْوٰىهُ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزۃؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغامِ صغیر: وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ۔

دُوری بصریؒ کے لئے دو وجوہ ہیں (۱) را کا اظہار۔ (۲) را کا ادغام۔ سُوسیؒ کے لئے صرف را کا ادغام ہے۔

ادغامِ کبیر: الْقِيٰمَةِ ثُمَّ۔ مِنْ قَبْلُ لَفِيْ۔

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ ۭ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ۔ وَمَآ اَصَابَكُمْ۔

قالونؒ ودُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورش وحمزۃؒ پانچ الفی مدّ مکی وسُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَصَابَتْكُمْ۔ اَصَبْتُمْ۔ قُلْتُمْ۔ اَنْفُسِكُمْ۔ اَصَابَكُمْ۔ لَهُمْ۔ اتَّبَعْنَاكُمْ۔ هُمْ۔ مِنْهُمْ۔ بِاَفْوَاهِهِمْ۔ قُلُوْبِهِمْ۔ لِاِخْوَانِهِمْ۔ كُنْتُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

قُلْتُمْ اَنِّیْ۔ اَنْفُسِكُمْ ط اِنَّ۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

قَدْ اَصَبْتُمْ۔ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ۔ لَوْ اَطَاعُوْنَا۔ عَنْ اَنْفُسِكُمْ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

قَدِيْرٌ ۝ قٓ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں اور ورشؒ مطلقاً یا ساکنہ کی وجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

شَيْءٍ۔

ورشؒ مدّ لین میں توسّط و طول کرتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ۔

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۔

ورشؒ و سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

وَقِيْلَ

ہشامؒ و کسائیؒ قاف کے زیر میں اشمام کرتے ہیں اور باقی قرّاء خالص زیر پڑھتے ہیں۔

لِلْاِيْمَانِ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً ہر واحد سکتہ و نقل کرتے ہیں۔

مَا قُتِلُوْا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہشامؒ تا کو مُشَدَّد اور باقی قُرّاء مُخَفَّف پڑھتے ھیں۔

فَادَّرَءُوا الْإِيمَانِ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ۔

نافعؒ، مکّیؒ، بصریؒ وکسائیؒ تا (خطاب کا صیغہ) اور سین کا زیر (وَلَا تَحْسِبَنَّ) اور عاصم اور حمزہؒ تا (خطاب کا صیغہ) اور سین کا زبر (وَلَا تَحْسَبَنَّ) پڑھتے ھیں۔ ھشامؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

(۱) تا اور سین کا زبر۔

(۲) تا کی جگہ یا اور سین کا زبر۔ یہ وجہ طریق کے موافق ہونے کے سبب اولیٰ ہے۔

قُتِلُوا۔

نافعؒ، مکّیؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ تا کو مُخَفَّف اور شامیؒ تا کو مُشَدَّد پڑھتے ہیں۔

امالہ: مُصِيبَةٌ۔

کسائیؒ وقفاً یا کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

أَتَى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، دُوری بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

اتَّقَى (وقفاً)۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ۔

ادغامِ کبیر: الَّذِينَ نَافَقُوا۔ وَقِيلَ لَهُمْ۔

سُوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے۔

أَعْلَمُ بِمَا۔

سُوسیؒ وصلاً میم کو ساکن کرکے اخفاء مع الغُنّہ کرتے ہیں ——— ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ تا يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ

بَلْ اَحْيَآءٌ - وَاتَّقُوا اَجْرٌ - عَظِيْمٌ ○ اِنَّمَا -

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

اَحْيَآءٌ - سُوْٓءٌ - اَوْلِيَآءَهٗ -

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں

اَوْلِيَآءَهٗ -

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی کالألف تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ وقصر ہے۔

رَبِّهِمْ - بِهِمْ - مِنْ خَلْفِهِمْ - عَلَيْهِمْ - وَلَاهُمْ - مِنْهُمْ - لَكُمْ - فَاخْشَوْهُمْ - فَزَادَهُمْ - لَمْ يَمْسَسْهُمْ -

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

مِنْ خَلْفِهِمْ اِلَّا - فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا -

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر وتوسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

بِمَآ اٰتٰهُمُ - مَآ اَصَابَهُمْ

قالونؒ ودُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اٰتٰهُمْ - اِيْمَانًا -

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ -

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ وکسائیؒ ھا کا زیر اور حمزہؒ مطلقاً پیش پڑھتے ہیں۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ (دو جگہ) -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ کے لئے زیر کی وجہ سے را باریک ہے۔

وَفَضْلٍ وَّ۔ اِیْمَانًا وَّ۔ سُوْٓءٌ وَّ۔

خَلَفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

وَاَنَّ اللّٰهَ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ وحمزہؒ ہمزہ کا زبر اور کسائیؒ ہمزہ کا زیر پڑھتے ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ ○

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

الْقَرْحُ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ وحفصؒ قاف کا زبر اور شعبہؒ حمزہؒ اور کسائیؒ قاف کا پیش پڑھتے ہیں۔

رِضْوَانَ۔

شعبہؒ را کا پیش اور باقی قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

امالہ: اَنْتُمْ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

بِنِعْمَةٍ (دو جگہ)۔

کسائیؒ وقفاً میم کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

فَزَادَهُمْ۔

ابن ذکوانؒ فتحہ وامالہ کبریٰ اور حمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

ادغام صغیر: قَدْ جَمَعُوْا۔

نافعؒ، مکیؒ، ابن ذکوانؒ، عاصمؒ اظہار اور بصریؒ، ہشامؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ادغام کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: قَالَ لَهُمْ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَا تَخَافُوهُمْ نَا اَجْرٌ عَظِيمٌ ○

وَخَافُونِ۔

نافعؒ مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ وصلاً ووقفاً نون کو یا کے بغیر اور بصریؒ صرف وصلاً نون کے بعد یا پڑھتے ہیں اور اس یا میں دُوری بصریؒ وصلاً قصر و توسّط اور سُوسیؒ قصر کرتے ہیں۔

فَلَا تَخَافُوهُمْ۔ كُنتُمْ۔ إِنَّهُمْ۔ لَهُمْ (تین جگہ)۔ وَلَهُمْ (تین جگہ)۔ لِأَنفُسِهِمْ۔ أَنتُمْ۔ لِيُطْلِعَكُمْ۔ فَلَكُمْ۔

قالونؒ بیماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

لِأَنفُسِهِمْ إِنَّمَا۔ فَلَكُمْ أَجْرٌ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔ خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ۔

مُؤْمِنِينَ ○ ۔ الْمُؤْمِنِينَ۔ تُؤْمِنُوا۔

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

وَلَا يَحْزُنكَ۔

نافعؒ یا کا پیش اور زا کا زیر اور مکیؒ بصریؒ شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ یا کا زبر اور زا کا پیش پڑھتے ہیں۔

لَن يَضُرُّوا (دو جگہ)۔ شَيْئًا يُرِيدُ۔ شَيْئًا وَّ۔ أَلِيمٌ وَّ۔ إِثْمًا وَّ۔ مَن يَشَاءُ۔ عَظِيمٌ ○ وَّ

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

شَيْئًا (دو جگہ)

ورشؒ مدّاتِ لین میں توسّط وطول کرتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں اور وقفاً ہمزہ کے لئے دو وجوہ ہیں:

(۱) یا کو ہمزہ کی نقل تنوین وحذف ہمزہ کے بعد تنوین کا الف سے ابدال۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲) ہمزہ کا یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد تنوین کا الف سے ابدال۔

فِی الْاٰخِرَةِ۔ بِالْاِیْمَانِ۔

ورش ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ و نقل کرتے ہیں۔

الْاٰخِرَةِ بِالْاِیْمَانِ۔ فَاٰمِنُوْا۔

ورش مدات بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

عَظِیْمٌ ○ اِنَّ۔

ورش وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ○

ورش ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ کے لئے وقفاً تین وجوہ ہیں :

(۱) ترک سکتہ (۲) سکتہ (۳) نقل۔ خلادؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں:

(۱) ترک سکتہ (۲) نقل، وصلاً خلفؒ کے لئے دو وجوہ ہیں :

(۱) ترک سکتہ (۲) سکتہ اور خلادؒ کے لئے صرف ترک سکتہ۔

وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ و کسائی تا کی جگہ یا اور سین کا زبر (وَلَا یَحْسَبَنَّ) اور شامی و عاصمؒ یا اور سین کا زبر (وَلَا یَحْسَبَنَّ) اور حمزہؒ یا کی جگہ تا اور سین کا زبر (وَلَا تَحْسَبَنَّ) پڑھتے ہیں۔

کَفَرُوْٓا اَنَّمَا۔ لِیَزْدَادُوْٓا اِثْمًا۔ مَآ اَنْتُمْ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مد، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قراء توسط کرتے ہیں۔

خَبِیْرٌ۔ الْاٰخِرَةِ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- ورشؒ یا ساکنہ اور زیر کیوجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

لِاَنْفُسِهِمْ ط۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجوہ ہیں: (۱) ہمزہ کی تحقیق (۲) ہمزہ کا یا مفتوحہ سے ابدال۔

عَلَيْهِ۔

مکیؒ وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ کرتے ہیں۔

يَمِيْزَ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ و عاصمؒ یا کا زبر، میم کا زیر بعدہٗ یا ساکنہ اور حمزہؒ و کسائیؒ یا کا پیش، میم کا زبر بعدہٗ یا مکسورہ مشددہ پڑھتے ہیں۔

مَنْ يَّشَآءُ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدِ متصل میں پانچ الفی مدّ باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔ ھشامؒ و حمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط و قصر۔

(ب) ہمزہ کی کالواو تسہیل مع الرّوم اور الف مدّہ میں مدّ و قصر۔

امالہ: يُسَارِعُوْنَ۔

دُوری علیؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

الْاٰخِرَةِ۔

کسائیؒ وقفاً را کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغامِ کبیر: يَجْعَلَ لَهُمْ۔

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ تا صٰدِقِيْنَ ○

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ و کسائیؒ تا کی جگہ یا اور سین کا زیر (وَلَا يَحْسِبَنَّ) شامیؒ و عاصمؒ یا اور سین کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زبر (وَلَا یَحْسَبَنَّ) اور حمزہؒ یا کی جگہ تا اور سین کا زبر (وَلَا تَحْسَبَنَّ) پڑھتے ہیں۔

بِمَآ اٰتٰهُمُ۔ قَالُوْٓا اِنَّ (دو جگہ)۔ اِلَيْنَآ اَلَّا۔

قالونؒ و دُوریؒ بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکّیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اٰتٰهُمُ۔

ورشؒ کے لئے مدّ بدل میں تثلیث ہے۔

خَيْرًا۔ مِيْرَاثُ۔ خَبِيْرٌ ○ ۔ فَقِيْرٌ ۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کی وجہ سے راء باریک ہے۔

لَهُمْ (دو جگہ)۔ اَيْدِيْكُمْ۔ جَآءَكُمْ۔ قُلْتُمْ۔ قَتَلْتُمُوْهُمْ۔ كُنْتُمْ۔

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ و صلہ اور مکّیؒ صلہ کرتے ہیں۔

قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکّیؒ قصر کرتے ہیں، خَلْفٌ ترک سکتہ و سکتہ اور خلّادٌ ترک سکتہ۔

وَالْاَرْضِ ط۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام کو دے کر اسے حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ و خَلّادٌ وقفاً سکتہ و نقل اور وصلاً خَلَفٌ سکتہ اور خَلّادٌ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں۔

بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔

نافعؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ تا اور مکّیؒ، بصریؒ نا کی جگہ یا (غائب کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

فَقِيْرٌ وَّ۔ حَقٍّ وَّ۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

اَغْنِيَآءُمْ۔ جَآءَكُمْ۔ اَلْاَنْبِيَآءَ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اَغْنِيَآءُمْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں۔

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسط وقصر۔

(ب) ہمزہ کی کالواو تسہیل مع الرّوم اور الف مدہ میں مدّ وقصر۔

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ وکسائیؒ یا کی جگہ نون مفتوح، تاکو مضموم اور قَتْلَهُمْ کے لام کا زبر اور نَقُوْلُ میں یا کی جگہ نون پڑھتے ہیں، حمزہؒ نون کی جگہ یا مضموم، تاکو مفتوح، قَتْلَهُمْ کے لام کا ضمہ اور نَقُوْلُ میں نون کی جگہ یا (سَيُكْتَبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلُهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّيَقُوْلُ) پڑھتے ہیں۔

الْاَنْۢبِيَآءَ۔

نافعؒ یا کی جگہ ہمزہ مفتوحہ اور یا تی چھ قرّاء ہمزہ کے بجائے یا مفتوحہ پڑھتے ہیں۔

قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر تا کو دے کر اسے گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

بِظَلَّامٍ۔

ورشؒ ظا اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پڑھتے ہیں۔

نُؤْمِنَ۔ يَأْتِيَنَا۔ تَأْكُلُهُ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو اس کی پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

امالہ: اَشْهُدُ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

الْقِيٰمَةِ۔

کسائیؒ وقفاً میم کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

جَآءَكُمْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

ادغام صغیر: لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ - قَدْ جَآءَكُمْ۔

بصریؒ، ہشامؒ، حمزہؒ وکسائیؒ دال کا سین اور جیم میں ادغام اور باقی قرّاء اظہار کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ - نُؤْمِنْ لِرَسُوْلٍ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ تا مِنَ الْعَذَابِ ج

وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ دونوں جگہ با کے بغیر ہشامؒ دونوں جگہ واو کے بعد با (وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ) ابن ذکوانؒ صرف اول کلمہ میں با (وَبِالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ) پڑھتے ہیں۔

جَآءُوْ - ذَآئِقَةُ - وَرَآءَ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

اُجُوْرَكُمْ - اَمْوَالِكُمْ - وَاَنْفُسِكُمْ - قَبْلِكُمْ - ظُهُوْرِهِمْ - فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ۔

قالونؒ یمامات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

اِلَّا - فِيْ اَمْوَالِكُمْ - اَشْرَكُوْا اَذًى - بِمَآ اُوْتُوْ۔

قالونؒ ودوری بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر وتوسط۔ ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

اُوْتُوْا (دو جگہ) - جَآءُوْ۔

ورشؒ کے لئے مدات بدل میں تثلیث ہے۔

كَثِيْرًا - نَصْبِرُوْا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ اور زیر کی وجہ سے را باریک ہے۔

كَثِيرًا وَّ - أَنْ يَّحْمَدُوا -

خَلَفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

عَزْمِ الْأُمُوْرِ ○

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وخلادؒ وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خلفؒ سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

وَإِذْ أَخَذَ -

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

لَتُبَيِّنُنَّهٗ - وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ -

نافعؒ، شامیؒ، حفصؒ، حمزہؒ وکسائیؒ دونوں جگہ تا یعنی مخاطب کا صیغہ اور مکیؒ، بصریؒ وشعبہؒ دونوں جگہ یا یعنی غائب کا صیغہ پڑھتے ہیں۔

فَنَبَذُوْهُ -

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

فَبِئْسَ -

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو با سے بدل دیتے ہیں۔

لَا تَحْسَبَنَّ -

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ تا کی جگہ یا اور سین کا زیر (لَا يَحْسِبَنَّ)، شامیؒ تا کی جگہ یا اور سین کا زبر (لَا يَحْسَبَنَّ)، عاصمؒ وحمزہؒ یا کی جگہ تا اور سین کا زبر (لَا تَحْسَبَنَّ) اور کسائیؒ یا کی جگہ تا اور سین کا زیر (لَا تَحْسِبَنَّ) پڑھتے ہیں۔

فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ -

نافعؒ وکسائیؒ یا کی جگہ تا، سین کا زیر اور با کا زبر پڑھتے ہیں مکیؒ وبصریؒ تا کی جگہ یا، سین کا زیر اور با کا پیش پڑھتے ہیں اور شامیؒ، عاصمؒ وحمزہؒ یا کی جگہ تا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سین اور با دونوں کا زبر پڑھتے ہیں۔

امالہ: جَآءُوْ۔

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

اَلْقِيٰمَةِ۔ اَلْجَنَّةَ۔ بِمَفَازَةٍ۔

کسائیؒ وقفًا ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

اَلنَّارِ۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ ودُوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

اَلدُّنْيَا۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

اَذًى (وقفًا)

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

لِلنَّاسِ۔

دُوری بصریؒ امالہ محضہ۔

ادغامِ کبیر: زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ۔

سُوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

وَلَهُمْ۔ جُنُوْبِهِمْ۔ بِرَبِّكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط۔ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۔ اَنْ اٰمِنُوْا

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کرتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں اور وقفًا دونوں کے لئے مذکورہ وجوہ کیساتھ نقل بھی ہے۔

اَلِيْمٌ ۝ وَّ۔ قِيٰمًا وَّ۔ قُعُوْدًا وَّ۔ مُنَادِيًا يُّنَادِيْ۔

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْاَرْضِ (۳ جگہ)۔ لِاُولِی الْاَلْبَابِ ○۔ مَعَ الْاَبْرَارِ ○۔ لِلْاِیْمَانِ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ نقل کرتے ہیں۔

شَیْءٍ۔

ورشؒ مدّلین میں توسّط وطول کرتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ۔

قَدِیْرٌ ○۔

ورشؒ کے لئے مطلقاً یا ساکنہ کی وجہ سے را باریک ہے۔

قَدِیْرٌ ○ اِنَّ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

لَاٰیٰتٍ۔ فَاٰمَنَّا۔ سَیِّاٰتِنَا۔ وَاٰتِنَا۔ لِلْاِیْمَانِ۔ اٰمِنُوْا۔

ورشؒ کے لئے مدّات بدل میں تثلیث ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّکَ۔ رَبَّنَآ اِنَّنَا۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّات منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

فَاٰمَنَّا۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق وتسہیل ہے۔

امالہ: وَالنَّهَارِ۔ النَّارِ ○۔ اَنْصَارٍ ○۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ و دُوری علیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

الْاَبْرَارِ ○۔

ورشؒ وحمزہؒ تقلیل اور بصریؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

الْقِیٰمَةِ۔

کسائیؒ وقفاً میم کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادغام صغیر: فَاغْفِرْ لَنَا۔

دُوری بصریؒ کے لئے دو وجوہ ہیں (۱) راکا اظہار (۲) راکا ادغام سُوسیؒ کے لئے صرف ادغام ہے۔

ادغام کبیر: وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ۔ النَّارِ ۝ رَبَّنَا الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا۔

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ تا مُفْلِحُوْنَ ۝

لَهُمْ (تین جگہ)۔ رَبُّهُمْ۔ مِنْكُمْ۔ بَعْضُكُمْ۔ دِيَارِهِمْ۔ عَنْهُمْ۔ سَيِّاٰتِهِمْ۔ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ۔ مَاْوٰىهُمْ۔ رَبَّهُمْ اِلَيْكُمْ۔ اِلَيْهِمْ۔ اَجْرُهُمْ۔ رَبِّهِمْ۔ لَعَلَّكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

رَبَّهُمْ اَنِّيْ۔ لَهُمْ اَجْرُهُمْ۔ رَبِّهِمْ اِنَّ۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

لَاۤ اُضِيْعُ۔ وَمَاۤ اُنْزِلَ (دو جگہ)۔ يٰاَيُّهَا۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ، خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں اور وقفاً خلفؒ کے لئے چار وجوہ ہیں اور ترتیب یہ ہوگی

۱، ۲ اول کے ترک سکتہ پر ثانی میں ترک سکتہ و نقل۔

۳، ۴ 〃 〃 سکتہ پر 〃 〃 سکتہ و نقل۔

خلادؒ کے لئے اول کی دو وجوہ ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاُدُّوْا ۔ سَيِّاٰتِهِمْ ۔ بِاٰيٰتِ ۔ اٰمَنُوْ ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

وَقُتِلُوْا ۔

نافعؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ تا کو مُخَفَّف اور مکیؒ و شامیؒ تا کو مُشَدَّد پڑھتے ہیں۔

وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا ۔

حمزہؒ و کسائیؒ پہلے کلمہ کو مؤخر اور دوسرے کلمہ کو مُقدّم کرکے (وَقُتِلُوْا وَقٰتَلُوْا) پڑھتے ہیں۔

لَاُكَفِّرَنَّ ۔ خَيْرٌ ۔ اصْبِرُوْا ۔ وَصَابِرُوْا ۔

ورشؒ کے لئے زیر اور یا ساکنہ کی وجہ سے را باریک ہے۔

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (دوجگہ) ۔ لِلْاَبْرَارِ ۝

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہؒ وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خَلَفٌ سکتہ اور خَلّادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

مَاْوٰىهُمْ ۔

سُوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

وَبِئْسَ ۔ يُؤْمِنُ ۔

ورشؒ و سُوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو یا اور واو سے بدل دیتے ہیں۔

مِنْ اَهْلِ ۔ قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خَلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

لَمَنْ يُّؤْمِنُ ۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

اِلَيْهِمْ ۔

حمزہؒ حالَین میں ھا کا پیش اور باقی چھ قُرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُولٰٓئِكَ ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدِّ متصل میں پانچ الف مَدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

امالہ: اُنْثٰى ۔

ورش فتحہ و تقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

دِيَارِهِمْ ۔

ورشؒ تقلیل، بصریؒ و دُوری علیؒ امالہ کبریٰ۔

مَأْوٰىهُمْ ۔ ورش فتحہ و تقلیل، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ

لِلْاَبْرَارِ ۝ ۔ ورشؒ و حمزہؒ تقلیل، بصریؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ۔

ادغام کبیر: لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ سوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے

یاءاتِ اضافت

اس سُورت میں یاءاتِ اضافت چھ ہیں:

۱	وَجْهِيَ لِلّٰهِ	ع	۲
۲	مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ	〃	۴
۳	وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا	〃	〃
۴	لِيْٓ اٰيَةً ۚ	〃	〃
۵	اَنِّيْٓ اَخْلُقُ	〃	۵
۶	اَنْصَارِيْٓ اِلَى	〃	〃

یاءاتِ زوائد

اس سورت میں دو ہیں:

۱	وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ	ع	۲
۲	وَخَافُوْنِ اِنْ	〃	۱۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بین السورتین

سورہ آل عمران پڑھنے کے بعد اگر سورۂ نساء شروع کی جائے تو قالونؒ، مکیؒ، عاصمؒ اور کسائیؒ دونوں سورتوں کے درمیان بسم اللہ پڑھتے ہیں، ورشؒ کے لئے تین وجوہ ہیں:

(۱) سکتہ (۲) وصل (۳) بسملہ۔

بصریؒ و شامیؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

(۱) سکتہ (۲) وصل۔

حمزہؒ کے لئے ایک وجہ ہے یعنی وصل بغیر بسملہ ——— ۱۲

سُوْرَۃُ نِسَآء

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ تا حُوْبًا کَبِیْرًا ۝

یٰٓاَیُّھَا۔ الْیَتٰمٰٓی اَمْوَالَھُمْ۔ وَلَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَھُمْ۔ اِلٰٓی اَمْوَالِکُمْ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مَدّ، مکیؒ و سوسیؒ قطع و باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

خَلَقَکُمْ۔ عَلَیْکُمْ۔ اَمْوَالَھُمْ (دو جگہ)۔ اَمْوَالَکُمْ۔

قالونؒ ہمیات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

نَفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّ۔ کَثِیْرًا وَّ۔ نِسَآءً وَّ۔ رَقِیْبًا ۝ وَّ کَبِیْرًا ۝ وَّ۔

وصلاً خَلَقَ ادغام تام کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَثِيرًا۔ كَبِيرًا ۝ ۔

ورش یاسا کنہ کیوجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

وَنِسَآءً ج (وصلاً)۔ تَسَآءَلُونَ ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات منفصل میں پانچ الفی مدّاوباقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

وَنِسَآءً ج۔

حمزہؒ کے لئے وقفًا دو وجوہ ہیں:

ہمزہ کی کالألف تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ وقصر۔

تَسَآءَلُونَ ۔

نافعؒ مکیؒ، بصریؒ وشامیؒ سین کو مشدّد اور عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ مخفّف پڑھتے ہیں۔

وَالْأَرْحَامَ ط۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ وکسائیؒ میم کا زبر اور حمزہؒ میم کا زیر پڑھتے ہیں۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہؒ وقفًا سکتہ و نقل اور وصلاً خلفؒ سکتہ اور خلّادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

وَاٰتُوا۔

ورشؒ مدِّ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

وَلَا تَأْكُلُوا۔

ورشؒ وسوسی ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

اَمْوَالَهُمْ اِلَى ۔ اَمْوَالِكُمْ اِنَّهٗ۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدّات منفصل میں قصر وتوسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّاور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔ خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ۔

امالہ: وَاحِدَةٍ۔

کسائیؒ وقفًا دال کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

الْيَتٰمٰى۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورش فتحہ وتقلیل اور حمزہ وکسائی امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: خَلَقَكُمْ۔

سوسی ادغام کرتے ھیں ـــــــــــــــ ۱۲

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا تا وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا۝۔

لَكُمْ (۳ جگہ)۔ خِفْتُمْ (دو جگہ)۔ اَيْمَانُكُمْ۔ وَارْزُقُوْهُمْ۔ وَاكْسُوْهُمْ۔ لَهُمْ۔ اٰنَسْتُمْ۔ مِنْهُمْ۔ اِلَيْهِمْ (دو جگہ)۔ اَمْوَالَهُمْ (دو جگہ)۔ دَفَعْتُمْ۔ عَلَيْهِمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

خِفْتُمْ اَلَّا (دو جگہ)۔ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ (دو جگہ) دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدات منفصل میں قصر وتوسط، ورشؒ پانچ الفی مد اور مکیؒ قصر کرتے ھیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

مِنَ النِّسَآءِ۔ النِّسَآءَ۔ هَنِيْٓـًٔا۔ مَرِيْٓـًٔا۝۔ السُّفَهَآءَ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مد اور باقی قرّاء توسّط کرتے ھیں۔

مَرِيْٓـًٔا۝۔

حمزہؒ وقفاً ہمزہ کا یا سے ابدال وادغام کرنے کے بعد یا مشدّد پڑھتے ھیں۔

فَوَاحِدَةً اَوْ۔ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ۔ وَبِدَارًا اَنْ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ھیں۔

اَدْنٰٓى اَلَّا۔ حَتّٰٓى اِذَا۔ فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ۔ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا۔

قالونؒ ودوری بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط۔ ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مد، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

وَاْتُوا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ کے لئے مدِّ بدل میں تثلیث ہے۔

شَیْءٍ۔

ورشؒ مدّلین میں توسّط و طول کرتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ وترک سکتہ۔

مِنْهُ۔ فَكُلُوهُ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا ات میں صلہ ہے۔

وَلَا تُؤْتُوا۔ وَلَا تَأْكُلُوهَا۔ فَلْيَأْكُلْ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو ماقبل حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

السُّفَهَاءَ اَمْوَالَكُمُ۔

قالونؒ وبصریؒ وبزّیؒ وصلاً پہلے ہمزہ کو ساقط کرکے الف مدّہ میں قصر ومدّ کرتے ہیں۔ بشر کی تحقیق پر قصر اولیٰ ہے۔ ورشؒ وقنبلؒ کے لئے وصلاً دو وجوہ ہیں:

(۱) پہلے ہمزہ کی تحقیق، دوسرے کی کالالف تسہیل۔

(۲) " " " " دوسرے ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد مدّلازم کیوجہ سے پانچ الفی مدّ۔ باقی قرّاء دونوں ہمزوں کو تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

مَرِيٓـًٔا۝ وَّ۔ قِيَمًا وَّ۔ مَعْرُوفًا۝ وَّ۔ اِسْرَافًا وَّ۔ اَنْ يَّكْبَرُوا۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

قِيَمًا۔

نافعؒ وشامیؒ یا کو الف کے بغیر اور مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ یا کے بعد الف پڑھتے ہیں۔

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر نون ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَيْهِمْ (دو جگہ)۔ عَلَيْهِمْ۔

حمزہؒ مطلقاً ھا کا پیش اور باقی قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

اِسْرَافًا۔ فَقِيْرًا۔

ورشؒ زیر اور یا ساکنہ کیوجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

امالہ: الْيَتٰمٰى (دو جگہ)۔ مَثْنٰى۔ اَدْنٰى۔ وَكَفٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

مَثْنٰى۔ اَدْنٰى۔

بصریؒ کے لئے اس میں تقلیل نہیں کیونکہ یہ کلمات فَعْلٰى کے وزن پر نہیں ہیں۔

طَابَ۔

حمزہؒ امالہ محضہ۔

فَوَاحِدَةً۔ نِحْلَةً۔

کسائیؒ وقفاً دال اور لام کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا۔ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِذَا۔

سوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ تا لَهٗ وَلَدٌ ج

وَالْاَقْرَبُوْنَ (دو جگہ)۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خَلَفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

لِلنِّسَآءِ۔ نِسَآءً۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات منفصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

مِنْهُ (دو جگہ)۔ وَلِاَبَوَيْهِ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا ات میں صلہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْاَرْضُ ۔ الْاَنْهٰرُ ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً سکتہ اور خَلَّادٌ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

فِی السَّرَّآءِ ۔ وَالضَّرَّآءِ ۔ اُولٰٓئِكَ ۔ جَزَآءُهُمْ ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مدّاور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

فَاحِشَةً اَوْ ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر تنوین کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خَلَّادٌ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

ظَلَمُوْا ۔

ورشؒ ظا اور لام کے فتحہ کیوجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

امالہ: الرِّبٰوا ۔

حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

مُضٰعَفَةً ۔ مَغْفِرَةٍ ۔ وَجَنَّةٍ ۔ فَاحِشَةً ۔ مَغْفِرَةٌ ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

وَسَارِعُوْا ۔

دُوری علیؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

الْكٰفِرِيْنَ ۔

ورشؒ تقلیل اور بصریؒ و دُوری علیؒ امالہ کبریٰ۔

النَّاسِ ۔

دُوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

ادغام کبیر: وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ ۔

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نافعؒ تا کو پیش کی تنوین سے (وَاحِدَةٌ) اور باقی چھ قُرّاء تا کو زبر کی تنوین سے پڑھتے ہیں

امالہ: الْقِسْمَةَ - ذُرِّيَّةً - وَاحِدَةً -

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

الْقُرْبٰى -

ورشؒ فتحہ وتقلیل بصریؒ امالہ صُغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

الْيَتٰمٰى (دو جگہ) -

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ۔

ضِعٰفًا -

خَلَفؒ امالہ محضہ اور خلّادؒ فتحہ وامالہ محضہ۔

خَافُوْا -

حمزہؒ امالہ محضہ ——— ۱۲

فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ تا مِنْهُمَا السُّدُسُ ج

وَلَدٌ وَّ - وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ - حَكِيْمًا ۝ وَّ - وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ - اَوْ دَيْنٍ ۙ وَّ (دو جگہ) - رَجُلٌ يُّوْرَثُ - اَوِ امْرَاَةٌ وَّ -

خَلَفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

وَوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ - لَهٗۤ اِخْوَةٌ - بِهَاۤ اَوْ (تین جگہ) - وَلَهٗۤ اَخٌ -

قالونؒ ودُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مَدّ، مکّیؒ وسُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اَبَوَاهُ -

مکّیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

فَلِاُمِّهٖ (۲ جگہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامی و عاصمؒ ہمزہ کا پیش اور حمزہؒ و کسائیؒ ہمزہ کا زیر پڑھتے ہیں۔

يُوْصِيْ (پہلا)۔

نافعؒ، بصریؒ، حفصؒ، حمزہؒ و کسائیؒ صاد کا زیر یعدہٗ یا ساکنہ اور مکیؒ، شامیؒ و شعبہؒ صاد کا زبر، اس کے بعد الف (يُوْصٰى) پڑھتے ہیں۔

اَوْ دَيْنٍ ط اٰبَآؤُكُمْ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر نون تنوین کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

اٰبَآؤُكُمْ۔ وَاَبْنَآؤُكُمْ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدات منفصل میں پانچ الفی مدّ دباقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

وَاَبْنَآؤُكُمْ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً چارہ وجوہ صحیح ہیں:

(الف) پہلے ہمزہ کی تحقیق، دوسرے ہمزہ کی کا نُو او تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ و قصر۔

(ب) پہلے ہمزہ کی کا لَا لِف تسہیل دوسرے کی کا نُو او تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ و قصر۔

اٰبَآؤُكُمْ۔ اَبْنَآؤُكُمْ۔ اَيُّهُمْ۔ لَكُمْ چار جگہ)۔ اَزْوَاجُكُمْ۔ تَرَكْتُمْ (دو جگہ)۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ۔ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ۔ تَرَكْتُمْ اِنْ۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدات منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ۔ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

امالہ: اِخْوَةٌ۔ وَصِيَّةٍ (۳ جگہ)۔ كَلٰلَةً۔ فَرِيْضَةً۔ اَوِ امْرَاَةٌ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسائیؒ وقفًا و، ی، ل کی حرکت کو امالہ سے، ض اور ء، کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے پڑھتے ہیں ——— ۱۲

فَاِنْ كَانُوْا تا تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

فَهُمْ۔ نِسَآئِكُمْ۔ مِنْكُمْ (دوجگہ)۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

شُرَكَآءُ۔ نِسَآئِكُمْ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات منفصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ۔ مُضَآرٍّ ۚ وَّ۔ وَمَنْ يُّطِعِ۔ وَمَنْ يَّعْصِ۔ مُهِيْنٌ ۝ وَّ۔ سَبِيْلًا ۝ وَّ

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام نام ہے۔

يُوْصٰى (دوسرا)

نافعؒ، بصریؒ حمزہؒ وکسائیؒ صاد کا زیر بعدہٗ یا ساکنہ (يُوْصِيْ) اور مکیؒ، شامیؒ و عاصم صاد کا زبر اس کے الف پڑھتے ہیں۔

كَانُوْٓا اَكْثَرَ۔ بِهَآ اَوْ۔ عَنْهُمَا اِنَّ۔

قالونؒ ودوری بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکی وسوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

غَيْرَ۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کیوجہ سے را باریک ہے

مُضَآرٍّ ۚ۔

سب قرّاء مدّ لازم کی وجہ سے تین یا پانچ الفی طول کرتے ہیں۔

يُدْخِلْهُ (دوجگہ)۔

نافعؒ شامیؒ یا کی جگہ نون (نُدْخِلْهُ) اور مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ نون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی جگہ یا پڑھتے ہیں۔

يُدْخِلْهُ (دو جگہ)۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی حالت میں صلہ ہے

تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ وترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ نقل کرتے ہیں۔

يَأْتِيْنَ۔ يَأْتِيْنِهَا۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

الْبُيُوْتِ۔

قالونؒ، مکیؒ، شامیؒ، شعبہؒ، حمزہؒ وکسائیؒ باکا زیادہ ورشؒ، بصریؒ وحفصؒ با کا پیش پڑھتے ہیں۔

وَالَّذٰنِ۔

نافعؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ نون کو مخففاً اور مکیؒ نون کو مشدداً (وَالَّذَّانِ) پڑھتے ہیں اور مدّلازم کی وجہ سے تین یا پانچ الف مدّ کرتے ہیں۔

فَاٰذُوْهُمَا۔

ورشؒ مدّ بدل میں تثلیث کرتے ہیں اور حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق وتسہیل ہے۔

وَاَصْلَحَا۔

ورش حصاد ساکنہ اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

رَحِيْمًا ۝ اِنَّمَا۔

ورشؒ کے لئے وصلاً نقل حرکت اور ہمزہ کا حذف ہے، خلفؒ کے لئے وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ کے لئے ترکِ سکتہ۔

امالہ: وَصِيَّةٍ۔ الْفَاحِشَةَ۔ اَرْبَعَةً۔

کسائیؒ وقفاً ی، ش کی حرکت کو امالہ سے اور عَیْن کی حرکت کو فتحہ وامالہ پڑھتے ہیں ۔ ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَا التَّوْبَةُ تا وَاِثْمًا مُّبِيْنًا ○

السُّوْٓءَ - فَاُولٰٓئِكَ - النِّسَآءِ -

ورش وحمزہ مدات منفصل میں پانچ الفی مد اور باقی قراء توسط کرتے ہیں

عَلَيْهِمْ - وَهُمْ - لَهُمْ - لَكُمْ - وَاٰتَيْتُمْ -

قالون میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکی صلہ کرتے ہیں -

عَلَيْهِمْ -

حمزہ ھا کا پیش اور باقی قراء زیر پڑھتے ہیں -

لَكُمْ اَنْ - وَاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ -

قالون بہ حالت صلہ مدات منفصل میں قصر و توسط، ورش پانچ الفی مد اور مکی قصر کرتے ہیں، خلف ترک سکتہ و سکتہ اور خلاد ترک سکتہ

حَكِيْمًا ○ وَّ - اَلِيْمًا ○ يَاَيُّهَا - كَرْهًا ۭ وَّ - اَنْ يَّاْتِيْنَ - مُبَيِّنَةٍ وَّ - شَيْـًٔا وَّ - كَثِيْرًا ○ وَّ - زَوْجٍ وَّ - بُهْتَانًا وَّ - مُبِيْنًا ○ وَّ -

خلف کے لئے وصلاً ادغام تام ہے -

السَّيِّاٰتِ ج -

حمزہ وقفاً ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدل کر پڑھتے ہیں -

السَّيِّاٰتِ - اٰمَنُوْا - اٰتَيْتُمُوْهُنَّ - وَاٰتَيْتُمْ - الْاُوْلٰى -

ورش کے لئے مدات بدل میں تثلیث ہے -

حَتّٰٓى اِذَا - يَاَيُّهَا - مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ - اِلَّآ اَنْ - فَعَسٰٓى اَنْ -

قالون و دوری بصری مدات منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورش وحمزہ پانچ الفی مد، مکی و سوسی قصر اور باقی قراء توسط کرتے ہیں -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُبْتُ الْآنَ ۔

درشؒ ہمزہ کا زبر لام ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

كُفَّارٌ أُولٰٓئِكَ ۔ وَإِنْ أَرَدْتُمْ ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

عَذَابًا أَلِيمًا ۔

درشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وقفاً ترک سکتہ، سکتہ ونقل اور خلّادؒ ترک سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

كَرْهًا ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ اور عاصمؒ کاف کا زبر اور حمزہؒ وکسائیؒ پیش پڑھتے ہیں۔

يَأْتِينَ ۔ فَلَا تَأْخُذُوا ۔ أَتَأْخُذُونَهُ ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

مُبَيِّنَةٍ ج ۔

نافعؒ، بصریؒ، شامیؒ، حفصؒ، حمزہؒ وکسائیؒ یا کا زبر اور مکیؒ وشعبہؒ یا کا زبر پڑھتے ہیں۔

وَعَاشِرُوهُنَّ ۔ خَيْرًا ۔ كَثِيرًا ۔

ورشؒ زبر اور یا ساکنہ کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

شَيْئًا ۔

ورشؒ مدّین میں توسّط وطول کرتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ وترک سکتہ۔

فِيهِ ۔ مِنْهُ ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا ات میں صلہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَيْئًا۔

ورشؒ مدّلین میں توسّط وطول کرتے ہیں اور حمزہؒ کے لئے وقفًا دو وجوہ ہیں:

(۱) یا کو ہمزہ کی نقل تنوین وحذفِ ہمزہ کے بعد تنوین کا الف سے ابدال (شَيَا ط)۔

(۲) ہمزہ کا یا سے ابدال اور یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد تنوین کا الف سے ابدال (شَيَّا ط)،

وصلاً خلفؒ کے لئے سکتہ اور خلادؒ کے لئے سکتہ وترک سکتہ ہے

شَيْئًا ط اَتَأْخُذُوْنَهٗ۔

ورشؒ وصلاً نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں اور خلفؒ وصلاً مفصول میں ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

امالہ: التَّوْبَةُ (دو جگہ)۔ بِجَهَالَةٍ۔ بِفَاحِشَةٍ۔ مُبَيِّنَةٍ ط

کسائیؒ وقفًا ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں

فَعَسٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں

اِحْدٰىهُنَّ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ اور حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغامِ کبیر: بِالْمَعْرُوْفِ ج فَاِنْ

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

وَكَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ تا غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

تَأْخُذُوْنَهٗ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

بَعْضٍ وَّ۔ غَلِيْظًا ○ وَّ۔ فَاحِشَةً وَّ۔ رَحِيْمًا ○ وَّ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَدْ اَفْضٰی۔ مِنْ اَصْلَابِکُمْ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

اَصْلَابِکُمْ۔

ورشؒ صاد کے سکون اور لام کے زبر کی وجہ سے لام کو پڑھتے ہیں۔

بَعْضُکُمْ۔ مِنْکُمْ۔ اٰبَآؤُکُمْ۔ عَلَیْکُمْ (دو جگہ)۔ اُمَّھٰتُکُمْ۔ وَبَنٰتُکُمْ۔ وَاَخَوٰتُکُمْ (دو جگہ) وَعَمّٰتُکُمْ۔ وَخٰلٰتُکُمْ۔ اَرْضَعْنَکُمْ۔ نِسَآئِکُمْ۔ حُجُوْرِکُمْ۔ دَخَلْتُمْ (دو جگہ)۔ اَصْلَابِکُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

بَعْضُکُمْ اِلٰی۔ عَلَیْکُمْ اُمَّھٰتُکُمْ۔

قالونؒ بہ حالت صلہ مدات منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الف مد اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

اٰبَآؤُکُمْ۔

ورشؒ مدبدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

اٰبَآؤُکُمْ۔ مِنَ النِّسَآءِ۔ وَسَآءَ۔ نِسَآئِکُمْ۔ وَرَبَآئِبُکُمْ۔ نِسَآئِکُمْ۔ وَحَلَآئِلُ۔ اَبْنَآئِکُمْ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الف مد اور باقی قرّاء توسط کرتے ہیں۔

مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا (وصلاً)

قالونؒ اور بزیؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

پہلے ہمزہ کی کالیا تسہیل، دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور الف مدہ میں مد وقصر۔ ورشؒ وقنبلؒ کے لئے بھی دو وجوہ ہیں:

(۱) پہلے ہمزہ کی تحقیق، دوسرے ہمزہ کی کالیا تسہیل۔

(۲) " " " " دوسرے ہمزہ کا یا ساکنہ سے ابدال کرنے کے بعد مدّ لازم کی وجہ سے پانچ الف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَدْ کرنا۔ بصریؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

پہلے ہمزہ کا حذف دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور الف مدہ میں قصر و مَدْ۔ نشر کی تحقیق پر قصر اولیٰ ہے۔ شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ کے لئے دونوں ہمزہ کی تحقیق ہے

وَبِنْتُ الْاَخِ۔ وَبِنْتُ الْاُخْتِ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں۔

الَّتِیْٓ اَرْضَعْنَكُمْ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدِّ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مَدْ مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

امالہ: اَفْضٰی۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

فَاحِشَةً۔ مِنَ الرَّضَاعَةِ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلے ش کی حرکت کو امالہ سے اور عین کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغامِ صغیر: قَدْ سَلَفَ (دو جگہ)۔

نافعؒ، مکیؒ، ابن ذکوانؒ اور عاصمؒ دال کا اظہار اور بصریؒ، ہشامؒ، حمزہؒ و کسائیؒ دال کا سین میں ادغام کرتے ہیں

۱۲

الحمد للہ مُوضِحُ القِرَات کا چوتھا پارہ ختم ہوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ

مُوضِحُ القِرَاءَاتِ
فِي
السَّبْعِ المُتَوَاتِرَاتِ

جُزء — ۵

تالیف

اُستاذ القراءات والمناظر القاری المقری **محمد حبیب اللہ** دامت فیوضہم

باہتمام: (قاری حافظ) **محمد عنایت اللہ** (ایم اے، بی کام وفاضل قراءاتِ سبعہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْمُحْصَنٰتُ تا مِنَ الْعَذَابِ ط

مِنَ النِّسَآءِ - وَرَآءَ -

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الف مَدّ، باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا

قالونؒ و بزّیؒ کیلئے وصلاً دو وجوہ ہیں:

۱- پہلے ہمزہ کی کالیا تسہیل اور دوسرے ہمزہ کی تحقیق کے ساتھ الف مدّہ میں مَدّ و قصر۔

ورشؒ و قنبلؒ کے لئے بھی وصلاً دو وجوہ ہیں:

۱- پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی کالیا تسہیل۔

۲- " " " " " ، دوسرے ہمزہ کا یا ساکنہ سے ابدال کے بعد مدِّ لازم کی وجہ سے تین یا پانچ الف مَدّ:

بصریؒ کیلئے بھی وصلاً دو وجوہ ہیں:

۱- پہلے ہمزہ کا حذف، دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور الف مدّہ میں قصر۔

۲- " " " " " " " " " " " " مَدّ۔

نشر کی تحقیق پر قصر اَولیٰ ہے۔ باقی قُرّاء دونوں ہمزہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ -

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً ترکِ سکتہ و سکتہ، خَلّادؒ ترکِ سکتہ اور وقفاً دونوں مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی کرتے ہیں۔

اَيْمَانُكُمْ (دو جگہ) - عَلَيْكُمْ (دو جگہ) - لَكُمْ - ذٰلِكُمْ - بِاَمْوَالِكُمْ - فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ تَرٰضَيْتُمْ - مِنْكُمْ - بِاَيْمَانِكُمْ - بَعْضُكُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ و صلہ اور مکّیؒ صلہ کرتے ہیں

ذٰلِكُمْ اَنْ -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قالونؒ بحالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں،
خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ

وَ اُحِلَّ -

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ اور شعبہؒ ہمزہ اور حا کا زبر (وَاَحَلَّ)، حفصؒ و کسائیؒ ہمزہ کا پیش اور حا کا زیر (وَاُحِلَّ) پڑھتے ہیں -

غَيْرَ (دو جگہ) -

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کی وجہ سے را باریک ہے -

فَاٰتُوْهُنَّ - بِاَيْمَانِكُمْ - وَاٰتُوْهُنَّ -

ورشؒ کے لئے مدّات بدل میں تثلیث ہے -

فَرِيْضَةً ۭ وَ - حَلِيْمًا ۝ وَ - اَنْ يَّنْكِحَ - مُسٰفِحٰتٍ وَّ -

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے -

طَوْلًا اَنْ - مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ - فَاِنْ اَتَيْنَ -

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترکِ سکتہ کرتے ہیں -

اَلْمُحْصَنٰتِ (دو جگہ) - مُحْصَنٰتٍ -

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ و حمزہؒ صاد کا زبر اور کسائیؒ صاد کا زیر پڑھتے ہیں -

اَلْمُؤْمِنٰتِ (دو جگہ) -

ورشؒ و سوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں -

بِاَيْمَانِكُمْ -

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل ہے -

فَاِذَآ اُحْصِنَّ -

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدِّ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُحْصِنَّ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ اور حفصؒ ہمزہ کا پیش اور صاد کا زیر، شعبہؒ، حمزہؒ و کسائیؒ ہمزہ اور صاد دونوں کا زبر (اَحْصَنَّ) پڑھتے ہیں۔

امالہ : فَرِيْضَةً۔ الْفَرِيْضَةِ ط۔ بِفَاحِشَةٍ۔

کسائیؒ وقفاً صاد کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے اور شین کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ۔

سوسیؒ وصلاً میم کو ساکن کر کے اخفاء مع الغنہ کرتے ہیں ——— ۱۲

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ ۔۔۔ مُدْخَلًا كَرِيْمًا ○

مِنْكُمْ (دو جگہ)۔ لَكُمْ (دو جگہ)۔ وَيَهْدِيَكُمْ۔ قَبْلِكُمْ۔ عَلَيْكُمْ (دو جگہ)۔ عَنْكُمْ (دو جگہ)۔ اَمْوَالَكُمْ۔ بَيْنَكُمْ۔ اَنْفُسَكُمْ۔ بِكُمْ۔ سَيِّاٰتِكُمْ۔ وَنُدْخِلْكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں

اَنْفُسَكُمْ اِنَّ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلّادٌ ترک سکتہ۔

تَصْبِرُوْا۔ كَبَآئِرَ۔ يَسِيْرًا ○۔ خَيْرٌ۔

ورشؒ زیر اور یا ساکنہ کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں

رَحِيْمًا ○ يُرِيْدُ۔ حَكِيْمًا ○ وَّ۔ اَنْ يَّتُوْبَ۔ عَظِيْمًا ○ يُرِيْدُ۔ اَنْ يُّخَفِّفَ۔ ضَعِيْفًا ○ يٰٓاَيُّهَا۔ رَحِيْمًا ○ وَمَنْ يَّفْعَلْ۔ عُدْوَانًا وَّ۔ نَارًا وَّ۔ كَرِيْمًا ○ وَّ۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے

وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً سکتہ اور خلّادٌ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَسِيْرًا ۝ اِنْ ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خَلَّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا ۔ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ ۔ اِلَّآ اَنْ ۔ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکّیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں

اٰمَنُوْا ۔ سَيِّاٰتِكُمْ ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

لَا تَاْكُلُوْٓا ۔

ورشؒ و سُوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں

تِجَارَةً ۔

نافعؒ، مکّیؒ، بصریؒ اور شامیؒ تاکو پیش کی تنوین سے (تِجَارَةٌ)، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ تاکو زبر کی تنوین سے (تِجَارَةً) پڑھتے ہیں۔

نُصْلِيْهِ ۔ عَنْهُ ۔

مکّیؒ وصلاً ضمیر کی ھا ات میں صلہ کرتے ہیں۔

كَبَآئِرَ ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّ منفصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

مُدْخَلًا ۔

نافعؒ میم کا زبر (مَدْخَلًا)، باقی چھ قُرّاء پیش پڑھتے ہیں۔

امالہ : تِجَارَةً ۔

کسائیؒ وقفاً را کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغامِ صغیر : يَفْعَلْ ذٰلِكَ ۔

صرف ابو الحارثؒ لام کا ذال میں ادغام اور باقی ساڑھے چھ قُرّاء اظہار کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادغام کبیر: لِيُبَيِّتَ نَّكُمْ۔

سُوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

وَلَا تَتَمَنَّوْا تا عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝

بَعْضَكُمْ۔ اَيْمَانُكُمْ۔ فَاٰتُوْهُمْ۔ نَصِيْبَهُمْ۔ بَعْضَهُمْ۔ اَمْوَالِهِمْ اَطَعْنَكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

نَصِيْبَهُمْ ط اِنَّ۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں

خَلَفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ

وَلِلنِّسَآءِ۔ عَلَى النِّسَآءِ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متّصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی ساڑھے پانچ قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

مِنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّ۔ وَبِمَآ اَنْفَقُوْا۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ وصلاً مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی تین قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

وَاسْئَلُوا۔

نافعؒ بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ و حمزہؒ سین کا سکون بعدہٗ ہمزہ مفتوح پڑھتے ہیں، مکیؒ اور کسائیؒ ہمزہ کا زبر سین کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔

شَيْءٍ۔ (دو جگہ)

ورشؒ مدِّ لین میں توسّط و طول کرتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ و ترک سکتہ۔

عَلِيْمًا ۝ وَّ۔ بَعْضٍ وَّ۔ كَبِيْرًا ۝ وَّ۔

خَلَفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں

وَالْاَقْرَبُوْنَ ط۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہؒ وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خلفؒ سکتہ، خلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

عَقَدَتْ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ وشامیؒ عین کے بعد الف، عاصمؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ عین کو الف کے بغیر پڑھتے ہیں۔

عَقَّدتُّمُ اَيْمَانَكُمْ۔ مِنْ اَمْوَالِهِمْ۔ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ۔ سَبِيْلًا ط اِنَّ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر اسے حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

فَاٰتُوْهُمْ۔

ورشؒ مدِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

كَبِيْرًا ۝۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کی وجہ سے را باریک ہے۔

ادغام کبیر: لِلْغَيْبِ بِمَا۔ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ۔

سوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

فَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ تا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝

خِفْتُمْ۔ اَيْمَانُكُمْ۔ اَمْوَالَهُمْ۔

قالونؒ میاتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

اَيْمَانُكُمْ ط اِنَّ

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِ منفصل میں قصر وتوسط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ

مِنْ اَهْلِهٖ۔ مِنْ اَهْلِهَا۔ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ۔

ورش وصلاً ہمزہ کا زبر پہلے ساکن کو دیکر ہمزہ کو گرا دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلادؒ ترک سکتہ اور وقفاً دونوں مذکورہ وجوہ کے ساتھ نقل بھی کرتے ہیں۔

اِصْلَاحًا۔

ورشؒ صاد کے سکون اور لام کی فتحہ کیوجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

اِنْ يُّرِيْدَا۔ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ۔ خَبِيْرًا ۝ وَّ۔ شَيْئًا وَّ۔ حُسَانًا وَّ۔ مُهِيْنًا ۝ وَّ۔ وَمَنْ يَّكُنِ۔ قَرِيْنًا ۝ وَّ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

يُرِيْدَآ اِصْلَاحًا۔ بَيْنَهُمَا ۚ اِنَّ۔ مَآ اُنْثٰهُمْ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط ، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسی قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

خَبِيْرًا ۝ وَّ۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کیوجہ را باریک ہے۔

شَيْئًا۔

ورشؒ مدّلین میں توسّط وطول کرتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور حلادؒ سکتہ و ترک سکتہ۔

يَأْمُرُوْنَ۔ يُؤْمِنُوْنَ۔

ورشؒ و سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

بِالْبُخْلِ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ و عاصمؒ با کا پیش اور خا کا سکون اور حمزہؒ و کسائیؒ با اور خا دونوں کا زبر پڑھتے ہیں۔

اُنْثٰهُمْ۔ الْاٰخِرِ ط۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

رِئَآءَ۔ فَسَآءَ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متّصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام ساکن کو دے کر اسے حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ، خلادؒ سکتہ وترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ ونقل کرتے ہیں۔

امالہ: الْقُرْبٰى (دو جگہ)

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصری امالہ صغریٰ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

وَالْيَتٰمٰى - اَتٰىهُمُ -

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

وَالْجَارِ (دو جگہ) -

ورشؒ فتحہ وتقلیل، دوریؒ علیؒ امالہ کبریٰ۔

النَّاسِ -

دوری بصریؒ امالہ محضہ۔

ادغام کبیر: وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ -

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ ... عَفُوًّا غَفُوْرًا ○

عَلَيْهِمْ - بِهِمْ - وَاَنْتُمْ - كُنْتُمْ - مِنْكُمْ - بِوُجُوْهِكُمْ - وَاَيْدِيْكُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ -

حمزہؒ مطلقاً ہا کا پیش، باقی قراء زیر پڑھتے ہیں۔

وَاَيْدِيْكُمْ ط اِنَّ -

قالونؒ بحالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر وتوسط ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں۔

وَاَيْدِيْكُمْ ط

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق وتسہیل ہے۔

وَاَيْدِيْكُمْ ط اِنَّ (وصلاً) خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَوْ اٰمَنُوْا۔ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ ۔ جُنُبًا اِلَّا ۔ سَفَرٍ اَوْ ۔ غَفُوْرًا ۝ اَلَمْ ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً ترکِ سکتہ و سکتہ اور خَلَّادٌ ترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

ذَرَّةٍ ۚ وَّ ۔ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا ۔ بِشَهِيْدٍ وَّ ۔ شَهِيْدًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ ۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

حَسَنَةً ۔

نافعؒ و مکیؒ تا کو مرفوع (پیش کی تنوین)، بصریؒ، شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ تا کو منصوب (زبر کی تنوین) پڑھتے ہیں۔

يُضٰعِفْهَا ۔

نافعؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ و کسائیؒ ضاد کے بعد الف اور عین کو مُخَفَّف، مکیؒ و شامیؒ ضاد کو الف کے بغیر اور عین کو مُشَدَّد پڑھتے ہیں۔

وَ يُؤْتِ ۔

ورشؒ و سُوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

جِئْنَا (دو جگہ) ۔

سُوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو یا سے بدل دیتے ہیں

مِنْ لَّدُنْهُ ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

هٰٓؤُلَآءِ (پہلا مَدّ) ۔ يٰٓاَيُّهَا ۔ مَرْضٰٓى اَوْ ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مَدّ مکیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

هٰٓؤُلَآءِ (دوسرا مَدّ) ۔ مِنَ الْغَآئِطِ ۔ النِّسَآءَ ۔ مَآءً ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ منفصل میں پانچ الفی مَدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں

تُسَوّٰى ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نافعؒ وشامیؒ تا کا زبر اور سین کو مُشدّد (تَسَّوّٰی)، مکیؒ، بصریؒ وعاصمؒ تا کا پیش اور سین کو مُخفّف (تُسَوّٰی)، حمزہؒ وکسائیؒ تا کا زبر اور سین کو مُخفّف (تَسَوّٰی) پڑھتے ہیں۔

بِهِمُ الْاَرْضُ ط ۔

بصریؒ وصلاً ھا اور میم کا زیر، حمزہؒ وکسائیؒ دونوں حرفوں کا پیش، باقی قرّاء ھا کا زیر اور میم کا پیش پڑھتے ہیں۔ وقفاً سب قرّاء ھا کا زیر اور میم کا سکون پڑھتے ہیں

الْاٰخِرِ الْاَرْضُ ط۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً سکتہ، خَلّادٌ سکتہ و ترک سکتہ اور وقفاً دونوں سکتہ و نقل کرتے ہیں۔

اٰمَنُوْا۔ الْاٰخِرِ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

الصَّلٰوةَ۔

ورشؒ کے لئے صاد اور لام کے فتحہ کیوجہ سے لام کی تغلیظ ہے۔

جَآءَ اَحَدٌ (وصلاً)۔

قالونؒ، بزّیؒ وبصریؒ کے لئے پہلے ہمزہ کا اسقاط، دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور الف مدّہ میں قصر و مدّ ہے، ورشؒ وقنبلؒ کے لئے دو وجہ ہیں:

۱۔ پہلے ہمزہ کی تحقیق، دوسرے ہمزہ کی کَالْاَلِف تسہیل۔

۲۔ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 کا الف سے ابدال اور اس کے بعد سکون نہ ہونے کی وجہ سے الف مدّہ میں صرف قصر۔ باقی قرّاء کے لئے دونوں ہمزوں کی تحقیق ہے اور مدِّ متّصل میں ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ، قنبلؒ، شامیؒ، عاصمؒ اور کسائیؒ توسّط کرتے ہیں۔

لٰمَسْتُمُ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ وعاصمؒ لام کے بعد الف حمزہؒ وکسائیؒ لام کو الف کے بغیر پڑھتے ہیں۔

اماله: ذَرَّةٍ۔ حَسَنَةً۔ اُمَّةٍ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلے را کی حرکت کو فتحہ و امالہ سے نون اور میم کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

تُسَوّٰی۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

سُکٰرٰی۔

ورشؒ تقلیل، بصریؒ، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ۔

مَرْضٰی۔

ورش فتحہ و تقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ

جَآءَ۔

ابن ذکوانؒ و حمزہؒ امالہ محضہ۔

ادغام کبیر: لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ۔ الرَّسُوْلَ لَوْ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تا مَفْعُوْلًا ○

اُوْتُوْا (دوجگہ) - اٰمِنُوْا۔

ورشؒ مدات بدل میں تثلیث.... کرتے ہیں۔

بِاَعْدَآئِكُمْ - بِاَلْسِنَتِهِمْ - اَنَّهُمْ - لَهُمْ - بِكُفْرِهِمْ - مَعَكُمْ - اَوْ نَلْعَنَهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

بِاَعْدَآئِكُمْ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدِ منفصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً چار وجوہ ہیں:

(الف) پہلے ہمزہ کی تحقیق، دوسرے ہمزہ کی کالیاً تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ وقصر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ب) پہلے ہمزہ کا یا مفتوحہ سے ابدال اور دوسرے ہمزہ کی کا لیا تسہیل اور الف مدہ میں مَدّ و قصر۔

وَلِيًّا وَّ۔ مُسْمَعٍ وَّ۔ قَلِيْلًا ۝ يَّا يُّهَا۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

نَصِيْرًا ۝ ۔ غَيْرَ۔ خَيْرًا۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کیوجہ سے راء باریک ہے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ۔ مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ ۔

ورشؒ وصلاً نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۔

ورشؒ و سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا۔ عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ۔ لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قراء توسط کرتے ہیں۔

امالہ: الضَّلٰلَةَ۔

کسائیؒ و قفاً دوسرے لام کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

كَفٰى (دو جگہ)۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

اَدْبَارِهَا۔

ورشؒ تقلیل، بصری و دوری علیؒ امالہ کبریٰ۔

ادغام کبیر: اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۔

سوسیؒ وصلاً میم کو ساکن کر کے اخفاء مع الغنہ کرتے ہیں ——— ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ تا مُلْكًا عَظِيمًا ۝

يَغْفِرُ (دو جگہ) - نَصِيرًا ۝ - نَقِيرًا ۝ -

ورشؒ زیر اور یاء ساکنہ کی وجہ سے راء کو باریک پڑھتے ہیں۔

اَنْ يُّشْرَكَ - لِمَنْ يَّشَآءُ - مَنْ يَّشَآءُ - وَمَنْ يَّلْعَنِ -

خَلَفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

يَشَآءُ ۚ

ہشامؒ و حمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کا الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط و قصر۔

(ب) ہمزہ کی کاملوا و تسہیل مع الرّوم اور الف مدّہ میں مدّ و قصر۔

فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا - بِهٖٓ اِثْمًا - هٰٓؤُلَآءِ کا پہلا مدّ - مَآ اَنْهٰهُمْ - اٰتَيْنَآ اٰلَ -

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکّیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

عَظِيمًا ۝ اَلَمْ - مُبِينًا ۝ اَلَمْ - سَبِيلًا ۝ اُولٰٓئِكَ - نَقِيرًا ۝ اَمْ -
فَقَدْ اٰتَيْنَا -

ورشؒ وصلاً نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

يَشَآءُ (دو جگہ) وصلاً - هٰٓؤُلَآءِ کا دوسرا مدّ - اُولٰٓئِكَ -

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متّصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْفُسَهُمْ - لَهُمْ - وَاٰتَيْنٰهُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَلَا يُظْلَمُوْنَ -

ورشؒ کے لئے ظا کے سکون اور لام کے فتحہ کیوجہ سے لام کی تغلیظ ہے۔

فَتِيْلًا ۝ اُنْظُرْ (وصلاً)

نافعؒ، مکیؒ، ہشامؒ وکسائیؒ تنوین کو پیش، بصریؒ ابن ذکوانؒ، عاصمؒ وحمزہؒ تنوین کو زیر دے کر پڑھتے ہیں (بوجہ اجتماعِ ساکنین)۔

اُوْتُوْا - اٰمَنُوْا - اَنْفُسَهُمْ - اٰتَيْنَا - اٰلَ - وَاٰتَيْنٰهُمْ -

ورشؒ کے لئے مدات میں تثلیث ہے۔

يُؤْمِنُوْنَ - لَا يُؤْتُوْنَ -

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى (وصلاً)

نافعؒ، مکیؒ وبصریؒ پہلے ہمزہ کو تحقیق اور دوسرے ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدل کر پڑھتے ہیں۔ شامیؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ دونوں ہمزہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

اِبْرٰهِيْمَ -

ورشؒ اسم عجمی کی وجہ سے راکو پُر پڑھتے ہیں۔

امالہ: اَفْتَرٰى -

ورشؒ تقلیل، بصریؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

وَكَفٰى - اَهْدٰى - اَنْفُسَهُمْ -

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

وَالْحِكْمَةَ -

کسائیؒ وقفاً میم کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں ——— ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ تا سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝

فَمِنْهُمْ - وَمِنْهُمْ - نُصْلِيْهِمْ - جُلُوْدُهُمْ - بَدَّلْنٰهُمْ - سَنُدْخِلُهُمْ - لَهُمْ - وَنُدْخِلُهُمْ - يَأْمُرُكُمْ - حَكَمْتُمْ - يَعِظُكُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں -

يَأْمُرُكُمْ اَنْ -

قالونؒ بہ حالت صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ -

مَنْ اٰمَنَ - سَعِيْرًا ۝ اِنَّ - ظَلِيْلًا ۝ اِنَّ -

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں -

اٰمَنَ - يٰلَيْتَنَا - اٰمَنُوْا -

ورشؒ مدّات بدل میں تثلیث کرتے ہیں

عَنْهُ -

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے -

سَعِيْرًا ۝ - غَيْرَهَا - بَصِيْرًا ۝ -

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کبیوجہ سے راہا باریک ہے -

حَكِيْمًا ۝ قَ - مُطَهَّرَةٌ قَ - بَصِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا -

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے -

الْاَنْهٰرُ - الْاَمْنٰتِ -

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيهَآ اَبَدًا ۔ فِيهَآ اَزْوَاجٌ ۔ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۔ بِهَآ اِنَّ ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مَدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مَدّ، مکّیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں

يَأْمُرُكُمْ ۔

ورشؒ و سُوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں ۔

يَاْمُرُكُمْ ۔

دُوری بصریؒ کے لئے دو وجوہ ہیں :

۱ ۔ (۱) را کا سکون (۲) را کے پیش میں اختلاس، سُوسیؒ کے لئے صرف را کا سکون ہے ۔

تُؤَدُّوا ۔

ورشؒ ہمزہ مفتوحہ کو واو سے بدل دیتے ہیں ۔

نِعِمَّا ۔

قالونؒ، بصریؒ و شُعبہؒ کے لئے دو وجوہ ہیں :

۱ ۔ نُون کا زیر اور عَیْن کا سُکون ۔ (نِعْمَّا)

۲ ۔ " " " اور عَیْن کے زیر میں اختلاس ۔ ورشؒ، مکّیؒ و حفصؒ نُون اور عَیْن کا کامل زیر، شامیؒ، حمزہؒ و کسائیؒ نون کا زَبر اور عَیْن کا کامل زیر پڑھتے ہیں ۔

امالہ : وَكَفٰى ۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں ۔

مُطَهَّرَةٌ ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو فتحہ و امالہ سے پڑھتے ہیں ۔

النَّاسِ ۔

دُوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں ۔

ادغام صغیر : نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ ۔

بصریؒ، حمزہؒ و کسائیؒ تا کا جیم میں ادغام اور باقی قُرّاء اظہار کرتے ہیں ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادغام کبیر: الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ۔

سُوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تَوْفِيْقًا ۝

يٰٓاَيُّهَا۔ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا۔ بِمَآ اُنْزِلَ۔ وَمَآ اُنْزِلَ۔ يَتَحَاكَمُوْٓا اِلَى۔ اُمِرُوْٓا اَنْ۔ مَآ اَنْزَلَ۔ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ۔ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مدّ مکّیؒ وسُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اٰمَنُوْا (دو جگہ)۔ الْاٰخِرِ۔ جَآءُوْكَ۔

ورشؒ مدّاتِ بدل میں تثلیث کرتے ہیں۔

الْاٰمِرِ۔

ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں۔

مِنْكُمْ۔ تَنَازَعْتُمْ۔ كُنْتُمْ۔ اَنَّهُمْ۔ يُضِلَّهُمْ۔ لَهُمْ۔ اَصَابَتْهُمْ۔ اَيْدِيْهِمْ۔

قالونؒ میاتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکّیؒ صلہ کرتے ہیں۔

شَيْءٌ۔

ورشؒ کے لئے مدّلین میں توسّط و طول ہے۔ خلفؒ کیلئے وصلاً سکتہ اور خلّادؒ کیلئے سکتہ و ترک سکتہ

فَرُدُّوْهُ۔

مکّیؒ وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ کرتے ہیں۔

تُؤْمِنُوْنَ۔ تَاْوِيْلًا۔

ورشؒ وسُوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خَلَفؒ ترک سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ۔

الْاٰخِرِ ط۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہؒ وقفاً سکتہ و نقل کرتے ہیں اور وصلاً خَلَفؒ سکتہ اور خلّادؒ سکتہ و ترک سکتہ۔

خَيْرٌ۔ اُمِرُوْا۔

ورشؒ یا ساکنہ اور زیر کی وجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

خَيْرٌ وَّ۔ اَنْ تَنَاحَاكَمُوْا۔ اَنْ يَّكْفُرُوْا۔ اَنْ يُّضِلَّهُمْ۔ بَعِيْدًا ۝ وَّ۔ اِحْسَانًا وَّ

خلفؒ وصلاً ادغام تام کرتے ہیں۔

تَاْوِيْلًا ۝ اَلَمْ۔ وَقَدْ اُمِرُوْا۔ تَعَالَوْا اِلٰى۔ قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ۔ اِنْ اَرَدْنَا

وَتَوْفِيْقًا ۝ اُولٰٓئِكَ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

قِيْلَ۔

ہشامؒ و کسائیؒ قاف کے زیر میں اشمام کرتے ہیں اور باقی قرّاء خالص زیر پڑھتے ہیں۔

امالہ: مُصِيْبَةٌ (وقفاً)۔

کسائیؒ ب کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: قِيْلَ لَهُمْ۔ الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ تَا صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝

اُولٰٓئِكَ۔ جَآءُوْكَ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

قُلُوْبِهِمْ۔ عَنْهُمْ۔ وَعِظْهُمْ۔ لَهُمْ (دو جگہ) ۔ اَنْفُسِهِمْ (دو جگہ)۔ اَنَّهُمْ (دو جگہ)۔ اَنْفُسَهُمْ۔ بَيْنَهُمْ۔ عَلَيْهِمْ۔ اَنْفُسَكُمْ۔ دِيَارِكُمْ۔ مِنْهُمْ ۔ لَاٰتَيْنٰهُمْ۔ وَلَهَدَيْنٰهُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترکِ صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

اَنَّهُمْ اِذْ عَلَيْهِمْ اَنِ ۔ اَنْفُسَكُمْ اَوِ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں خلفؒ ترک سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ۔

فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ (دو جگہ) ۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا۔ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ۔ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ۔ لَدُنَّآ اَجْرًا۔

قالونؒ و دوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

بَلِيْغًا ۝ۙ۔ تَسْلِيْمًا ۝ۙ۔ تَثْبِيْتًا ۝ۙ۔ عَظِيْمًا ۝ۙ۔ مُسْتَقِيْمًا ۝ۙ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

رَسُوْلٍ اِلَّا۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ (دو جگہ) ۔ وَلَوْ اَنَّا۔

ورشؒ وصلاً نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں

ظَلَمُوْا۔

ورشؒ کے لئے ظا اور لام کے فتحہ کیوجہ سے لام کی تغلیظ ہے۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۔

ورشؒ و سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ۔

حمزہؒ مطلقاً ھا کا پیش اور باقی قرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنِ اقْتُلُوْا۔ اَوِ اخْرُجُوْا۔

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ وکسائیؒ وصلاً نون اور واو کا پیش، عاصمؒ وحمزہؒ دونوں کا زیر، بصری نون کا زیر اور واو کا پیش پڑھتے ہیں۔

قَلِيْلٌ

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ لام کو پیش کی تنوین اور شامیؒ زبر کی تنوین سے پڑھتے ہیں۔

فَعَلُوْهُ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

خَيْرًا۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کیوجہ سے را باریک ہے۔

جَآءُوْكَ۔ لَاْ تَيْنَهُمْ۔

ورشؒ کے لئے مَدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

صِرَاطًا۔

خَلَفؒ صاد کا زا میں اشمام کرتے ہیں۔ قُنبلؒ سین اور باقی قرّاء خالص صاد پڑھتے ہیں۔

امالہ: جَآءُوْكَ۔

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

دِيَارِكُمْ۔

ورش امالہ صُغریٰ، بصری ودُوری علیؒ امالہ کُبریٰ۔

ادغام کبیر: وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ۔ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوْا۔

سُوسیؒ کیلئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ تَا اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

وَمَنْ يُّطِعِ ..... عَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا۔ جَمِيْعًا وَّ۔ شَهِيْدًا وَّ۔ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ يُّقَاتِلْ ۔ عَظِيْمًا ۝ وَّ ۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے ۔

فَاُولٰٓئِكَ (دو جگہ) ۔ وَالشُّهَدَآءِ ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متّصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں ۔

عَلَيْهِمْ ۔ حِذْرَكُمْ ۔ مِنْكُمْ ۔ اَمَانَتِكُمْ ۔ مَعَهُمْ (دو جگہ) ۔ اَصَابَكُمْ ۔ بَيْنَكُمْ ۔

قالونؒ میاتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکّیؒ صلہ کرتے ہیں ۔

عَلَيْهِمْ ۔

حمزہؒ وصلاً و وقفاً ھا کا پیشن اور باقی قرّاء زیر پڑھتے ہیں

النَّبِيّٖنَ ۔

نافعؒ بکے بعد یا ساکنہ اس کے بعد ہمزہ مکسورہ بعدہٗ یا ساکنہ (النَّبِيْٓـِٕيْنَ) پڑھتے ہیں، اس کے مدِّ متّصل میں قالونؒ توسط اور ورشؒ پانچ الفی مدّ کرتے ہیں، باقی چھ قرّاء ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد یا مُشَدَّد پڑھتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکّیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں ۔

اٰمَنُوْا ۔ بِالْاٰخِرَةِ ۔ وَالنَّبِيّٖنَ ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے ۔

حِذْرَكُمْ ۔ فَانْفِرُوْا ۔ اَوِ انْفِرُوْا ۔ بِالْاٰخِرَةِ ۔

ورشؒ کے لئے زیر کسرہ سے را باریک ہے ۔

لَيُبَطِّئَنَّ ۚ ۔

حمزہؒ وقفاً ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدل دیتے ہیں

ثُبَاتٍ اَوِ ۔ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ ۔ قَدْ اَنْعَمَ ۔ لَمْ اَكُنْ ۔ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَيُقْتَلْ اَوْ ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

لَمْ تَكُنْ ۔

نافعؒ، بصریؒ، شامیؒ، شعبہؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ت کی جگہ یا، مکیؒ اور حفصؒ تا یعنی مؤنث کا صیغہ پڑھتے ہیں۔

بِالْاٰخِرَةِ ط ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہؒ وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خلفؒ سکتہ، خلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

نُؤْتِيْهِ ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں، مکیؒ کے لئے وصلاً ھائے ضمیر میں صلہ ہے۔

امالہ: وَكَفٰى ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

مُصِيْبَةٌ ۔ مَوَدَّةٌ ۔ بِالْاٰخِرَةِ ۔

کسائیؒ وقفاً ب، د اور ر کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

الدُّنْيَا ۔

ورش فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

ادغام صغیر: يَغْلِبْ فَسَوْفَ ۔

بصری، خلادؒ اور کسائیؒ ب کا، ف میں ادغام اور باقی قرّاء اظہار کرتے ہیں۔۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَا لَكُمْ تَا فَتِيلًا ۝

وَمَا لَكُمْ۔ لَهُمْ۔ اَيْدِيْكُمْ۔ مِنْهُمْ۔

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَالنِّسَآءِ۔ اَوْلِيَآءَ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ منفصل میں پانچ الفی مدّاور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا۔ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ۔ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ۔ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ۔

قالونؒ ودُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ وسُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

وَلِيًّا وَّ۔ خَشْيَةً ۚ وَّ۔ قَلِيْلٌ ۚ وَّ۔

خَلْفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

نَصِيْرًا ۝۔ خَيْرٌ۔ وَالْاٰخِرَةُ۔

ورشؒ یا ساکنہ اور زیر کیوجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

اٰمَنُوْا۔ وَاْتُوا۔ وَالْاٰخِرَةُ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

ضَعِيْفًا ۝ اَلَمْ۔ اَوْ اَشَدَّ۔ فَتِيْلًا ۝ اَيْنَ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر پہلے ساکن کو دے کر اس کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

قِيْلَ۔

ھشامؒ اور کسائیؒ قاف کے زیر میں اشمام کرتے ہیں، باقی قُرّاء خالص زیر پڑھتے ہیں۔

لَهُمْ۔ اَيْدِيَكُمْ۔ مِنْهُمْ۔

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الصَّلٰوةَ - وَلَا تُظْلَمُوْنَ -

ورش حصاد کے فتحہ اور ظا کے سکون اور لام کی فتحہ کیوجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ -

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ وعاصمؒ وصلاً ھا کا زیر اور میم کا پیش، بصریؒ وصلاً ھا اور میم دونوں کا زیر، حمزہؒ وکسائیؒ دونوں کا پیش پڑھتے ہیں۔ وقفاً حمزہؒ ھا کا پیش اور باقی قُرّاء زیر اور میم کو سب قُرّاء ساکن پڑھتے ہیں

لِمَ -

بزّیؒ کے لئے وقف اضطراری واختباری کیحالت میں دو وجوہ ہیں:

۱ - میم پرسکون سے وقف کرنا۔

۲ - میم مفتوحہ کے بعد ھائے سکتہ ساکنہ پر وقف کرنا۔

وَالْاٰخِرَةُ -

ورشؒ نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

وَلَا تُظْلَمُوْنَ -

نافعؒ، بصریؒ، شامیؒ وعاصمؒ تا (خطاب کا صیغہ)، مکیؒ، حمزہؒ اور کسائیؒ یا (غائب کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

امالہ: خَشْيَةَ ج -

کسائیؒ وقفاً یا کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

الدُّنْيَا -

ورشؒ فتحہ وتقلیلؒ، بصریؒ امالہ صُغریٰ، حمزہؒ اور کسائیؒ امالہ کُبریٰ کرتے ہیں۔

اتّقٰى -

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کُبریٰ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادغام کبیر: قِيْلَ لَهُمُ - الْقِتَالَ لَوْلَا ۔

سُوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا تا بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

كُنْتُمْ - تُصِبْهُمْ (دو جگہ) - عَلَيْهِمْ - مِنْهُمْ - عَنْهُمْ

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

مُشَيَّدَةٍ ط وَ - حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا - سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا - رَسُوْلًا هُوَ - مَنْ يُّطِعِ حَفِيْظًا ۝ وَّ ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے ۔

هٰؤُلَآءِ (پہلا مدّ) - مَآ اَصَابَكَ (دو جگہ) -

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

هٰؤُلَآءِ کا دوسرا مدّ - طَآئِفَةٌ ۔

ورشؒ و حمزہؒ مدّاتِ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

فَقَدْ اَطَاعَ - وَكِيْلًا ۝ اَفَلَا ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں

غَيْرَ ۔

ورشؒ یا ساکنہ کسرہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں۔

امالہ: مُشَيَّدَةٍ ط - حَسَنَةٌ - سَيِّئَةٌ - حَسَنَةٍ - سَيِّئَةٍ - طَآئِفَةٌ - طَاعَةٌ ۔

کسائیؒ و قفاً ن، (دو جگہ)، ع، ف کی حرکت کو امالہ سے اور ع، کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے پڑھتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلنَّاسِ -

دُوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں -

کَفٰی (دوجگہ) تَوَلّٰی -

ورشؒ فتحہ وتقلیل حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ -

ادغام کبیر: عِنْدَكَ ط قُلْ -

سوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے

بَيَّتَ طَّآئِفَةٌ -

بصریؒ وحمزہؒ وصلاً تا کا طا میں ادغام، نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ وکسائیؒ اظہار کرتے ہیں -۱۲

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ ۭ لَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝

الْقُرْاٰنَ -

صفہ مکیؒ ہمزہ کا زبر را کو دے کر اس کو حذف کر دیتے ہیں -

كَثِيْرًا ۝

ورشؒ یا ساکنہ کیوجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں -

كَثِيْرًا ۝ وَّ - اَنْ يَّكْفُرَ - بِاْسًا وَّ - مَنْ يَّشْفَعْ (دوجگہ) - حَسَنَةً يَّكُنْ - سَيِّئَةً يَّكُنْ - مُقِيْتًا ۝ وَّ -

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے -

جَآءَ -

ورشؒ وحمزہؒ مدِّ منفصل میں پانچ الفی مَدّ، باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں -

جَآءَهُمْ - مِنْهُمْ (دوجگہ) - عَلَيْكُمْ - حُيِّيْتُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں -

جَآءَهُمْ اَمْرٌ -

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَلَفٌ ترک سکتہ وسکتہ اور خَلّادٌ ترک سکتہ۔

مِنَ الْاَمْنِ - اُولِی الْاَمْرِ۔

ورشؒ ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً سکتہ اور خَلّادٌ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

رُدُّوْهُ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

وَاِلٰٓی اُولِی۔ مِنْهَآ اَوْ۔ رُدُّوْهَا اِنَّ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مَدّ، مکیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

الْمُؤْمِنِيْنَ ع۔

ورشؒ و سُوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

بَاْسٌ - بَاْسًا۔

سُوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

شَیْءٌ (دو جگہ)۔

ورش مدّاتِ لین میں توسّط و طول کرتے ہیں، خَلَفٌ وصلاً سکتہ، خَلّادٌ سکتہ وترکِ سکتہ۔

امالہ: جَآءَ۔

ابن ذکوانؒ و حمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

عَسٰی (وقفاً)

ورشؒ فتحہ و تقلیل، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ۔

حَسَنَةً - سَيِّئَةٌ - بِتَحِيَّةٍ۔

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝

لَآ اِلٰهَ ۔ بِمَا كَسَبُوْا اَتُرِيْدُوْنَ ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مَدّ، مکّیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قُرّا توسّط کرتے ہیں۔

لَيَجْمَعَنَّكُمْ ۔ فَمَا لَكُمْ ۔ اَرْكَسَهُمْ ۔ مِنْهُمْ ۔ فَخُذُوْهُمْ ۔ وَاقْتُلُوْهُمْ ۔ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۔ بَيْنَكُمْ ۔ وَبَيْنَهُمْ ۔ جَآءُوْكُمْ ۔ صُدُوْرُهُمْ ۔ يُقَاتِلُوْكُمْ ۔ قَوْمَهُمْ ۔ لَسَلَّطَهُمْ ۔ عَلَيْكُمْ ۔ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۔ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ ۔ فَلَمْ يُقٰتِلُوْكُمْ ۔ لَكُمْ ۔ عَلَيْهِمْ ۔

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکّیؒ صلہ کرتے ہیں۔

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى ۔ مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ ۔ صُدُوْرُهُمْ اَنْ ۔ يُقَاتِلُوْكُمْ اَوْ ۔

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مَدّ اور مکّیؒ قصر کرتے ہیں، خَلَفؒ ترک سکتہ و سکتہ اور خَلّادؒ ترک سکتہ۔

عَلَيْهِمْ ۔

حمزہؒ مطلقاً ھا کا پیش، باقی قُرّا زیر پڑھتے ہیں۔

فِيْهِ ۔

مکّیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

وَمَنْ اَصْدَقُ ۔ مَنْ اَهَلَّ ۔ نَصِيْرًا ۝ اِلَّا ۔ مِيْثَاقٌ اَوْ ۔ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خَلّادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

اَصْدَقُ ۔

نافعؒ، مکّیؒ، بصریؒ، شامیؒ و عاصمؒ خالص صاد پڑھتے ہیں، حمزہؒ و کسائیؒ صاد کا زا میں اشمام کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِئَتَيْنِ ۔

حمزہؒ وقفاً ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدل دیتے ہیں ۔

وَمَنْ يُضْلِلِ ۔ سَبِيْلًا ۝ وَّدُّوْا ۔ وَلِيًّا وَّ ۔ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے ۔

سَوَآءً ۔ اَوْلِيَآءَ ۔ جَآءُوْكُمْ ۔ شَآءَ ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الفی مدّاور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں ۔

يُهَاجِرُوْا ۔ حَصِرَتْ ۔ نَصِيْرًا ۝

ورشؒ زیرا ور یا ساکنہ کیوجہ سے راکو باریک پڑھتے ہیں ۔

جَآءُوْكُمْ ۔

ورشؒ کے لئے مدّ بدل میں تثلیث ہے ۔

امالہ : اَلْقِيٰمَةِ ۔

کسائیؒ وقفاً میم کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں ۔

جَآءُوْكُمْ ۔ شَآءَ ۔

ابن ذکوانؒ وحمزہؒ امالہ محضہ کرتے ہیں ۔

ادغام صغیر : حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ ۔

بصریؒ ، شامیؒ ، حمزہؒ وکسائیؒ ت ، کا ص میں ادغام اور باقی قرّاء اظہار کرتے ہیں ۔

۱۲

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ تا رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ط

اٰخَرِيْنَ ۔

ورشؒ کے لئے مدّ بدل میں تثلیث ہے ۔

اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ ۔ مُبِيْنًا ۝ وَّ ۔ اَنْ يَّقْتُلَ ۔ خَطَاًء وَّ ۔ مُؤْمِنَةٍ وَّ (دو جگہ)

اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَلَفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

يَأْمَنُوكُمْ - يَأْمَنُوا - لِمُؤْمِنٍ - مُؤْمِنًا (دو جگہ) - مُؤْمِنَةٍ (۳ جگہ) - مُؤْمِنِ

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو پہلے حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں

لَكُمْ (۲ جگہ) - عَلَيْهِمْ - يَأْمَنُوكُمْ - قَوْمَهُمْ - يَعْتَزِلُوكُمْ - أَيْدِيهِمْ - فَخُذُوهُمْ - وَاقْتُلُوهُمْ - ثَقِفْتُمُوهُمْ - أَوْلِيَائِكُمْ - بَيْنَكُمْ - وَبَيْنَهُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ و صلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

رُدُّوا إِلَى - وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ - وَيَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ - إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ - إِلَى أَهْلِهِ -

قالونؒ و دوری بصریؒ مدات منفصل میں وصلاً قصر و توسط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مد، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرار توسط کرتے ہیں۔

وَأُولَئِكُمْ - ورشؒ و حمزہؒ مد منفصل میں پانچ الف مد اور باقی قرار توسط کرتے ہیں۔

لِمُؤْمِنٍ أَنْ - مُؤْمِنًا إِلَّا - مُسَلَّمَةٌ إِلَى (دو جگہ)

ورشؒ ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

خَطَأً۔

حمزہؒ وقفاً ہمزہ کی کالالف تسہیل کرتے ہیں۔

فَتَحْرِيرُ (۳ جگہ)

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کو جہ سے را باریک ہے

وَهُوَ۔

قالونؒ، بصریؒ و کسائیؒ ھا کو ساکن، باقی قرار پیش پڑھتے ہیں

امالہ: الْفِتْنَةِ - مُؤْمِنَةٍ (دو جگہ)

کسائیؒ وقفاً ھائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ - فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ (دو جگہ) - وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ -

سوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ تا دَرَجَةً ط

حَكِيْمًا ○ وَّ - وَمَنْ يَّقْتُلْ - عَظِيْمًا ○ يٰٓاَيُّهَا - دَرَجَةً ط وَّ -

خَلْفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

مُؤْمِنًا (دو جگہ) - اَلْمُؤْمِنِيْنَ -

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

فَجَزَآؤُهٗ -

ورشؒ وحمزہؒ مدِّ منفصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی فتحہ توسّط کرتے ہیں۔

عَلَيْهِ -

مکیؒ کے لئے وصلاً ھائے ضمیر میں صلہ ہے۔

يٰٓاَيُّهَا - اٰمَنُوْٓا اِذَا - اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ - فَتَبَيَّنُوْا ط اِنَّ -

قالونؒ ودُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر باقی فتحہ توسّط کرتے ہیں۔

اٰمَنُوْا

ورشؒ کے لئے مدِّ بدل میں تثلیث ہے۔

ضَرَبْتُمْ - كُنْتُمْ - عَلَيْكُمْ - بِاَمْوَالِهِمْ (دو جگہ) - وَاَنْفُسِهِمْ (دو جگہ) -

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

فَتَبَيَّنُوْا (دو جگہ) -

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ وعاصمؒ تا کے بعد یا مفتوحہ ویا مفتوحہ مُشَدَّدَہ بعدہٗ نون مضموم (فَتَبَيَّنُوْا)، حمزہؒ وکسائیؒ تا کے بعد ثا مفتوحہ بعدہٗ با مفتوحہ مُشَدَّدَہ اور تا مضمومہ (فَتَثَبَّتُوْا) پڑھتے ہیں۔

اَلسَّلٰمَ -

نافعؒ، شامیؒ وحمزہؒ لام کو الف کے بغیر (اَلسَّلَمَ)، مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ وکسائیؒ لام کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعد الف (السَّلْمَ) پڑھتے ہیں۔

كَثِيْرَةٌ ج۔ خَيْرًا ۝ ۔ غَيْرُ۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کیوجہ سے را باریک ہے۔

غَيْرُ۔

نافعؒ، شامیؒ و کسائیؒ را کا زبر، مکیؒ، بصریؒ، عاصمؒ اور حمزہؒ پیش پڑھتے ہیں۔

وَاَنْفُسِهِمْ ط۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل ہے۔

امالہ: اَلْفٰى۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل اور حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

الدُّنْيَا۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ۔

كَثِيْرَةٌ ج۔

کسائیؒ وقفاً را کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں

ادغام کبیر: كَذٰلِكَ كُنْتُمْ۔

سوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

وَكُلًّا وَّعَدَ نَا وَسَعَةً ط ۔

وَكُلًّا وَّ۔ مَغْفِرَةً وَّ۔ رَحْمَةً وَّ۔ حِيْلَةً وَّ۔ اَنْ يَّعْفُوَ۔ غَفُوْرًا ۝ وَّ۔

وَمَنْ يُّهَاجِرْ۔ كَثِيْرًا وَّ۔ سَعَةً ط وَّ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

مِنْهُ۔

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

مَغْفِرَةً۔ فَتُهَاجِرُوْا۔ مَصِيْرًا ۝ ۔ كَثِيْرًا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ کے لئے زیر اور یا ساکنہ کیوجہ سے را باریک ہے۔

رَحِيْمًا ۝ اِنَّ ۔ مَصِيْرًا ۝ اِلَّا ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زیر نون تنوین کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ ۔

صرف بزیؒ وصلاً ت، کو مشدد اور باقی قرّاء مخفف پڑھتے ہیں

الْمَلٰٓئِكَةُ ۔ فَاُولٰٓئِكَ (دو جگہ) ۔ وَسَآءَتْ ۔ وَالنِّسَآءِ ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّات متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۔ قَالُوْٓا اَلَمْ ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّات منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اَنْفُسِهِمْ ۔ كُنْتُمْ ۔ مَاْوٰىهُمْ ۔ عَنْهُمْ ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

فِي الْاَرْضِ (دو جگہ) ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہؒ وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خلفؒ سکتہ وخلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

مَاْوٰىهُمْ ۔

سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

امالہ : دَرَجَةً ۔ مَغْفِرَةً ۔ وَرَحْمَةً ۔ الْمَلٰٓئِكَةُ ۔ حِيْلَةً ۔ وَاسِعَةً ۔ وَسَعَةً

کسائیؒ وقفاً ج، ر، م، ک، ل، کی حرکت کو امالہ سے اور عین کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے پڑھتے ہیں۔

الْحُسْنٰى ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَوَفّٰهُمُ - عَسٰی (وقفاً) - مَأْوٰهُمْ -

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ -

مَأْوٰهُمْ -

فعلیٰ کا وزن نہ ہونے کی بناء پر بصریؒ کے لئے تقلیل نہیں ہے -

ادغام کبیر: اَلْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْ

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں ——— ۱۲

وَمَنْ يَّخْرُجْ تا مَيْلَةً وَّاحِدَةً ط

مَنْ يَّخْرُجْ - رَحِيْمًا ۝ وَّ - اَنْ يَّفْتِنَكُمُ - مُبِيْنًا ۝ وَّ - مِنْ وَّرَآئِكُمْ - مَيْلَةً وَّاحِدَةً ط وَّ -

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے -

مُهَاجِرًا - حِذْرَهُمْ -

ورشؒ کے لئے زیر کبیر جیسا راء باریک ہے -

مُهَاجِرًا اِلٰى - جُنَاحٌ اَنْ - طَآئِفَةٌ اُخْرٰى - عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ -

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں -

ضَرَبْتُمْ - عَلَيْكُمْ (دو جگہ) - خِفْتُمْ - لَكُمْ - فِيْهِمْ - مِنْهُمْ - اَسْلِحَتَهُمْ (۲ جگہ) - وَرَآئِكُمْ - حِذْرَهُمْ - اَسْلِحَتِكُمْ - اَمْتِعَتِكُمْ

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں -

خِفْتُمْ اَنْ -

قالونؒ بحالت صلہ مدِ منفصل میں قصر و توسط، ورشؒ پانچ الف مد اور مکیؒ قصر کرتے ہیں خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ -

فِی الْاَرْضِ -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

الصَّلٰوةِ - الصَّلٰوةَ

ورشؒ صاد اور لام کے زبر کو جہ سے لام کو پر پڑھتے ہیں

طَآئِفَةٌ (دو جگہ)۔ وَرَآئِكُمْ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الف مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

وَرَآئِكُمْ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کا لیّن تسہیل اور الف مدّہ میں مدّ وقصر ہے۔

وَلْيَأْخُذُوْا (دو جگہ)۔ وَلْتَأْتِ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

وَلْيَأْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ۔

قالونؒ ودوری بصریؒ مدّ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً ہمزہ کی تحقیق وتسہیل ہے۔

امالہ: طَآئِفَةٌ (دو جگہ)۔ وَاحِدَةً ط۔

کسائیؒ وقفاً ہائے تانیث سے پہلی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

الْكٰفِرِيْنَ۔

ورشؒ تقلیل، بصریؒ ودوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں

اُخْرٰى۔

ورشؒ تقلیل اور بصری حمزہؒ وکسائی امالہ کبریٰ۔

ادغام کبیر: وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ۔

سوسیؒ کے لئے وصلاً دو وجوہ ہیں:

(۱) اظہار (۲) ادغام ——— ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ تَاخَوَّانَا اَثِيْمًا ۝

عَلَيْكُمْ - بِكُمْ - كُنْتُمْ - اَسْلِحَتَكُمْ - حِذْرَكُمْ - جُنُوْبِكُمْ - فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ - فَاِنَّهُمْ - اَنْفُسَهُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلا اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں -

عَلَيْكُمْ اِنْ - بِكُمْ اَذًى - حِذْرَكُمْ اِنَّ - اَنْفُسَهُمْ اِنَّ -

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر وتوسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ -

مَطَرٍ اَوْ - حَكِيْمًا ۝ اِنَّا -

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ وخلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں -

مَرْضٰٓى اَنْ - تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ - اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ - بِمَآ اَرٰىكَ

قالونؒ ودوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مدّ مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں -

حِذْرَكُمْ -

ورشؒ زیر کیوجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں -

الصَّلٰوةَ (۳ جگہ) - ورشؒ صاد اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں -

قِيٰمًا وَّ - قُعُوْدًا وَّ - مَوْقُوْتًا ۝ وَّ - خَصِيْمًا ۝ وَّ - رَحِيْمًا ۝ وَّ - اَثِيْمًا ۝ يَّسْتَخْفُوْنَ -

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے -

فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ -

سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں -

الْمُؤْمِنِيْنَ - تَاْلَمُوْنَ (دو جگہ) - يَاْلَمُوْنَ -

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف سے بدل دیتے ہیں -

خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وقفاً ترک سکتہ؛ سکتہ ونقل، خلادؒ ترک سکتہ ونقل کرتے ہیں اور وصلاً خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

ابْتِغَآءَ۔ لِلْخَآئِنِيْنَ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدات منفصل میں پانچ الف مدا اور باقی قراء توسط کرتے ہیں۔

امالہ: مَرْضٰى۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

اَذًى (وقفاً)۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

لِلْكٰفِرِيْنَ۔

ورشؒ تقلیل، بصریؒ ودوری علیؒ امالہ کبریٰ۔

اَرٰىكَ۔

ورشؒ تقلیل، بصریؒ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ۔

النَّاسِ۔

دوری بصریؒ امالہ محضہ۔

ادغام کبیر: الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں۔

لِتَحْكُمَ بَيْنَ۔

سوسیؒ وصلاً میم کو ساکن کر کے اخفاء مع الغنہ کرتے ہیں۔ ۱۲

يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنْهُ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۗـــَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۗـــًٔـا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۝ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝

يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنْهُ

قالونؒ، بصریؒ وکسائیؒ ھا کا سکون اور باقی قراء پیش پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَعَهُمْ - هَآ اَنْتُمْ - خَلَوْا لَكُمْ - عَنْهُمْ (دو جگہ) - عَلَيْهِمْ - مِنْهُمْ

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

مَعَهُمْ اِذْ - مِنْهُمْ اَنْ - قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الف مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خَلَفْ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

هَآ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ -

قالونؒ و بصریؒ ھا کے بعد الف، ہمزہ کی کالِفْ تسہیل اور الف مَدّہ میں قالونؒ و دُوری بصریؒ مَدّ و قصر اور سُوسیؒ قصر کرتے ہیں، ورشؒ ھا کو الف کے بغیر پڑھتے ہیں اور ہمزہ میں تسہیل و ابدال دو وجوہ ہیں، بزّیؒ ھا کے بعد الف اور قُنبلؒ الف کے بغیر اور ہمزہ کو دونوں حضرات مخیّن سے پڑھتے ہیں۔ مزید تفصیل یہ ہے:

قالونؒ کے لئے آٹھ وجوہ نکلتی ہیں چار وجوہ جائز ہیں اور چار ناجائز۔

جائز وجوہ:

	ھا	میم جمع	مدِّ منفصل	مدِّ متّصل
۱۔	ھا کے قصر کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل	ترک صلہ	قصر	توسّط
۲۔	ھا کے مَدّ " " " " "	" "	توسّط	"
۳۔	ھا کے قصر " " " " "	صلہ	قصر	"
۴۔	ھا کے مَدّ " " " " "	" "	توسّط	"

ناجائز وجوہ:

	ھا	میم جمع	مدِّ منفصل	مدِّ متّصل
۱۔	ھا کے مَدّ کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل	ترک صلہ	قصر	توسّط
۲۔	ھا کے قصر " " " " "	" "	توسّط	"
۳۔	ھا کے قصر " " " " "	صلہ	توسّط	"
۴۔	ھا کے مَدّ " " " " "	" "	قصر	"

ایک نوعیّت کے مدّات یعنی مدّاتِ منفصل میں مساوات نہ ہونے کی بنا پر یہ وجوہ صحیح نہیں ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ کے لئے دو وجوہ ہیں :

۱ - ھا الف کے بغیر وہمزہ کی تسہیل اور مدّات میں پانچ الفی مَدْ ۔

۲ - 〃 〃 〃 〃 اور ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول (بوجہ مدِّ لازم)

بَزِّیؒ کے لئے ایک وجہ ہے :

	ھا	میم جمع	مَدّاتِ منفصل	مَدِّ متّصل
۱ -	ھا کے بعد الف اور ہمزہ کی تحقیق	صلہ	قصر	توسّط ۔

قُنْبُل کے لئے بھی ایک وجہ ہے ۔

	ھا	میم جمع	مَدِّ منفصل	مَدِّ متّصل
۱ -	ھا الف کے بغیر ہمزہ کی تحقیق	صلہ	قصر	توسّط

مذکورہ دونوں حضرات مَدّاتِ منفصل میں قصر کرتے ہیں

دُوری بصریؒ کے لئے چار وجوہ بنتی ہیں جن میں دو وجوہ جائز ہیں اور دو غیر جائز

جائز وجوہ :

	ھا	مدِّ منفصل	مَدِّ متّصل
۱ -	ھا کے الف میں قصر و ہمزہ کی تسہیل	قصر	توسّط
۲ -	ھا کے الف میں مَدْ 〃 〃 〃	توسّط	〃

ناجائز وجوہ :

	ھا	مَدِّ منفصل	مدِّ متّصل
۱ -	ھا کے مَدْ کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل	قصر	توسّط
۲ -	ھا کے قصر 〃 〃 〃 〃	توسّط	〃

یہ دو وجوہ مدّاتِ منفصل میں مساوات نہ ہونے کی بنا پر صحیح نہیں ہیں ۔

سُوسیؒ کے لئے دُوری بصریؒ کی جائز دو وجوہ میں سے نمبر ا وجہ صحیح ہے کیونکہ آپ مدِّ منفصل میں قصر کرتے ہیں ، شامیؒ ، عاصمؒ ، حمزہؒ و کسائیؒ ھا کے بعد الف اور دونوں ہمزوں کو تحقیق سے پڑھتے ہیں ۔ اس کے مدّاتِ میں شامیؒ ، عاصمؒ و کسائیؒ توسّط اور حمزہؒ پانچ الفی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَدّ کرتے ہیں۔

فَمَنْ يُّجَادِلُ - مَنْ يَّكُوْنُ - وَكِيْلًا ۝ وَّ - وَمَنْ يَّعْمَلْ - رَحِيْمًا ۝ وَّ - وَمَنْ يَّكْسِبْ (دوجگہ) - بُهْتَانًا ۝ وَّ - مُبِيْنًا ۝ وَّ - اَنْ يُّضِلُّوْكَ -

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام نام ہے۔

عَلَيْهِمْ -

حمزہؒ وصلاً و وقفاً ھا کا پیش و باقی قُرّاء زیر پڑھتے ہیں۔

سُوْٓءً - خَطِيْٓئَةً - بَرِيْٓئًا - طَآئِفَةٌ -

ورشؒ و حمزہؒ متصل میں پانچ الفی مَدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

خَطِيْٓئَةً -

حمزہؒ وقفاً ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرنے کے بعد یا مُشَدَّد پڑھتے ہیں۔

سُوْٓءً اَوْ - يَكْسِبْ اِثْمًا - خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا -

ورشؒ وصلاً نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلّادؒ ترک سکتہ۔

امالہ: النَّاسِ -

دوری بصریؒ امالہ محضہ کرتے ہیں۔

لَا يَرْضٰى -

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ۔

الدُّنْيَا -

ورشؒ فتحہ وتقلیل بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ۔

الْقِيٰمَةِ - خَطِيْٓئَةً - طَآئِفَةٌ -

کسائیؒ وقفاً م، ء، ف، کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اِ لَعَنَهُ اللّٰهُ م

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ - دُوْنِهٖ اِلَّآ اِنَاثًا ج -

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط ، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الف مَدّ مکیؒ و سوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں -

اَنْفُسَهُمْ - نَجْوٰهُمْ -

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں -

نَجْوٰهُمْ اِلَّا -

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مَدِّ منفصل میں قصر و توسّط ، ورشؒ پانچ الف مَدّ اور مکیؒ قصر کرتے خَلَفٌ ترک سکتہ وسکتہ اور خَلَّادٌ ترک سکتہ -

شَيْءٌ ط -

ورشؒ مدِّ لین میں توسّط و طول کرتے ہیں ، خَلَفٌ وصلاً سکتہ اور خَلَّادٌ سکتہ و ترکِ سکتہ -

حمزہؒ کے لئے وقفاً چار وجوہ ہیں :

۱ - ہمزہ کی تنوین یا کو دے کر بعد حذفِ ہمزہ اسکان سے وقف کرنا -

۲ - " " " " " " " " " " " " رَوْم سے " " -

۳ - ہمزہ کو یا سے بدل کر یا میں ادغام کرنے کے بعد اسکان سے وقف کرنا -

۴ - " " " " " " " " " " " " رَوْم " " " -

شَيْءٌ ط وَّ - مَنْ يَّفْعَلْ - عَظِيْمًا ○ وَّ - وَمَنْ يُّشَاقِقِ - اَنْ يُّشْرَكَ -

لِمَنْ يَّشَآءُ - وَمَنْ يُّشْرِكْ - اِنْ يَّدْعُوْنَ (دوجگہ) - اِنْثًا وَّ -

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے -

خَيْرَ - غَيْرَ - مَصِيْرًا ○ - يَغْفِرُ (دوجگہ)

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ اور زیرِ کیوجہ سے را باریک ہے -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ اَمَرَ - بِصَدَقَةٍ اَوْ - مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ - مَصِيْرًا ۝ اِنَّ - بَعِيْدًا ۝ اِنْ -

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

اِصْلَاحٍ -

ورشؒ کے لئے صاد کے سکون اور لام کے فتحہ کیوجہ سے لام کی تغلیظ ہے۔

اِبْتِغَآءَ - سَآءَتْ - يَشَآءُ -

ورشؒ وحمزہؒ مدات متصل میں پانچ الف مدا وباقی قراء توسط کرتے ہیں۔

يَشَآءُ ۝

ھشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسط وقصر۔

(ب) ہمزہ کی کاً نوا وتسہیل مع الرَّوم اور الف مدہ میں مد وقصر۔

نُؤْتِيْهِ - الْمُؤْمِنِيْنَ -

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

نُوْتِيْهِ -

مکیؒ کے لئے وصلاً ضمیر کی ھا میں صلہ ہے۔

نُؤْتِيْهِ -

نافعؒ، مکیؒ، شامیؒ، عاصمؒ وکسائیؒ، نون اور بصریؒ وحمزہؒ نون کی جگہ یا پڑھتے ہیں۔

نُوَلِّهٖ - وَنُصْلِهٖ -

قالونؒ ھا کو مکسور صلہ کے بغیر (نُوَلِّهِ وَنُصْلِهِ) پڑھتے ہیں، ھشامؒ کے لئے ھا مکسورہ میں دو وجوہ ہیں:

۱۔ ھا مکسورہ کو صلہ سے (نُوَلِّهٖ، وَنُصْلِهٖ)

۲۔ ھا مکسورہ کو صلہ کے بغیر (نُوَلِّهِ، وَنُصْلِهِ) پڑھتے ہیں۔

دوسری وجہ طریق کے خلاف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ، مکیؒ، ابن ذکوانؒ، حفصؒ وکسائیؒ ھا مکسورہ کو صلہ سے (نُوَلِّهٖ وَنُصْلِهٖ)، بصریؒ، شعبہؒ وحمزہؒ ھا کو ساکن (نُوَلِّهْ وَنُصْلِهْ) پڑھتے ہیں

امالہ: وَالْحِكْمَةَ - بِصَدَقَةٍ -

کسائیؒ وقفاً میم کی حرکت کو امالہ سے اور، ق کی حرکت وفتحہ وامالہ سے پڑھتے ہیں -

نَجْوٰىهُمْ -

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں -

النَّاسِ -

دُوری بصریؒ امالہ محضہ -

مَرْضَاتِ -

کسائیؒ امالہ محضہ کرتے ہیں

الْهُدٰى - تَوَلّٰى -

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ -

ادغام صغیر: يَفْعَلْ ذٰلِكَ -

صرف ابوالحارثؒ لام کا ذال میں ادغام کرتے ہیں -

فَقَدْ ضَلَّ -

ورشؒ، بصریؒ، شامیؒ، حمزہؒ وکسائیؒ دال کا ضاد میں ادغام اور قالونؒ، مکیؒ، عاصمؒ اظہار کرتے ہیں -

ادغام کبیر: مَا تَبَيَّنَ لَهُ - الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ -

سُوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ ۔۔۔ وَلَاَنَصِيْرًا ۝

مَفْرُوْضًا ۝ وَّ - وَمَنْ يَّتَّخِذِ - مُبِيْنًا ۝ يَّعِدُهُمْ - مُحِيْصًا ۝ وَّ - اَبَدًا ۙ وَّ حَقًّا ۙ وَّ - وَمَنْ يَّعْمَلْ - سُوْٓءًا يُّجْزَ - وَلِيًّا وَّ - لَاَنَصِيْرًا ۝ وَّ -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

وَلَاُضِلَّنَّهُمْ۔ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ۔ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ (دو جگہ) ۔ يَعِدُهُمْ ۔ وَيُمَنِّيهِمْ۔ مَأْوٰهُمْ۔ سَنُدْخِلُهُمْ۔ بِاٰمَانِيِّكُمْ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ (دو جگہ)۔ اٰذَانَ ۔ اٰمَنُوْا۔

ورشؒ کے لئے مدّات بدل میں تثلیث ہے۔

اٰذَانَ الْاَنْعَامِ ۔ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زبر لام کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں۔

فَلَيُغَيِّرُنَّ ۔ خَسِرَ۔ نَصِيْرًا ۝۔

ورشؒ کے لئے زیر اور یا ساکنہ کیوجہ سے را باریک ہے۔

غُرُوْرًا ۝ اُولٰٓئِكَ ۔ وَمَنْ اَصْدَقُ

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی حرکت پہلے ساکن کو دیکر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ ۔ سُوْٓءً۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّات متصل میں پانچ الف مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

مَأْوٰهُمْ ۔

سوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

فِيْهَآ اَبَدًا۔ وَلَاَمَانِيِّ۔

قالونؒ و دوری بصریؒ مدّات منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مدّ مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اَصْدَقُ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ وعاصمؒ خالص صاد پڑھتے ہیں، حمزہؒ وکسائیؒ صاد کا زا کیساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اشمام کرتے ہیں۔

امالہ: مَأْوٰىهُمْ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں فَعْلیٰ کا وزن نہ ہونے کی بنا پر بصریؒ کے لئے تقلیل نہیں ہے۔

ادغام کبیر: وَقَالَ لَا تَتَّخِذَنَّ۔ الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ۔

سوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ تا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ط

وَمَنْ يَّعْمَلْ۔ نَقِيْرًا ۝ وَّ۔ مُحْسِنٌ وَّ۔ حَنِيْفًا وَّ۔ خَلِيْلًا ۝ وَّ۔ مُحِيْطًا ۝ وَّ۔ عَلِيْمًا ۝ وَّ۔ اَنْ يُّصْلِحَا۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى۔ وَمَنْ اَحْسَنُ۔ مِمَّنْ اَسْلَمَ۔ نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا۔

ورشؒ وصلاً نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

وَهُوَ (دو جگہ)۔

قالونؒ، بصریؒ وکسائیؒ ھا کا سکون اور باقی قراء پیش پڑھتے ہیں۔

مُؤْمِنٌ (دو جگہ)۔ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

فَاُولٰٓئِكَ۔ النِّسَآءِ (دو جگہ)۔

ورشؒ وحمزہؒ ممدات متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قراء توسّط کرتے ہیں۔

فِي النِّسَآءِ ط۔

ھشامؒ وحمزہؒ کے لئے وقفاً پانچ وجوہ ہیں:

(الف) ہمزہ کے الف سے ابدال کے بعد طول، توسّط، قصر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ب) ہمزہ کی کالیا تسہیل مع الرّوم اور الف مدّہ میں مَدّ وقصر۔

يَدْخُلُوْنَ ۔

نافعؒ شامیؒ حفصؒ، حمزہؒ وکسائیؒ ی، کا زبر خ، کا پیش مکیؒ، بصریؒ وشعبہؒ یا کا پیش، خا کا زبر (مجہول کا صیغہ) پڑھتے ہیں۔

وَلَا يُظْلَمُوْنَ۔

ورشؒ ظا کے سکون اور لام فتحہ کیوجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں۔

نَقِيْرًا ۝ ۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ کیوجہ سے را باریک ہے۔

اِبْرٰهِيْمَ (دو جگہ) ۔

ورشؒ اسم عجمی کی وجہ سے را کو پُر پڑھتے ہیں۔

فِي الْاَرْضِ ط ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہؒ وقفاً سکتہ و نقل اور وصلاً خَلَفؒ سکتہ، خلادؒ سکتہ وترکِ سکتہ کرتے ہیں۔

شَيْءٍ ۔

ورشؒ مدّ لین میں توسّط و طول کرتے ہیں، خَلَفؒ وصلاً سکتہ اور خلّادؒ سکتہ وترکِ سکتہ۔

يُفْتِيْكُمْ ۔ عَلَيْكُمْ ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

عَلَيْهِمَا اَنْ ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّ منفصل میں قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الفی مَدّ، مکیؒ وسوسیؒ قصر اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں۔

يُصْلِحَا ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ وشامیؒ یا ولام کا زبر اور صاد مفتوح ومُشدّد بعدہٗ الف (يَصَّلَحَا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عاصمؒ، حمزہؒ وکسائیؒ یا کا پیش صاد کا سکون اور لام کا زیر پڑھتے ہیں۔

یَصْلَحَا۔

ورشؒ کے لئے دو وجوہ ہیں:

۱۔ صاد اور لام کے فتحہ کیوجہ سے لام کی تغلیظ۔

۲۔ الف فاصل کیوجہ سے لام کی ترقیق

امالہ: اُنْثٰی۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، بصریؒ امالہ صغریٰ، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں

الْجَنَّةَ۔

کسائیؒ وقفاً ن، کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

یُتْلٰی۔ فِیْ یَتٰمٰی (وقفاً)۔ لِلْیَتٰمٰی۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

خَافَتْ۔

حمزہؒ امالہ محضہ۔

ادغام کبیر: وَلَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا۔

سوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے ——— ۱۲

وَالصُّلْحُ خَیْرٌ ط تا ذٰلِكَ قَدِیْرًا۝

خَیْرٌ ہ وَّ۔ خَبِیْرًا۝ وَّ۔ رَحِیْمًا۝ وَّ۔ وَاِنْ یَّتَفَرَّقَا۔ حَكِیْمًا۝ وَّ۔ حَمِیْدًا۝ وَّ۔ اِنْ یَّشَاْ۔

خَلَفٌ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

خَیْرٌ۔ خَبِیْرًا۝۔ قَدِیْرًا۝۔ وَاُحْضِرَتِ۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ اور زیر کیوجہ سے را باریک ہے۔

الْاَنْفُسُ۔ فِی الْاَرْضِ (تین جگہ)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورش ؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہ ؒ وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خلف ؒ سکتہ اور خلاد ؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ ۔

قالون ؒ ودوری بصری ؒ مدِ منفصل میں قصر وتوسط، ورش ؒ حمزہ ؒ پانچ الفی مد، مکی ؒ وسوسی ؒ قصر اور باقی قرا توسط کرتے ہیں۔

النِّسَآءِ ۔

ورش ؒ وحمزہ ؒ مدِ متصل میں پانچ الفی مد اور باقی قرا توسط کرتے ہیں۔

حَرَصْتُمْ ۔ قَبْلِكُمْ ۔ وَاِيَّاكُمْ ۔ يُذْهِبْكُمْ ۔

قالون ؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ ووصلہ اور مکی ؒ صلہ کرتے ہیں۔

وَاِيَّاكُمْ اَنْ ۔ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا ۔

قالون ؒ بحالت صلہ مدات منفصل میں قصر وتوسط، ورش ؒ ..... پانچ الفی مد اور مکی ؒ قصر کرتے ہیں، خلف ؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلاد ؒ ترک سکتہ۔

اُوْتُوا ۔ بِاٰخِرِيْنَ ط ۔

ورش ؒ کے لیے مدات بدل میں تثلیث ہے۔

اِنْ يَّشَاْ ۔

صرف حمزہ ؒ وقفاً ہمزہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔ سوسی ؒ کے لیے ابدال نہیں ہے۔

وَيَاْتِ ۔

ورش ؒ وسوسی ؒ ہمزہ کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

بِاٰخِرِيْنَ ط ۔

حمزہ ؒ کے لیے وقفاً دو وجوہ ہیں:

۱۔ ہمزہ کی تحقیق ۲۔ ہمزہ کا یا مفتوحہ سے ابدال۔

امالہ: كَالْمُعَلَّقَةِ ۔

کسائی ؒ وقفاً ق، کی حرکت کو فتحہ وامالہ سے پڑھتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَفٰى ۔

ورشؒ فتحہ وتقلیل، حمزہؒ وکسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں ۱۲

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ تا سَبِيْلًا ۝

وَالْاٰخِرَةِ ۝ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہؒ وقفاً سکتہ ونقل اور وصلاً خلفؒ سکتہ، خلادؒ سکتہ وترک سکتہ کرتے ہیں۔

بَصِيْرًا ۝ ۔ فَقِيْرًا ۔ خَبِيْرًا ۝ ۔ وَالْاٰخِرَةِ ۔ لِيَغْفِرَ ۔

ورشؒ کے لئے یا ساکنہ اور زیر کی وجہ سے را باریک ہے۔

يٰٓاَيُّهَا ۔ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۔ الْهَوٰٓى اَنْ ۔ تَلْوٗٓا اَوْ ۔ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا ۔ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ ۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر وتوسّط، ورشؒ وحمزہؒ پانچ الف مدّ، مکیؒ وسُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

بَصِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا ۔ اِنْ يَّكُنْ ۔ خَبِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

اٰمَنُوْا (دو جگہ) ۔ اٰمِنُوْا ۔ وَالْاٰخِرَةِ ۔ الْاٰخِرِ ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

شُهَدَآءَ ۔ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدّاتِ متّصل میں پانچ الف مدّ اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

اَنْفُسِكُمْ لَهُمْ ۔ لِيَهْدِيَهُمْ ۔

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں

اَنْفُسِكُمْ اَوِ ۔

قالونؒ بحالتِ صلہ مدِّ منفصل میں قصر وتوسّط، ورشؒ پانچ الف مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں خلفؒ ترکِ سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْاَقْرَبِيْنَ ط۔

ورش رحمہ اللہ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، حمزہ رحمہ اللہ وقفاً سکتہ و نقل اور وصلاً خلف رحمہ اللہ سکتہ و خلاد رحمہ اللہ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں۔

بَصِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا۔ اِنْ يَّكُنْ۔ خَبِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا۔ وَمَنْ يَّكْفُرْ۔

خلف رحمہ اللہ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

غَنِيًّا اَوْ۔ بَعِيْدًا ۝ اِنَّ۔

ورش وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلف رحمہ اللہ وصلاً ترک سکتہ و سکتہ اور خلاد رحمہ اللہ ترک سکتہ کرتے ہیں

تَلْوٗا۔

نافع رحمہ اللہ، مکی رحمہ اللہ، بصری رحمہ اللہ، عاصم رحمہ اللہ و کسائی رحمہ اللہ تا کے بعد لام ساکن بعدہٗ دو واو، پہلے واو کا پیش دوسرے واو کا سکون، شامی رحمہ اللہ و حمزہ رحمہ اللہ لام کا پیش بعدہٗ واو ساکن (تَلُوْا) پڑھتے ہیں۔

نَزَّلَ۔ اَنْزَلَ۔

نافع رحمہ اللہ، عاصم رحمہ اللہ، حمزہ رحمہ اللہ و کسائی رحمہ اللہ نون ہمزہ اور زا کا زبر، مکی رحمہ اللہ، بصری رحمہ اللہ و شامی رحمہ اللہ نون و ہمزہ کا پیش اور زا کا زیر (نُزِّلَ۔ اُنْزِلَ) پڑھتے ہیں۔

امالہ: الدُّنْيَا (دو جگہ)۔

ورش رحمہ اللہ فتحہ و تقلیل، بصری رحمہ اللہ امالہ صغریٰ اور حمزہ رحمہ اللہ و کسائی رحمہ اللہ امالہ کبریٰ کرتے ہیں

وَالْاٰخِرَةِ ط۔

کسائی رحمہ اللہ وقفاً را کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

اَوْلٰى۔ الْهَوٰى۔

ورش رحمہ اللہ فتحہ و تقلیل، حمزہ رحمہ اللہ و کسائی رحمہ اللہ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔ اَوْلٰى میں بصری رحمہ اللہ کے لئے تقلیل نہیں ہے۔

ادغام صغیر: فَقَدْ ضَلَّ۔

ورش رحمہ اللہ، بصری رحمہ اللہ، شامی رحمہ اللہ، حمزہ رحمہ اللہ و کسائی رحمہ اللہ دال کا ضاد میں ادغام اور قالون رحمہ اللہ، مکی رحمہ اللہ اور عاصم رحمہ اللہ اظہار کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادغام کبیر: ذٰلِكَ فَذٰلِكُمْ ۔ يُرِيْدُ ثَوَابَ ۔ لِيَغْفِرَ لَهُمْ ۔

سوسیؒ وصلاً ادغام کرتے ہیں

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ تا الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝

لَهُمْ ۔ عَلَيْكُمْ (دو جگہ) ۔ سَمِعْتُمْ ۔ مَعَهُمْ ۔ اِنَّكُمْ ۔ مِثْلُهُمْ ۔ بِكُمْ لَكُمْ ۔ مَعَكُمْ ۔ وَنَمْنَعْكُمْ ۔ بَيْنَكُمْ ۔

قالونؒ میمات جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں ۔

سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ ۔ اِنَّكُمْ اِذًا ۔ مِثْلُهُمْ اِنَّ

قالونؒ بہ حالتِ صلہ مدّاتِ متصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں

خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ ۔

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ ۔ اَنْ اِذَا ۔ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ، خلادؒ ترک سکتہ اور وقفاً دونوں مذکورہ وجوہ کیساتھ نقل بھی کرتے ہیں ۔

اَوْلِيَآءَ ۔

ورشؒ وحمزہؒ مدِّ متصل میں پانچ الفی مدّ اور باقی قرّاء توسّط کرتے ہیں ۔

الْمُؤْمِنِيْنَ (تین جگہ) ۔

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ کو واو سے بدل دیتے ہیں ۔

جَمِيْعًا ۝ وَّ ۔ وَلَنْ يَّجْعَلَ ۔

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے ۔

وَقَدْ نَزَّلَ ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ، حمزہؒ و کسائیؒ نون کا پیش، زا کا زیر، عاصمؒ نون و زا دونوں کا زبر اور زا کو سب قرّاء مشدّد پڑھتے ہیں ۔

اٰيٰتِ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورشؒ کے لئے مدِّ بدل میں تثلیث ہے۔

غَيْرِهٖ اِنَّكُمْ۔ قَالُوْٓا اَلَمْ (دوجگہ)۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ، مکیؒ وسُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں۔

امالہ: اَلْكٰفِرِيْنَ (دوجگہ)۔ لِلْكٰفِرِيْنَ (دوجگہ)۔

ورشؒ تقلیل، بصریؒ و دُوری علیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

الْقِيٰمَةِ ط۔

کسائیؒ وقفاً میم کی حرکت کو امالہ سے پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر: لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ۔

سُوسیؒ کے لئے وصلاً ادغام ہے۔

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ۔

سُوسیؒ وصلاً میم کو ساکن کر کے اخفاء مع الغنّہ کرتے ہیں۔ ۱۲

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ ۔۔۔ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

وَهُوَ۔

قالونؒ، بصریؒ و کسائیؒ ھا کا سکون اور باقی قُرّاء پیش پڑھتے ہیں۔

خَادِعُهُمْ۔ عَلَيْكُمْ۔ لَهُمْ۔ دِيْنَهُمْ۔ بِعَذَابِكُمْ۔ شَكَرْتُمْ۔ اٰمَنْتُمْ۔

قالونؒ میماتِ جمع میں وصلاً ترک صلہ وصلہ اور مکیؒ صلہ کرتے ہیں۔

بِعَذَابِكُمْ اِنْ۔

قالونؒ بہ حالتِ مدِّ منفصل میں قصر و توسّط، ورشؒ پانچ الفی مدّ اور مکیؒ قصر کرتے ہیں، خلفؒ ترک سکتہ وسکتہ اوخلادؒ ترک سکتہ۔

قَامُوْٓا اِلَى۔ لَآ اِلٰى (دوجگہ)۔ هٰٓؤُلَآءِ (دوجگہ: پہلا مدّ)۔ يٰٓاَيُّهَا۔

قالونؒ و دُوری بصریؒ مدّاتِ منفصل میں وصلاً قصر و توسّط، ورشؒ و حمزہؒ پانچ الفی مدّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکّیؒ و سُوسیؒ قصر اور باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں ۔

یُرَآءُوْنَ ۔ هٰٓؤُلَآءِ (دو جگہ دُوسرا مَدّ) اَوْلِیَآءَ ۔ فَاُولٰٓئِكَ ۔

ورشؒ و حمزہؒ مَدّاتِ متّصل میں پانچ الفی مَدّ، باقی قُرّاء توسّط کرتے ہیں ۔

هٰٓؤُلَآءِ ط ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً پچیس [۲۵] وجوہ نکلتی ہیں جن میں تیرہ [۱۳] وجوہ صحیح ہیں اور باقی بارہ [۱۲] غیر صحیح ۔

صحیح وجوہ : هٰٓؤُلَآءِ ط ۔

۱ - پہلے ہمزہ کی تحقیق والف مدّہ میں مدّ — دوسرے ہمزہ کا الف سے ابدال کے بعد طول

۲ - 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 توسّط

۳ - 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 قصر

۴ - 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 — دوسرے ہمزہ کی کالیا تسہیل مع الرّوم والف مدّہ میں مدّ

۵ - 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 قصر

۶ - پہلے ہمزہ کی کالواو تسہیل والف مدّہ میں مدّ — دوسرے ہمزہ کا الف سے ابدال کے بعد طول

۷ - 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 توسّط

۸ - 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 قصر

۹ - 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 — دوسرے ہمزہ کی کالیا تسہیل مع الرّوم والف مدّہ میں مدّ

۱۰ - 〃 〃 〃 〃 〃 〃 والف مدّہ میں قصر — دوسرے ہمزہ کا الف سے ابدال کے بعد طول

۱۱ - 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 توسّط

۱۲ - 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 قصر

۱۳ - 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 — دوسرے ہمزہ کی کالیا تسہیل مع الرّوم والف مدّہ میں قصر

ہشامؒ کے لئے وقفاً از نمبر ۱ تا ۵ وجوہ ہیں ۔

الصَّلٰوةَ ۔ وَاَصْلَحُوْا ۔

ورشؒ صاد کے زبر و سکون اور لام کے فتحہ کی وجہ سے لام کو پُر پڑھتے ہیں ۔

وَمَنْ یُّضْلِلِ ۔ سَبِیْلًاo یٰٓاَیُّهَا ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلفؒ کے لئے وصلاً ادغام تام ہے۔

يُرَآءُوْنَ ۔ اٰمَنُوْا ۔ وَاٰمَنْتُمْ ۔

ورشؒ کے لئے مدّاتِ بدل میں تثلیث ہے۔

الْمُؤْمِنِيْنَ (دو جگہ) ۔

ورشؒ وسوسیؒ مطلقاً اور حمزہؒ وقفاً ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

يُؤْتِ ۔

ورشؒ وسوسیؒ ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیتے ہیں۔

مُبِيْنًا ۝ اِنَّ ۔ نَصِيْرًا ۝ اِلَّا ۔

ورشؒ وصلاً ہمزہ کا زیر تنوین کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔ خلفؒ وصلاً ترک سکتہ وسکتہ اور خلادؒ ترک سکتہ کرتے ہیں۔

نَصِيْرًا ۝ شَاكِرًا ۔

ورشؒ یا ساکنہ اور زیر کیوجہ سے را کو باریک پڑھتے ہیں۔

الدَّرْكِ ۔

نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ و شامیؒ را کا زبر دادو عاصم، حمزہؒ و کسائیؒ را کا سکون پڑھتے ہیں۔

الْاَسْفَلِ ۔

ورشؒ ہمزہ کی نقل حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، خلفؒ وصلاً سکتہ اور خلادؒ سکتہ و ترک سکتہ کرتے ہیں۔

وَاٰمَنْتُمْ ۔

حمزہؒ کے لئے وقفاً دو وجہ ہیں:

(۱) ہمزہ کی تحقیق (۲) ہمزہ کی کالِف تسہیل۔

امالہ: کسائی ۔

ورشؒ فتحہ و تقلیل، حمزہؒ و کسائیؒ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

الْكٰفِرِيْنَ ۔ ورشؒ تقلیل، بصریؒ و دوری علی امالہ کبریٰ کرتے ہیں

النَّارِ ج ۔ ورشؒ تقلیل اور بصریؒ و دوری علیؒ امالہ کبریٰ ——— ۱۲

الحمد للہ موضح القرآت کا پانچواں پارہ ختم ہوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَاطِرٌ (قرآن حکیم)

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْمَاهِرُ مِنْ اُمَّتِيْ حَمَلَةُ الْقُرْاٰنِ وَاَصْحَابُ اللَّيْلِ (عن ابن عباسؓ الحدیث)

وَفِيْ رِوَايَةٍ قُرَّاءُ الْقُرْاٰنِ وَقُوَّامُ اللَّيْلِ

سوانح و قرائے سبعہ

تالیف

مولانا قاری حافظ محمد حبیب اللہ خان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ط (قرآن)

پھر یہ کتاب ہم نے ان لوگوں کے ہاتھ میں پہنچائی جن کو ہم نے اپنے (تمام دنیا کے) بندوں میں سے پسند فرمایا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَشْرَافُ اُمَّتِيْ حَمَلَةُ الْقُرْاٰنِ وَاَصْحَابُ اللَّيْلِ (عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

میری امت کے اشراف قرآن مجید کے حامل اور شب بیدار لوگ ہیں

وَفِيْ رِوَايَةٍ قُرَّاءُ الْقُرْاٰنِ وَقُوَّامُ اللَّيْلِ (الحدیث)

اور ایک روایت میں ہے کہ قرائے قرآن اور رات میں قیام کرنے والے لوگ ہیں

سوانح قرائے سبعہ

تالیف

مولانا قاری حافظ محمد حبیب اللہ خان

صدر مدرس مدرسہ تجوید القرآن فاروقی مسجد میری ویدر ٹاور کراچی

تلمیذ ارشد الاستاذ الشیخ المقری القاری محمد عبد المالک العلیگڈھی قدس اللہ سرہ العزیز

ناشر

قاری حافظ محمد عنایت اللہ بی۔کام۔ابن مؤلف

محصول ڈاک بذمہ خریدار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرائے سبعہؒ اور انکے راویوں کی مختصر سوانح حیات

الحمد للہ وکفیٰ وسلامٌ علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ۔ اما بعد۔ قرأات متواترہ جن کے تواتر پر امت کا اجماع و اتفاق اور جو ائمہ سبعہ سے منقول و مروی ہیں، سات ہیں۔ نیز ہر امام کے دو راوی ہیں۔

امام اوّل حضرت نافع مدنیؒ

آپ کا اسم مبارک نافع، کنیت ابوعبدالرحمٰن و ابوالحسن و ابو رُویم، والد ماجد کا نام عبدالرحمٰن اور دادا کا نام ابونعیم ہے۔ نسلاً آپ اصفہانی ہیں۔ ۷۰ھ میں پیدا ہوئے۔

آپ نے ستر تابعین سے قرآن پڑھا جن میں امام ابوجعفر یزید بن قعقاعؒ، شیخ شیبہ ابن نصاحؒ اور عبدالرحمٰن بن ہرمز الاعرجؒ شامل ہیں۔ ان بزرگوں نے حضرت ابن عباسؓ اور حضرت اُبَیّ ابن کعبؓ سے ان دونوں حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپؐ نے حضرت جبرئیلؑ سے اور انھوں نے رب کریم بالوح محفوظ سے حاصل کیا۔

آپ مدینہ منورہ کے امام القُراء تھے اور اپنے شیخ امام ابوجعفرؒ کے بعد شیخ القُراء تسلیم کیے جاتے تھے۔ علاوہ ازیں آپ لغتِ عرب کے بہت بڑے عالم، حدیث و سُنّت نبویؐ پر عامل تھے اور جلیل القدر تابعی تھے۔ صحابہؓ میں سے آپ نے حضرت طفیلؓ اور حضرت ابن اُنیسؓ سے ملاقات کی تھی ستر سال تک آپ درس و تدریس میں مشغول رہے۔ امام مالک بن انسؒ آپ کے تلامذہ میں سے ہیں۔

تلاوت قرآن اور گفتگو کے وقت آپ کے مُنہ سے مُشک کی سی خوشبو آیا کرتی تھی۔ دریافت کیا گیا، کیا آپ خوشبو کا استعمال فرماتے ہیں؟ فرمایا نہیں، بلکہ میں نے خواب میں دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے مُنہ میں (مُنہ سے مُنہ ملا کر) تلاوت قرآن فرما رہے ہیں، اس وقت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ خوشبو آنے لگی ہے۔ آپ کا رنگ سیاہ تھا لیکن اعضاء کی ساخت اور چہرہ مبارک کا نقشہ بہت خوبصورت تھا۔ ایک مرتبہ اسحاق مسیبیؒ نے کہا کہ آپ کے اعضاء کی ساخت اور چہرہ کی بناوٹ کس قدر حسین و جمیل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ کیوں نہ ہوتا؟ جب کہ خواب میں مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مصافحہ فرمایا ہے۔ حضرت سعید بن منصورؒ نے کہا میں نے جناب امام مالک بن انسؒ سے سنا ہے وہ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اہلِ مدینہ کی قرأت مختار اور پسند ہے۔ دریافت کیا گیا کیا نافعؒ کی قرأت؟ فرمایا ہاں نافعؒ کی قرأت۔ عبداللہؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد امام احمد بن حنبلؒ سے پوچھا آپ کو کون سی قرأت زیادہ پسند ہے؟ فرمایا اہلِ مدینہ کی۔ میں نے کہا اگر یہ نہ ہو تو پھر جواب دیا پھر عاصمؒ کی قرأت پسند ہے۔

آپ کا مسکن و قیام دار الہجرۃ مدینہ طیبہ رہا۔ آپ کی تاریخ وفات میں اختلاف ہے ۶۷ھ یا ۶۹ھ میں ستانوے یا ننانوے سال کی عمر میں مدینہ ہی میں انتقال فرمایا۔

آپ کے بہت سے رُواۃ ہیں لیکن مشہور و معروف دو ہیں، قالونؒ اور ورشؒ۔

۱۔ حضرت قالونؒ۔ آپ کا اسم مبارک عیسیٰ، کُنیت ابو موسیٰ، لقب قالون (رُومی لغت میں قالون کے معنی ہیں عمدہ چیز) اور والد ماجد کا نام مینا ہے۔ قرأت کی عمدگی کی وجہ سے امام نافعؒ نے آپ کو قالون کا لقب دیا تھا۔ آپ نافعؒ کے ربیب تھے۔ ۱۲۰ھ میں مدینہ طیبہ میں پیدا ہوئے۔

آپ راست امام نافعؒ کے شاگرد ہیں اور ان سے ان گنت مرتبہ قرآن مجید پڑھا ہے۔ آپ مدینہ طیبہ میں بڑے قاری اور علم نحو میں ماہر تھے کانوں سے بہرے ہونے کے باوجود قرآن پاک سُننے میں ذرا بھی رُکاوٹ اور تکلف محسوس نہیں کرتے تھے۔ یہ قرآن پاک کا معجزہ اور آپ کی کرامت تھی۔ ۲۲۰ھ میں مدینہ طیبہ میں آپ نے وفات پائی۔

۲۔ حضرت ورشؒ:۔ آپ کا اسم گرامی عثمان، کُنیت ابو سعید، لقب ورشؒ اور والد ماجد کا نام سعید مصری ہے۔ زیادہ سفید یا گورا رنگ ہونے کی وجہ سے امام نافعؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے آپ کو ورش کا لقب دیا تھا۔ سنہ ۱۱۰ھ میں مصر میں پیدا ہوئے۔

آپ نے بھی راست امام نافعؒ سے پڑھا ہے۔ قرآن کریم پڑھنے کے لئے مصر سے حضرت نافعؒ کے پاس مدینہ طیبہ تشریف لائے اور تحصیل و تکمیل کے بعد واپس چلے گئے اور وہاں (مصر میں) قرأت علم تجوید اور ادب عربی میں امام تسلیم کئے گئے۔ آپ نہایت خوش الحان تھے۔ حضرت یونس بن عبد الاعلیٰؒ فرماتے ہیں کہ ورشؒ کی قرأت عمدہ تھی اور آواز نہایت خوش آواز تھے۔ جب مدّ، تشدید اور اعراب ادا کرتے تھے تو سامع ملول نہیں ہوتا تھا۔ سنہ ۱۹۷ھ میں بہ عمر ستاسی سال مصر ہی میں وفات پائی۔

امام دوم حضرت ابن کثیر مکیؒ

آپ کا اسم شریف عبد اللہ اور کُنیت ابن کثیر ہے۔ حضرت معاویہؓ کے دورِ حکومت میں سنہ ۴۵ھ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ اہلِ فارس کے اس گروہ کی اولاد میں سے ہیں جنھیں کسریٰ نے کشتیوں میں بٹھا کر یمن بھیجا تھا۔

آپ نے حضرت عبد اللہ ابن سائب مخزومی سے (یہ وہ جلیل القدر صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جنھیں حضرت عثمان بن عفانؓ نے آٹھ مصاحفِ قرآنی میں سے ایک مصحف دے کر قرآن کی تعلیم دینے کے لئے مکہ مکرمہ بھیجا تھا) مشہور مفسر امام الوالحجاج مجاہد ابن جبیر مکیؒ سے اور حضرت دِرباس مولیٰ ابن عباسؓ سے قرآن پڑھا۔ حضرت عبد اللہ ابن سائبؓ نے حضرت عمر بن خطابؓ اور حضرت اُبی ابن کعبؓ سے پڑھا۔ امام مجاہدؒ نے حضرت عبد اللہ بن عباسؓ اور حضرت عبد اللہ بن سائبؓ سے پڑھا۔ دِرباسؒ نے اپنے مولیٰ ابن عباسؓ سے اور حضرت ابن عباسؓ نے حضرت اُبی ابن کعبؓ و حضرت زید بن ثابتؓ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے پڑھا حضرت اُبیؓ حضرت زیدؓ اور حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

آپ مکہ معظمہ میں قراءۃ کے مُسلّم امام تھے، حضرت ابن مجاہدؒ کہتے ہیں کہ آپ اپنی وفات تک مکّہ میں بالاتفاق امام تسلیم کیے گئے ہیں۔ حضرت اصمعیؒ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو عمروؒ سے پوچھا، کیا آپ نے حضرت ابن کثیرؒ سے پڑھا ہے؟ جواب ملا، ہاں میں نے حضرت ابن مجاہدؒ سے پڑھنے کے بعد حضرت ابن کثیرؒ سے پڑھا ہے۔ آپ عربیت میں حضرت ابن مجاہدؒ سے زیادہ عالم، نہایت فصیح و بلیغ تھے اور جلیل القدر تابعی تھے۔ صحابہ کرامؓ میں سے آپ نے حضرت ابو ایوب انصاریؓ، حضرت انسؓ بن مالکؓ اور حضرت عبداللہ ابن زبیرؓ سے ملاقات فرمائی تھی۔

آپ انتہائی حلیم اور باوقار تھے، امام ابو عمروؒ، امام خلیل بن احمدؒ، امام سُفیان بن عُیَینہؒ اور امام شافعیؒ نے آپ سے قرأت نقل کی ہے۔

کچھ عرصہ تک آپ عراق میں بھی قیام پذیر رہے لیکن بعد کو مکہ معظمہ تشریف لے آئے اور یہیں ۱۲۰ھ میں پچھتر ۷۵ سال کی عمر پاکر خلیفہ ہشام بن عبدالملک کے زمانہ میں انتقال فرمایا۔

آپ کے راوی بھی بہت سے ہیں جن میں سے دو مشہور ہیں، بزّیؒ اور قُنبُلؒ۔

۱۔ حضرت ابوالحسن احمد بزّیؒ ——— آپ کا اسم مبارک احمد، کُنیّت ابوالحسن اور والد ماجد کا نام محمد ہے۔ بزّی اس لئے کہتے ہیں کہ آپ کے پردادا کی کُنیّت ابوبزّہ تھی۔ ۱۷۰ھ میں پیدا ہوئے۔

آپ دو واسطوں سے امام ابن کثیرؒ سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے حضرت عکرمہؒ سے، انھوں نے حضرت اسمٰعیل بن عبداللہ قُسطؒ و حضرت شبل بن عبادؒ سے اور ان دونوں بزرگوں (اسمٰعیلؒ و شبلؒ) نے امام ابن کثیرؒ سے پڑھا۔

آپ مکّہ کے رہنے والے ہیں۔ پچاس ۵۰ سال تک مسجد الحرام کے امام و مؤذن رہے آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآۃ کے امام، محقق، قوی الحافظ، متقی اور ثقہ تھے۔ مکہ میں رئیس القراء تسلیم کئے جاتے تھے ۲۴۰ھ یا ۲۵۰ھ میں ستر یا اسی سال کی عمر میں مکہ ہی میں انتقال فرمایا۔

۲۔ حضرت ابو عمر محمد قنبلؒ ——— آپ کا اسم گرامی محمد، کنیت ابو عمر، لقب قنبل (یعنی گاڑھی اور مضبوط چیز) اور والد ماجد کا نام عبدالرحمٰن ہے۔ آپ مکی ہیں اور باعتبار قبیلہ مخزومی۔ ۱۹۵ھ میں پیدا ہوئے۔

آپ تین واسطوں سے امام ابن کثیرؒ کے شاگرد ہیں۔ آپ نے ابوالحسن احمد بن محمد قواسؒ سے، انھوں نے حضرت ابوالاخریط وھب بن واضح مکیؒ سے، انھوں نے حضرت اسمٰعیل بن عبداللہ قسطؒ، حضرت شبل بن عبادؒ سے اور ان دونوں بزرگوں (اسمٰعیلؒ و شبلؒ) نے امام ابن کثیرؒ سے پڑھا۔

آپ علم قرآۃ میں امام، متقی، قوی الحافظ اور حجاز کے شیخ القراء تھے۔ بہت لوگ آپ سے پڑھنے آیا کرتے تھے۔ آپ نے ۲۹۱ھ میں بہ عمر چھیانوے (۹۶) سال وفات پائی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام سوم حضرت ابو عمرو بصریؒ

صحیح قول کی بنا پر آپ کا اسم مبارک زَبّان، کُنیّت ابو عمرو، والد ماجد کا نام علاء اور دادا کا عمّار ہے۔ آپ قبیلہ بنی مازن سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسی نسبت سے آپ کو مازنی بھی کہتے ہیں۔ نسباً آپ خالص عرب ہیں۔ ۶۷ھ یا ۶۸ھ میں بہ زمانہ خلافت عبدالملک مکہ میں پیدا ہوئے۔ بصرہ میں پرورش پائی اور حجاز و عراق میں ایک جماعت تابعین سے قرآن پڑھا۔

مکّہ معظّمہ (حجاز) میں درج ذیل سات بزرگوں سے پڑھا:۔

امام مجاہدؒ۔ سعید بن جُبیرؒ، عِکرمہ بن خالدؒ، عطاء بن ابی رباحؒ، امام ابن کثیرؒ امام محمد بن عبدالرحمٰن بن محیصنؒ اور حُمید بن قیس الاعرجؒ۔

مدینہ (حجاز) میں ان تین اصحاب سے پڑھا:۔

ابو جعفر یزید بن قعقاع القاریؒ، یزید بن رومانؒ، اور امام شیبہ بن نصاحؒ۔

بصرہ (عراق میں) میں ان حضرات سے پڑھا:۔

امام حسن بن ابی الحسن بصریؒ، یحییٰ بن یَعمَرؒ۔

امام مجاہدؒ نے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے اور انھوں نے حضرت اُبیّ ابن کعبؓ سے پڑھا۔ امام ابن کثیرؒ نے حضرت عبداللہ بن سائبؓ سے پڑھا۔ حضرت ابو جعفر یزید بن قعقاع القاریؒ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے، حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے، حضرت عبداللہ ابن عیاشؓ سے اور حضرت ابو ربیعہؓ سے پڑھا۔ اسی طرح باقی بزرگوں میں سے بعض نے تابعین سے، بعض نے راست صحابہ کرامؓ سے اور صحابہؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ علم قرأۃ میں امام، عربیت، علم نحو، لغت۔ انساب اور اشعار میں کامل، انتہائی امین و دیانت دار، صادق، ثقہ اور عابد و زاہد تھے۔ صاحب نشرؒ کہتے ہیں ہم سے امام سفیان بن عُیَینہؒ نے روایت کی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو عرض کی یا رسول اللہ صلعم میرے سامنے متعدد قراءتیں ہیں، کس امام کی قرأۃ پڑھوں؟ جس کا آپ حکم فرمائیں گے میں اسی کی قرأۃ پڑھوں گا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو عمرو بصری بن علاء کی قرأت پڑھو امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ مجھے ابو عمرو بصریؒ کی قرأت بہت پسند ہے۔ حضرت اصمعیؒ کہتے ہیں کہ میں نے آپ سے ایک ہزار مسائل پوچھے تو آپ نے ہر مسئلہ کا الگ الگ جواب دیا اور ہر مسئلہ پر زمانۂ جاہلیت کے شعراء کے کلام سے دلائل پیش کئے۔

آپ نے منصور کے دورِ خلافت میں ۱۵۴ھ میں بہ عمر ستاسی یا چھیاسی سال وفات پائی۔

آپ کے رُواۃ بھی بہت ہیں جن میں سے دو مشہور و معروف ہیں ابو عمر حفص دُوریؒ اور ابو شُعَیب صالح بن زیاد سُوسیؒ۔

۱۔ حضرت ابو عمر حفص دُوریؒ ——— آپ کا اسم شریف حفص کنیت ابو عمر اور والد ماجد کا نام عمر ہے۔ آپ نابینا تھے۔ ۱۵۰ھ میں بغداد سے کچھ فاصلہ پر اپنے وطن دُوز میں پیدا ہوئے۔ اسی نسبت سے آپ کو دُوریؒ کہتے ہیں۔

آپ نے یحییٰ بن مبارک یزیدیؒ سے پڑھا ہے جو امام ابو عمرو بصریؒ کے خاص شاگرد ہیں۔ آپ اپنے وقت کے شیخ القُرّاء، نہایت ثقہ اور ثبت و ضابط تھے۔ علم قرأۃ میں آپ نے سب سے پہلے کتاب لکھی۔ آپ نے شوال ۲۴۶ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں چھیانوے ۹۶ سال کی عمر میں وفات پائی۔

۲۔ حضرت ابو شعیب صالح بن زیاد سوسیؒ ——— آپ کا اسم مبارک صالح کنیت ابو شعیب اور والد ماجد کا نام زیاد ہے۔ ۱۷۱ھ میں اپنے وطن سوس، (علاقہ اہواز) میں پیدا ہوئے۔ اسی نسبت سے سوسی مشہور ہیں۔ آپ کا قیام رقہ میں رہا جو دریائے فرات کے کنارے پر ایک مقام ہے۔

آپ بھی یحییٰ بن مبارک یزیدیؒ کے واسطہ سے قرأۃ نقل کرتے ہیں۔

آپ اصحاب یزیدیؒ میں سب سے زیادہ ثقہ، ثبت و ضابط، مُقرِی، اور بزرگ تر تھے۔ محرم الحرام ۲۶۱ھ میں بہ عمر نوے ۹۰ سال انتقال فرمایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام چہارم حضرت ابن عامر شامیؒ

آپ کا اسم مبارک عبداللہ، کُنیت ابوعمران، والد ماجد کا نام عامر اور دادا کا نام یزید بن تمیم بن ربیعہ یَحْصُبی ہے۔ باعتبار قبیلہ آپ یَحْصُبی اور نسباً خالص عرب ہیں۔ ۸ھ یا ۲۱ھ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مُبارک سے دو سال قبل یا گیارہ سال بعد) میں قریہ جابیہ (شام) میں پیدا ہوئے۔ بعد میں دمشق منتقل ہو گئے۔

آپ نے ابوہاشم مُغیرہ بن ابی شہاب عبداللہ بن عمرو ابن مغیرہ مخزومیؓ سے (بلا خلاف) اور حضرت ابو درداءؓ عَوَیمر بن زید بن قیسؓ سے پڑھا۔ صاحبِ نشرؒ کہتے ہیں، "ہمیں امام دانیؒ کی یہ روایت صحت کے ساتھ پہنچی ہے کہ آپ نے حضرت ابو درداءؓ سے پڑھا ہے"۔ حضرت مُغیرہؓ نے حضرت عثمان بن عفانؓ سے اور حضرت عثمانؓ و حضرت ابو درداءؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔ آپ امام قراءۃ جلیل القدر تابعی، جامع اموی دمشق کے امام، مشہور عالم اور امام حدیث تھے۔ خلیفہ عُمر بن عبدالعزیزؒ نے آپ کو دمشق میں جو دارالخلافہ اور علماء و تابعین کا مرکز تھا تین اعلیٰ مناصب یعنی جامع اموی کی امامت شیخت قُراء اور قضاء پر فائز کیا ہوا تھا۔ خلیفہ عبدالملک کے زمانہ میں بھی آپ قاضیٔ دمشق تھے۔ لوگوں کو آپ کی قراءۃ پسند تھی اور فضلاء و علماء میں آپ صدر تسلیم کئے جاتے تھے۔ آپ نے حضرت واثلہ بن اسقعؓ سے ملاقات کی تو ان سے پوچھا، کیا آپ نے اپنے اس ہاتھ سے نبی کریمؐ سے بیعت کی ہے؟ انھوں نے جواب دیا ہاں۔ پس آپ نے ان کے دستِ مُبارک کو چُوم لیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ نے دس محرم الحرام ۱۱۸ھ میں ستانوے یا ایک سو دس سال کے عمر پاکر دمشق میں انتقال فرمایا۔

آپ کے راویوں میں سے دو راوی مشہور و معروف ہیں، ھشامؒ اور ابن ذکوانؒ۔

۱۔ حضرت ابوالولید ہشامؒ ——— آپ کا اسم مبارک ہشام کُنیت ابوالولید اور والد ماجد کا نام عمّار بن نصیر سُلمی دمشقی ہے۔ باعتبار قبیلہ آپ سُلمی ہیں۔ ۱۵۳ھ میں پیدا ہوئے۔

آپ نے ابوسلیمان ایوب بن تمیم تمیمی دمشقیؒ سے، ابوضحاک عراک بن خالد بن یزید صالح المزی دمشقیؒ سے اور ابومحمد سوید بن عبدالعزیز بن نمیر واسطیؒ سے اور ابوالعباس صدقہ بن خالد دمشقیؒ سے پڑھا۔ ایوبؒ و عراکؒ و سویدؒ و صدقہؒ نے ابوعمرو یحییٰ بن حارث ذماریؒ سے اور ذماریؒ نے امام ابن عامر شامیؒ سے پڑھا۔

آپ دمشق کے عالم، خطیب، محدّث، مفتی، قاضی، مقری، ثقہ، قوی الحافظہ اور عادل تھے۔

حضرت دارقطنیؒ کہتے ہیں کہ آپ صادق، بلند مرتبہ، فصیح اور واسع الروایت تھے۔

آپ نے ۲۴۴ھ یا ۲۴۵ھ میں بانوے یا ترانوے سال کی عمر میں وفات پائی۔

۲۔ حضرت عبداللہ ابن ذکوانؒ ——— آپ کا اسم شریف عبداللہ، کُنیت ابن ذکوان والد ماجد کا نام احمد، دادا کا بشیر اور پردادا کا ذکوان ہے۔ اسی نسبت سے آپ کو ابن ذکوان کہتے ہیں۔ آپ قرشی اور دمشق کے رہنے والے ہیں۔ دس محرم الحرام ۱۷۳ھ میں پیدا ہوئے۔

آپ نے ابوسلیمان ایوب بن تمیم تمیمی دمشقیؒ سے، انھوں نے ابوعمرو یحییٰ بن حارث ذماریؒ سے اور ذماریؒ نے امام ابن عامر شامیؒ سے پڑھا۔

آپ دمشق میں جامع اموی کے امام تھے اور ایوب بن تمیمؒ کے بعد شیخ القُرّاء تسلیم کیے جاتے تھے۔ جناب ابوزرعہ حافظ دمشقیؒ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک ابن ذکوان کے زمانہ میں عراق، حجاز، مصر اور خراسان میں ان سے بہتر قرأت پڑھنے والا کوئی نہ تھا۔ آپ نے ۲۴۲ھ میں اُنہتر سال کی عمر میں دمشق یا کوفہ میں انتقال فرمایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام نجم حضرت عاصم کوفیؒ

آپ کا اسم مبارک عاصم، کُنیّت ابو بکر اور والد ماجد کا نام اَبُو النَّجُوْد ہے۔ باعتبار قبیلہ آپ اَسَدی ہیں۔

آپ نے ابو عبد الرحمٰن عبداللہ ابن حبیب ابن ربیعہ سُلمی نابینا سے زِرّ بن حُبَیش بن حباشہ اسدیؒ سے اور ابو عمرو سعد بن الیاس شیبانیؒ سے پڑھا۔ ان تینوں بزرگوں نے عبداللہ بن مسعودؓ سے پڑھا۔ سُلمیؒ اور زِرّؒ نے حضرت عثمان بن عفانؓ سے اور حضرت علی بن ابی طالبؓ سے بھی پڑھا۔ علاوہ ازیں سُلمیؒ نے اُبَیّ بن کعبؓ سے اور زید بن ثابتؓ سے بھی پڑھا۔ حضرت ابن مسعودؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ حضرت اُبَیؓ اور حضرت زیدؓ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

آپ ابو عبد الرحمٰن سلمیؒ کے بعد کوفہ میں امام القُرّاء تسلیم کئے جاتے تھے۔ آپ سے بہت لوگ قرآن پڑھنے آیا کرتے تھے۔ آپ نہایت فصیح، متقی، مجوّد، خوش الحان، تابعی اور عبادت گذار تھے۔ نماز کثرت سے پڑھتے تھے۔ جمعہ کے دن عصر کی نماز تک جامع مسجد ہی میں رہتے تھے۔ آپ کتاب و سُنّت کے امام اور علم نحو و لغت کے بھی ماہر تھے۔ ابو بکر بن عیاشؒ کہتے ہیں کہ ابو اسحاق سبیعیؒ اکثر کہا کرتے تھے کہ میں نے عاصمؒ سے بہتر قرآن پڑھنے والا کسی کو نہیں دیکھا۔ حضرت عبداللہؒ کہتے ہیں، جب میں نے اپنے والد امام احمد بن حنبلؒ سے آپ کے بارے میں پوچھا تو اُنھوں نے فرمایا، عاصمؒ ایک مرد صالح اور علماء ثقہ میں سے ہیں۔ آئمہ سُنّت کے نزدیک آپ حجت تسلیم کئے جاتے تھے۔ حضرت مفضلؒ، حضرت حمادؒ اور امام ابو حنیفہؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ کے تلامذہ میں سے ہیں۔

آپ نے ۱۲۷ھ میں بہ زمانۂ خلافت مروان کوفہ یا سماوہ میں وفات کے وقت آیت ثُمَّ رُدُّوْا اِلَی اللّٰہِ مَوْلٰھُمُ الْحَقِّ الخ آپ تھی۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کہ آپ نماز میں مشغول ہیں۔

آپ کے راویوں میں سے دو راوی زیادہ مشہور ہیں شعبہ بن حفص۔

۱۔ حضرت شعبہ بن عیاشؒ ——— آپ کا اسم مبارک شعبہ، کنیت ابو بکر اور والد ماجد کا نام عیاش ہے۔ باعتبار قبیلہ آپ اسدی ہیں ۹۵ھ میں پیدا ہوئے۔

آپ امام عاصمؒ کے راست شاگرد ہیں۔ ان سے آپ نے تین مرتبہ ختم کیا۔ پہلی بار پانچ پانچ آیات پڑھ کر تین سال میں ختم کیا۔ سخت اور شدید بارش کے زمانہ میں بھی سبق ناغہ نہیں کرتے تھے۔ حفصؒ پر آپ کو فوقیت دی جاتی ہے کہ آپ حدیث میں ان سے زیادہ ضابط تھے۔

آپ زبردست عالم باعمل، حافظِ حدیث، فاضل و کامل، متقی اور عابد و زاہد تھے۔ چالیس، یا پچاس سال تک آپ کے لئے بستر نہ گیا اور اس عرصہ میں رات کو زمین سے پیٹھ نہیں لگائی۔ تیس سال۔ قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔ آپ نے چوبیس ہزار مرتبہ قرآن ختم کیا۔

وفات کے وقت جب آپ کی ہمشیرہ رونے لگیں تو آپ نے روتی ہو؟ مکان کے اس گوشہ کی طرف دیکھو، یہاں میں نے اٹھارہ ختم کئے ہیں۔ آپ نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ اس گوشہ میں ہرگز اللہ نہ کرنا۔ آپ نے ماہ جمادی الاول ۱۹۳ھ میں اٹھانوے یا ننانوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ا وفات پائی۔

ن ابو عمرو حفص بن سلیمانؒ ——— آپ کا اسم شریف حفص، کُنیّت
روالد ماجد کا نام سلیمان ہے۔ آپ امام عاصمؒ کے ربیب اور باعتبار
ی ہیں۔

ہ نے راست امام عاصمؒ سے قرآن مجید پڑھا ہے۔ ضبط و حافظہ میں آپ کے
قیت حاصل ہے۔

پ امام قرأۃ، قوی الحافظہ اور ثابت فی الروایت تھے۔ ایک عرصہ تک
یں دیا۔ یحییٰ بن معینؒ فرماتے ہیں، حفصؒ کی روایت امام عاصمؒ کی صحیح
ت ہے۔ ابن منادیؒ کہتے ہیں عاصمؒ کے ضبط حروف میں حفصؒ کو شعبہؒ پر
ی جاتی تھی۔ نیز عاصمؒ کی قرأۃ میں آپ ان کے اصحاب میں اَعلَم مانے جاتے
پ نے ۱۸۰ھ میں نوّے سال کی عمر پاکر کوفہ میں انتقال فرمایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام ششم حضرت حمزہ کوفیؒ

آپ کا اسم مبارک حمزہؒ، کُنیّت ابو عمارہ اور والد ماجد کا نام حبیب بن اسمٰعیل ہے۔ آپ کا تعلق قبیلہ بنی تیم سے ہے اور فارسی النسل ہیں۔ آپ کوفہ کے دوسرے قاری ہیں۔ خلیفہ عبدالملک کے دور حکومت میں ۸۰ھ میں پیدا ہوئے۔

آپ نے حضرت ابو عبداللہ جعفر صادقؒ سے پڑھا۔ انھوں نے اپنے والد حضرت محمد باقرؒ سے، انھوں نے اپنے والد حضرت زین العابدینؒ سے، انھوں نے اپنے والد ماجد حضرت حسینؓ سے اور انھوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت علی ابن ابی طالبؓ سے پڑھا

آپ نے حضرت سلیمان بن مہران اعمشؒ سے بھی پڑھا۔ انھوں نے حضرت ابو محمد یحییٰ بن وثاب اسدیؒ سے، انھوں نے حضرت ابو شبل علقمہ بن قیسؒ سے اور انھوں نے حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے پڑھا۔

آپ نے حضرت محمد بن ابی لیلیٰ قاضیؒ سے بھی پڑھا انھوں نے حضرت منہال بن عمرؒ سے، انھوں نے حضرت سعید بن جبیرؒ سے، انھوں نے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے اور انھوں نے حضرت اُبیّ ابن کعبؓ سے پڑھا۔

مذکورہ قرأؒ کے علاوہ آپ نے حضرت ابو حمزہؒ حمران بن اعینؒ اور حضرت ابو الاسودؒ سے بھی پڑھا۔ ان دونوں حضرات نے حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ سے پڑھا۔

ان صحابہ کرامؓ (حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت ابن مسعودؓ، حضرت اُبیّ ابن کعبؓ) نے حضور انور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

آپ کے اور بھی شیوخ ہیں جن کے نام اور سلسلۂ سند کتب تجوید و قرأۃ میں مذکور ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ بہت بڑے عالم، مجوّد، عارف، علم فرائض اور ادب عربی میں ماہر، ثقہ، حافظِ حدیث متورّع، عابد و خاشع، صادق القول اور کثرت سے دعا کرنے والے تھے۔ ان صفات میں آپ کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ کوفہ میں عاصمؒ و اعمشؒ کے بعد قرأت کے امام مانے جاتے تھے۔ رات کا زیادہ تر حصہ عبادت میں گذارتے اور بہت کم سوتے تھے۔ اپنے شاگردوں سے کبھی کوئی خدمت نہیں لی، حتیٰ کہ گرمی کے موسم میں بھی ان کے ہاتھ سے پانی پینا گوارا نہ تھا۔ قرآن پڑھانے پر آپ نے کبھی اُجرت نہیں لی۔ آپ کا ذریعۂ معاش تجارت تھا۔ کوفہ سے زیتون لے جا کر حلوان میں فروخت کرتے اور وہاں سے پنیر و اخروٹ لا کر کوفہ میں بیچتے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سند کے ساتھ ایک ہزار احادیث نقل فرمائی ہیں۔ امام سفیان ثوریؒ اور شریک بن عبداللہؒ آپ کے تلامذہ میں سے ہیں۔ کہتے ہیں جس وقت بھی آپ کو کوئی دیکھتا پڑھا رہے ہوتے۔ نماز کثرت سے پڑھتے تھے۔ ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کے درمیان بھی نماز پڑھتے رہتے تھے۔ درس کے خاتمہ پر چار رکعت نماز نفل ادا فرماتے تھے۔ ہر ماہ اٹھائیس[۲۸] یا ستائیس[۲۷] یا پچیس[۲۵] قرآن مجید ترتیل کے ساتھ ختم کرتے۔ حروف کو مخارج و صفات کی رعایت کے ساتھ، ہمزات کو تحقیق کے ساتھ، مدّات و حرکات کو کامل، سکنات و شدّات اور غُنّہ کو اعتدال کے ساتھ ادا فرماتے تھے۔

امام ابو حنیفہؒ فرماتے ہیں، آپ دو چیزوں میں ہم پر غالب ہیں۔ ایک علم قرأۃ اور دوسرا علم فرائض۔ ان میں ہم آپ کی برابری نہیں کر سکتے۔ فرائض میں ماہر ہونے کی وجہ سے آپ کو فرضی بھی کہتے ہیں۔ آپ کے شیخ حضرت اعمشؒ جب آپ کو دیکھتے تو فرماتے، آپ عالم قرآن ہیں۔ امام ابن فضلؒ کہتے ہیں کہ حمزہؒ کی وجہ سے کوفہ کی بلا دُور ہوتی ہے۔

آپ نے ۱۵۶ھ میں چھہتر[۷۶] سال کی عمر میں خلیفہ منصور یا مہدی کے دورِ حکومت میں یہ مقام حلوان انتقال فرمایا۔

آپ کے بھی بہت سے راوی ہیں جن میں سے دو[۲] مشہور و معروف ہیں، خلفؒ اور خلادؒ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔ حضرت خلفؒ ——— آپ کا اسم شریف خلف، کُنیت ابو محمد اور والد ماجد کا نام ہشام بزار ہے۔

آپ نے حضرت سُلیمؒ سے اور سُلیمؒ نے امام حمزہؒ سے پڑھا۔ ان کے علاوہ آپ نے اور بھی کئی شیوخ سے پڑھا ہے۔ امام نافعؒ کی قرأۃ اسحاق مسیبیؒ سے اور امام عاصمؒ کی حضرت یحییٰؒ سے پڑھی۔

دس سال کی عمر میں آپ نے قرآن مجید حفظ کر لیا تھا اور تیرہ سال کی عمر میں حدیث کی سماعت شروع کر دی تھی۔ آپ بڑے عالم، ثقہ اور زاہد و عابد تھے۔ امام مسلمؒ نے اپنی صحیح میں اور امام ابو داؤدؒ نے اپنی مُسند میں آپ سے حدیث روایت کی ہے۔ آپ عامل سُنّت، ثقہ، مامون اور حدیث میں مقدم تھے۔ آپ نے ماہ جمادی الثانی ۲۲۹ھ میں بغداد میں انتقال فرمایا۔

۲۔ حضرت خلّادؒ ——— آپ کا اسم مبارک خلّادؒ، کُنیت ابو عیسیٰ اور والد ماجد کا نام خالد یا خلید ہے۔ آپ بھی سُلیمؒ کے واسطے سے امام حمزہؒ کے شاگرد ہیں۔ آپ امام قرأت، ثقہ عارف، محقق، مُجوّد، استاذ، ضابط اور متقی تھے۔ ترمذیؒ اور ابن خزیمہؒ نے اپنی صحیح میں آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔ امام ابو عمرو دانیؒ فرماتے ہیں آپ اصحاب سُلیمؒ میں بزرگ تر اور سب سے زیادہ ضابط تھے۔ ۲۲۰ھ میں کوفہ میں آپ نے وفات پائی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام ہفتم حضرت کسائیؒ

آپ کا اسم مبارک علی، کُنیّت ابوالحسن، والد ماجد کا نام حمزہ اور دادا کا نام عبداللہ بن بہمن بن فیروز ہے۔ آپ کا تعلق قبیلہ بنی اَسَد سے ہے اور فارسی النسل ہیں آپ امام ابوحنیفہؒ کے شاگرد امام محمد بن حسن شیبانیؒ کے خالہ زاد بھائی ہیں۔ کسائی اس لئے کہتے ہیں کہ آپ نے کمبل کا احرام باندھا تھا یا امام حمزہؒ آپ کو کمبل والا کہہ کر بلاتے تھے کیونکہ آپ ان کی مجلس میں کمبل اوڑھ کر بیٹھتے تھے۔ آپ نے امام حمزہؒ سے چار مرتبہ قرآن مجید ختم کیا علاوہ ازیں آپ نے ابوبکر بن عیاشؒ سے، اسمٰعیل بن جعفرؒ سے، عیسیٰ بن عمر ہمدانیؒ اور طلحہ بن مُصَرِّفؒ سے بھی پڑھا۔ عیسیٰ بن عمرؒ اور طلحہ بن مصرفؒ نے ابراہیم نخعیؒ سے، انھوں نے علقمہ بن قیسؒ سے، انھوں نے حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے اور انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

آپ اپنے وقت کے امام قرأۃ تھے اور اس میں اَعْلَم تسلیم کئے جاتے تھے۔ نیز علم نحو ولغت میں امام مانے جاتے تھے۔ آپ کے پاس شاگردوں کا بڑا مجمع رہتا تھا جس کی وجہ سے منبر پر بیٹھ کر پڑھایا کرتے تھے۔ آپ پڑھتے جاتے تھے اور تلامذہ سُن کر مقاطع ومبادی تک پوری طرح یاد رکھتے تھے۔ خلیفہ ہارون رشید اور اس کے بیٹوں امین ومامون کو بھی آپ نے قرآن مجید کی تعلیم دی ہے۔ آپ نے بہت سی کتابیں بھی تصنیف فرمائیں مثلاً معانی القرآن کتاب النحو اور نوادر کبیر وغیرہ۔ امام سلیبویہؒ اور یزیدیؒ آپ کے ہم عصر تھے۔ ابن معینؒ کہتے ہیں، میں نے اپنی آنکھوں سے کسائیؒ کے لہجے سے زیادہ عمدہ لہجہ پڑھنے والا نہیں دیکھا۔ خلیفہ ہارون رشید کے ساتھ بمقام رنبویہ (علاقہ رے) ۱۸۹ھ میں ستّر سال کی عمر میں وفات پائی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام محمدؒ اور آپ کے مزارات ایک ہی جگہ پر ہیں دفن کے وقت خلیفہ ہارون رشید کہنے لگا کہ ہم نے قرآن اور علم فقہ کو ایک جگہ دفن کر دیا ہے۔ آپ کے رُواۃ میں سے بھی دو مشہور و معروف تر ہیں، ابوالحارثؒ اور ابوعُمر حفص دُوریؒ۔

۱۔ حضرت ابوالحارثؒ ——— آپ کا اسم مبارک لَیث رُکنیت ابوالحارث اور والد ماجد کا نام خالد مَرْوَزی ہے۔ آپ امام کسائیؒ کے بزرگ ترین شاگردوں میں سے ہیں۔ آپ امام قراۃ، ضابط، صالح اور محقق تھے۔ آپ نے بغداد میں ۲۴۰ھ میں وفات پائی۔

۲۔ حضرت ابوعُمر حفص دوریؒ ——— یہ وہی دُوری ہیں جو امام ابوعمرو بصریؒ کے راوی ہیں۔ آپ ان سے بھی روایت کرتے ہیں اور امام کسائیؒ سے بھی۔ آپ کے حالات پہلے بیان کئے جا چکے ہیں وہاں پھر دیکھ لئے جائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ملنے کے پتے

۱۔ مدرسہ تجوید القرآن۔ فاروقی مسجد۔ میری ویدر ٹاور۔ کراچی (پاکستان)

۲ ۴۶۸/۳۰ اعجاز کالونی۔ بس بیلہ ہاؤس۔ لارنس روڈ۔ کراچی (پاکستان)